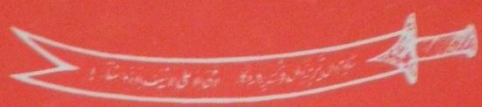


بسم اللہ تعالیٰ الرحمن الرحیم  
 علیہ السلام  
 المصنف  
 انبلا وترفیع الدبجات علیہا  
 لادعائے سیفی



مترجم مکہ

چہل اسمائے مقام - ماہ سید و شمس و بارہ و بلال ایوب  
 و شجرہ کلویہ نوشیہ مجیر اور دعائے ماثرا

مولف مصنف

سرفراز کاکین شمس اعافین سرفراز امام قمرین امیر المکارم

نور اللغات  
 نور اللغات  
 نور اللغات

قادر علی شاہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شاہ ولی شاہ



م

چہل اسمائے عظام - ماہ سعید و خمس و دائرہ رجال الغیب  
و شجرہ قادریہ غوثیہ محبوبیہ اور دعائے عاشورہ

مؤلف - مصنف

سراج السالکین شمس العارفین سرتاج الحاذقین استاذ الحکما  
اکبر سید محبوب علی شاہ عرف نور اللہ شاہ قادری چشتی  
سہروردی نقشبندی  
..... سید نور اللہ شاہ قادری شاہ سہروردی  
..... سید نور اللہ شاہ قادری شاہ سہروردی  
..... سید نور اللہ شاہ قادری شاہ سہروردی

ملنے کا پتہ: محبوب سنٹر پبلی کیشنز روڈ - سٹی عید اللہ - دیپال پور اوکاڑہ



## فہرست مضامین

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۷۳	طریقہ دعوت وورد خاندان سلسلہ	۳	سلسلہ اجازت دعا کے فی سہم
۱۷۴	قاریہ سید محبوب علی شاہ	۷	قرآن مجید کا دعائے سیفی
۱۸۹	نادر علی خان	۹	اول طریقہ زکوٰۃ
۱۹۰	یادداشت پہل اساتذہ معظم	۱۲	حصہ
۱۹۳	انتظامیہ کیل اساتذہ عظام	۱۳	محل اجابت
۱۹۵	پہل اساتذہ عظام کے پورے موصوف	۱۴	اشارہ اول
۱۹۶	اعمال کے فوائد	۱۷	درویشیت
۲۰۲	پندرہ روزہ کی دعوت اساتذہ عظام	۲۰	دیگر فوائد دعا کے سیفی
۲۰۳	نقدیہ جلال اللہ، سید ابوالانجب	۲۱	دیگر احکام و روش کا مابین فرقہ و کتا
۲۰۵	ماہ سید شکیب دوسرے	۲۲	دیگر علاج بیماریاں و اعلیٰ رتوں
۲۰۶	برائے ربریت و دعوت و بحر (ملود)	۲۳	کیلئے محب کیلئے دیگر دینی تفاسیر
۲۰۸	اساتذہ ربریت	۲۴	وقعہ وفات کیلئے
۲۰۹	سید ملک و شہید، اشعار	۲۵	دیگر کتب و کتابت کیلئے
۲۱۰	دعوت طریقہ دعوت و اساتذہ دعائے سیفی	۲۶	انتظام دعا کے سیفی
۲۱۲	حصہ حضرت امیر المومنین	۲۷	دعا کے سیفی
۲۱۳	طریقہ زکوٰۃ دعا سیفی	۲۸	انتظام دعا کے سیفی
۲۱۴	ترتیب دعا سیفی طریقہ دوم	۲۹	دیگر
۲۱۵	دعا کے سیفی	۳۰	خاندان سید محبوب علی شاہ کے
۲۱۶	برخاستہ سیفی	۳۱	بزرگوں کے مستند اقوال اور طریقہ
۲۱۷	دعا کے کاشف	۳۲	مائے دعوت و اجابت کے دعا کے سیفی
۲۱۸	نادر علی	۳۳	حصہ رند گور
۲۱۹	انتہار روزینہ	۳۴	طریقہ عمل دعوت
۲۲۰	شیخہ شریفہ مطہرہ واسطہ خواجگان	۳۵	محل اجابت کی دعا 'انتہار' اصل
۲۲۱	قاریہ سیدہ بی بی	۳۶	دعا کے فوائد دعا کے فتح
۲۲۲	انتہار بدیعہ دعا، دعا عاشورہ	۳۷	دعا کے قتل
۲۲۳	فوتی دعا کے سیفی	۳۸	اشارہ فرما

یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

اگر اس دعا نے سب کو مبرا رکھے جو خواہیں وہ صلاہ اسامائے عظام اور دعائے معنی کے اضافے کے کثرت و پیچیدگی کے تمام اثرات سے خیر سے خیر دوست ملک مقبول احمد کو مگر 1-223-8-1-2 ماہوں شپ لاہور کو حاصل ہوا۔ یہ سب بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت و مہربانی اور قبولیت ہی کے باعث ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اس توفیق عظیم سے نوازا۔ میں تو یہی کہہ سکتا ہوں۔

یہ سب تمہارا کرم ہے اس وقت  
کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

سب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کرم کی بات ہے کہ اللہ نے انہیں یہ عوالم و بہت خطا کی ہیں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کو اور اور ان کے اہل و عیال کو اس کا اجر عطا فرمائے اور دین و دنیا و آخرت پر میدان میں کامیابی و کامرانی نوازے آمین لہذا میں اور اس دعا نے سب سے مستفید ہونے پر شخص کی خدمت میں ملحق ہوں کہ وہ پراہد مقبول احمد کو مگر اور ان کی اولاد کے لیے خصوصی دعا فرمائے کہ اللہ تعالیٰ ان کو تاقیامت اپنی خصوصی برکتوں اور برکتوں سے نوازے۔ آمین

دعا گو

مید محمد شاہ صائم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَامِدًا وَمُصَلِّيًا قَ مُسَلِّمًا

سلسلہ سند اجازت دعا سیفی مترجم

احقر سید محمد شاہ صائم کو اس خاص دعا کی جس طور پر کہ اس کتاب میں لکھی جاتی ہے۔ اجازت تادمہ حاصل ہوتی ہے چنانچہ والد محترم سید محمد محبوب علی شاہ صاحب سے۔ ان کو نقل ہوا اللہ شاہ بھڑوچی صاحب سے۔ ان کو سید سید محمد علی شاہ صاحب سے۔ ان کو اپنے پیر و مرشد سے سلسلہ دار حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی و حضرت پیران پیر سید محمد الدین عبدالقادر جیلانی سے سلسلہ دار حضرت خواجہ حبیب محمدی و حضرت خواجہ حسن بصری اور ان کو حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے اور آپ کو حضور سرور کائنات سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم رحمۃ اللعالمین سے حاصل ہے۔

میں نے دعا سیفی کے کئی نسخے دیکھے اور مطالعہ کئے ہیں۔ لیکن ہر ایک کو مختلف پایا۔ تمام اختلافات کو دور کرتے ہوئے اپنی خانہ دانی روایات و رد و دعوت دعا سیفی کو غلط سے پاک کر کے لکھنے کی سعی کی ہے۔ اور میں اس قریب کو باقی تمام ترجموں پر ترجیح دیتا ہوں۔ تاکہ اہل اس کے اس سے بکیران فیض حاصل کریں۔ اور اس دعا کے پڑھنے والوں پر لازم ہے کہ وہ



ہرگز ہرگز بغیر اجازت زکوٰۃ ادا کرنے کی سہی نہ فرمائیں۔ کیونکہ یہ دُعا اسمِ ہاشمیؑ  
مانند تموار کے ہے۔ اور تاثیر سرین رکھتی ہے۔ اس لئے عامل دُعا کے سبب سے  
اجازت حاصل کرنے کے بعد دریا دعوتِ شریعت کرنی چاہیے۔ ورنہ عامل کی  
ہلاکت کا خوفِ عظیم ہے۔ اگر کسی کامل و عامل سے اجازت لے کر عمل کریں تو  
اس میں کسی قسم کی رجعت کا خوف باقی نہ رہے گا۔ اگر بطور درود و نذرانہ ہمیشہ  
کے لئے ایک یا تین مرتبہ پڑھتے رہیں۔ تو کسی قسم کی تکلیف یا رجعت نہیں ہوتی  
اور ہر مشکل و مصیبت سے نجات مل کر دینی و دنیوی حاجات برآتی ہیں۔ اور  
ایک سال کے درمیان عامل بھی جو جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ناشرین

حکیم سید محمد شاہ صاحب

شیخ المشائخ حکیم حافظ عبد الغنی قادری بانوی

حکیم سید عابد علی شاہ موبج دریا

سید ابوصالح المعروف سید محمد بن شاہ صاحب

سید ابوسعید المعروف سید گلشن شاہ صاحب

## فوائد و خواص دُعا کے سیفی

یہ دُعا دینی و دنیوی حاجات کے لئے نہایت جلیل القدر و جزیرت  
معمولاتِ بزرگانِ سلف سے ہے۔ اکثر اہل ریاضت اور اولیاء اللہ جو سید  
اس دُعا کے مراتب عالیہ کہہ سکتے۔ سند اس کی حضرت ملی کرم اللہ وجہہ سے ہے۔  
ان کو حضرت رسالتِ مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے اور آپ کو بواسطہ جبرائیل علیہ  
السلام پیش گاہِ خداوندی سے تلقین ہوئی ہے۔ اور فوائد و خواص اس کے  
شیخ ابوالفضل کرانی نے بارہ ہزار تک بیان فرماتے ہیں۔ اور حضرت امام جعفر  
صادق نے اس دُعا کے مبارک کے کئی نام فرمائے ہیں۔ منجملہ ان کے سیف اللہ  
حرزِ یحییٰ۔ حرزِ اکبر۔ حرزِ المصنوی۔ حرزِ لا اعظم۔ حرزِ سیفی وغیرہ زیادہ مشہور ہیں۔  
دین و دنیا کا کوئی کام ایسا نہیں۔ جس کا تدارک بذریعہ اس دُعا کے نہ فرمایا گیا  
ہو۔ مگر پڑھنے کی تعداد۔ زکوٰۃ و دعوت و غیرہ کے طریقے مختلف ہیں۔ اور ہر  
ایک دن کا ضابطہ اور اشارات و محلِ اجابت و قیرو بھی بہت سے ہیں۔ اور  
ہر ایک خاندان کا معمول جلا گز رہے۔ بلکہ بعض مقامات میں دُعا سے موصوف  
کے الفاظ و عبارت میں بھی اختلاف اور کمی بیشی ہے۔ اور پڑھنے والا ہر ایک  
شخص اسی وقت مطمئن ہو سکتا ہے۔ جب ان کی صمیم صحت عبارت اپنے  
مرشد سے معلوم کرے۔ محض کتابی تحریروں پر بھروسہ کر کے اس دُعا کی زکوٰۃ و  
دعوت و قیرو کا اہم کام نہیں کرنا چاہئے۔ مرشد کی موجودگی میں کوئی مضائقہ نہیں  
کیونکہ مرشد ہر قسم کے نقصان کو سدھال سکتا ہے۔ کیونکہ یہ دُعا اسمِ ہاشمیؑ ہے۔

ذرا سی بے اعتدالی میں رجعت کا خوف ہے۔ اس لئے اس کو روزانہ ہی رکھنا بہتر ہے۔ سارے پڑھنے میں بھی بے شمار فوائد ہیں۔

اور وہ اس طرح ہے کہ ہر روز بعد نماز فجر وقت میں کر کے صرف دعائے مذکور ایک بار یا تین بار یا سات بار ہمیشہ پڑھتا رہے۔ اور جو ہر روز غسل کر کے مسودہ کا اعتقاد و اعتقاد ساتھ پڑھے اس کا ہے لیکن اعتقاد و اعتقاد صرف ایک ہی دفعہ پڑھنا چاہئے ہر دفعہ اعتقاد و اعتقاد پڑھنے کی ضرورت نہیں۔

بعض مہذبین نے لکھا ہے کہ ایک سال تک بلا ناغہ ایک مرتبہ روزانہ دعائے سنی پڑھنے سے زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے۔ اور اس لئے سوائے گائے کے گوشت کے زیادہ چیزیں نہیں ہیں اور جو کچھ اس مطلب کے لئے پڑھنا چاہے تو زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد دعوت ہے اور موافق اپنے مطلب کے عمل اجابت و اشارات پر دعا سمجھئے مقررہ پڑھتا ہے اور دن اور وقت کا بھی خیال رکھے۔

شما اگر قتل اعداء کے لئے پڑھنا ہو تو روز و ساعت و محل یا مزین میں پڑھے حصول علقہ ایف کے لئے روز و ساعت شتر میں کرے سفر و وجاہ کے لئے روز و ساعت شمس میں دعوت ہے۔ کاروبار دنیا و تنہا لئے اس کے لئے روز و ساعت زہر میں اور جنت و تجارت کے لئے روز و ساعت معاد میں اور دوستی و اصلاح کا کہیئے روز و ساعت فقر میں دعوت ملے اور گناہ و توبہ کا کہیئے روز و ساعت اور ان اور ان و دن و دن برابر گلاب میں گلاب بن کر پڑھ کرے۔ اور زکوٰۃ کے پورا ہونے کے بعد ایک گوسفند سفید یا شتر جو کہ مال کمائی سے خریدی گئی ہو۔ فسخ کر کے فقراء کو تقسیم کرے۔ اور دعوت کے اعتقاد پر پڑھ میر پاتین سیر گندم کا سیدہ بانٹے۔

## اول طریق زکوٰۃ

(ان طریق و معمول حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ)

یہ تین طرح پر ہے یعنی متوسط۔ کبیر۔ دعوت۔ سفیر۔ ان لیس بار۔ دعوت متوسط چار لیس بار۔ اور دعوت کبیر ایک ہزار ایک بار ہے۔ اگر نصاب سفیر دینا چاہے۔ ایک روز میں بعد ادا کے شرائط یعنی غسل۔ دو گناہ دفعہ جس کا بیان آگئے گا۔ اتنا لیس دفعہ پڑھے۔ اور نصاب متوسط اکیس روز میں اکیس دفعہ روز چھ کر پورا کرے۔ اور نصاب کبیر چالیس روز میں اس طرح پڑھے۔ کہ اتنا لیس دن تک پچیس پچیس دفعہ اور چالیس دن چالیس دفعہ پچیس دفعہ پڑھے کہ ایک ہزار ایک بار پورا کرے۔ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

اور حضرت غوث الاعظمؒ بیان کیا ہے منقول ہے کہ اگر سات روز میں نسیاں دفعہ پڑھے۔ یعنی چھ دفعہ تک سات سات دفعہ اور ساتریں روز پانچ دفعہ پڑھے تو بھی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

## طریق زکوٰۃ دینے کا یہ ہے:

کہ ہر روز بعد نماز فجر غسل کر کے زیر سایہ آسمان اقل دو گناہ سختہ اور صوابا کرے۔ پھر کچھ دو گناہ اس نفیس کرے کہ۔

+



پہلے دو گنا، ہر صبح ایک حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم  
دوسرا دو گنا، بعد انبیا علیہم السلام۔

تیسرا دو گنا، ہر صبح ایک حضرت علی رضی اللہ عنہ۔

چوتھا دو گنا، ہر شام حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لئے۔

پانچواں دو گنا، اپنے پیروں میں رسول کو اگر زندہ ہوں تو ان کی سلامتی  
کے لئے ہے۔

چھٹا دو گنا، ہر صبح پیراں سلسلہ قطاریہ یا حضرت محمد غوث گوانیاری یا جن  
سے دعوت کی جاوےت حاصل ہوئی ہو۔ پڑھ کر سو دفعہ درود شریف پڑھے۔ پھر  
دعا کی سیفی شروع کرے۔ اور جس طریق سے ہم نے بیان کیا ہے اتمام کو پہنچائے۔  
ایک اور ترکیب یہ ہے کہ بعد نماز معمولی غسل وغیرہ کے پالین دن۔ خواہ  
ستر دن یا اس سے بھی زیادہ تین عینوں میں ایک ہزار پانچ سو تک ہیں دفعہ اس  
طریق سے پڑھے کہ تین سو دفعہ بنیت نصاب اور پڑھ کر سو دفعہ بنیت  
زکوٰۃ و عشر و نفل پڑھے۔

پھر تین سو دفعہ بنیت دور دور۔ تیس دفعہ بنیت قبل پڑھے۔

پھر بائیس دفعہ بنیت ختم اور چار سو تیس دفعہ بنیت اجابت روزانہ  
حباب کر کے تقسیم کر لے۔ پھر دعوت کی طرف رجوع ہو۔

دعوت کے طریق بھی کئی ہیں۔ اور ہر دن کا ضابطہ جیسا ہے۔

مہاتر جمال کے لئے ہر صبح ماہ ساعت شریف میں سات روز تک سات  
سات دفعہ پڑھنا۔

قتل و ویرانی اعداء کے لئے نزول ماہ ساعت زحل یا مریخ میں آٹھ روز  
تک آٹھ دفعہ روز پڑھنا چاہئے۔ یا م دعوت اور پڑھنے کی تعداد دل وادائے

دو گنا نہ ہو تو قہر کی ترکیب تقریباً ویسی ہی ہے۔ جیسا کہ طریقہ زکوٰۃ میں بیان  
کی جا چکی ہے۔ صرف ادائے دو گانہ کے وقت ایک دو گنا۔ شکر اور ایک

دو گنا نہ قضا کے حاجت سر بہتہ کو کے زیادہ پڑھا جائے گا۔ اور تو مرتبہ  
درود شریف کے بعد سات بار یا تین بار دعا کی سیفی بعد ایک ایک بالاعتقاد

و اعتقاد کے آتا لیں روز تک پڑھنا۔ اور قبل پڑھنے کے تین روز روزہ  
لکھنا ہوگا۔ اور یوم ترقی مہاتر جمال کے لئے دو شنبہ اور مہاتر جلالی

کے لئے سہ شنبہ و شکر مہاتر جمال کے لئے یکشنبہ مقرر کرنا ہوگا۔ اور پھر ہر  
معمولی یعنی رزق حلال۔ ہمیشہ سچ بولنا۔ کم کھانا۔ کم گفتگو کرنا۔ ترک حیوانات۔

مہور سائبہ مشتبہ و ریشم ترک کرنا۔ اور ترک محوآت اور ایک شخص معین سے کھانے

پینے کا انتظام و بغیر کتس سرگین پانی گرم کرنا یا کھانا پکانا۔ گوشت و مچھلی و انڈے  
و شہد، عجب، مشک۔ ہینگ۔ لہسن۔ پیاز، روغن۔ گادہ سر کر تک سانبہ و

خرما و دیگر میوہ جات جن میں کیزانگ کیا ہو۔ اور فصد و زنا جن و بال کٹوانا۔ یا  
کسی جانور کا مارنا اور انڈے کا توڑنا۔ گوشت کا سوکھنا و کھینا۔ پیرا صابن

سے دھونا۔ درخت کا کاٹنا اور عورت سے نزدیکی کرنا۔ یہ سب باتیں منع  
ہیں۔

روغن کفہر قند سیاہ کہ مورچہ دفعہ سے صاف ہو۔ اور تک مسک استعمال  
جائز ہے۔ اور دعوت شروع کرنے سے پہلے جوبی یا فولادی غیر مستعمل چھری

جائز ہے۔ اور دعوت شروع کرنے سے پہلے جوبی یا فولادی غیر مستعمل چھری

حصہ یہ ہے:

اگر کسی ضرورت سے تجدید و ترمیم وغیرہ کے لئے دائرہ سے باہر نکلتا ہو تو ایک طرف سے محور کے یکے - اردو داخل ہوتے وقت از سر نو دائرہ نکھینچے - اگر ہنگام و عورت کو فیہیب صورت نظر آئے - خون نہ کرے - بلکہ با دائرہ بلند چھٹنا شروع کرے - اور حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ کو بے عورت آفتاب

محلی اجابت

اگرچہ اس دعائے متبرکہ میں بہت سے مقامات محل اجابت و دعا کے ہیں۔ اور بزرگوں نے ہر ایک مطلب کے لئے جدا جدا دعائیں مناسب اس مقام کے اور حاجت کے تجویز کی ہیں۔ جن سب کا بیان کرنا قیامت کو طویل کرنا ہے۔ اس لئے بعض ضروری و مفید اشارات جو اکثر ضروری و مفید ہیں معمول ہیں، یہاں درج کئے جاتے ہیں۔ اور دعا۔ میں بھی بعض ضروری اشارات



لکھ دیتے ہیں۔ جو صاحبِ ویرد کہیں۔ خواہ کسی مطلب کے لئے پڑھیں،  
خدا پاپ کا سیلاب بھول گئے۔

### اشارہ اول

شروع دعا میں جب لا الہ الا انت اے پرہیزگارِ آسمان کی طرف  
متر کر کے تین بار تکرار کرے۔ اور سات مرتبہ اے آفریقہ! آمیز اے کہے۔ اور  
تین مرتبہ سُبْحٰنَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اے راقلِ اکم جہاں اسماء کہے۔ اس کے  
بعد دعویٰ اے خدا! تمہارے ایک دفعہ یہ دعا پڑھے۔

دعا یہ ہے:-

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ سِرِّ هَذَا الْاَسْمَاءِ وَبِحَقِّ كَوْنِكَ الْخَفِيِّ وَبِحَقِّ  
رَأْسِكَ الْاَعْظَمِ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ مِنْ اَهْلِ عِبَادَتِكَ دَاسْتًا  
اَنْ تَقْضِيَ حَاجَاتِيْ۔ اور دل میں حاجت کا خیال کرے۔  
بعض نسخوں میں لفظ اَسْئَلُكَ کے بعد اس طرح پڑھ اَنْ تَقْضِيَ  
لَنَا حَاجَتِيْ كُلَّهَا يَا مَنْ لَا نَسْأَلُكَ اِلَّا اَنْ تَكُنْ لَنَا قَوْلًا  
لَا اَنْ نَكُوْنُ نَسْبًا لَكَ الَّذِيْ يَمْلِكُ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَ  
اَلَيْكُمُ رُجْعُوْنَ۔

اور بہت جلدی نہیں کھوگا کہ اسے یہ بات نجات کفّتِ حَتِّ بِالْقَتْلِ  
وَالْقَتْلِ فِي قَتْلِ قَتْلِكَ يَا نَتَاجِ پڑھے۔ اور امورِ مِلّیٰ یعنی مقہوری ملک  
دفعہ کے لئے یا قَتْلًا تَقْتُلُوْهُ وَ الْقَتْلُ فِي قَتْلِكَ يَا قَتْلًا پڑھے۔

اور تباہی دشمن کا دل میں خیال کرے۔ اور جب لفظ اِحْسَانُکَ پڑھنے  
تو بھی آسمان کی طرف نظر کر کے تین بار تکرار کرے۔ اور حاجت کا خیال طہیں  
لائے۔ اور جب لفظ کَافِرُ پڑھنے۔ سات دفعہ یا تین دفعہ یا ایک دفعہ  
تَصَوَّرْ تَنْ اَللّٰهُ وَ تَقْتُلْ قَرِيْبًا يَّا كَرِيْمًا حَتّٰى تَرٰ حَاجَتِيْ کہے۔ اور ایک بار  
دُور پڑھے۔ جب لفظ تَصَوَّرْکَ اے مَکْرُوحِ پڑھنے تو تین بار کہے اور  
شفا رخص کے لئے دل بار تکرار اَنْ تَقْتُلَ عَنَّا الْعَدُوَّ اَب تَارَةً مَّوَدُوْنَ  
کہے۔ اور جب لفظ کَوْنُکَ تَقْتُلْکَ اے اَعْدَا اِنِّیْ پڑھنے۔ مقہوری امداد کیلئے  
گیارہ بار یا سات اِنِّیْ مَمْلُوْکُکَ خَالِصًا پڑھ کر دائیں ہاتھ پر دشمن کی  
صورت کا تصور کرے۔ اور ہاتھ کو زمین پر اسے پھر اسی طرح گیارہ دفعہ  
پڑھ کر بائیں ہاتھ کو بصورتِ دشمن زمین پر اسے۔ اور جلدی سے  
لفظ دَمَارِ مَيِّتٍ مِّنْ مَّوَدُوِّیْ کہہ کر دو رکعت نماز بریتِ قتلِ عَدُوِّ پڑھے۔  
پہلی رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ اِذَا زُلْزِلَتْ سورتِ اَلْاٰیٰتِسْ بار اور دُور  
رکعت میں بعد فاتحہ سورۃ بَیِّنَاتِ اَلْاٰیٰتِسْ بار پڑھے۔ اور بعد سلام سجدے  
میں جا کر گیارہ بار حَسْبِيَ اللّٰهُ نَعُوْذُ اَنْزِلْ نَفْعًا لِّمَوَدُوِّیْ وَ نَعُوْذُ اَلْاَعْدَا  
کہے۔ اور پھر سجدے میں سے سر اٹھا کر کہیں تَوَسَّلْ دُور دفعہ بار پڑھے۔  
یا کِبَرِیْغِ السَّيْفِ اَقْتُلْ عَدُوِّیْ بِحَقِّیْ یا قَتْلًا تَقْتُلُوْهُ بِالْقَتْلِ  
وَ الْقَتْلُ فِي قَتْلِكَ يَا قَتْلًا بعد اَلْاٰیٰتِسْ اَلْاٰیٰتِسْ بار یا قَتْلًا  
وَ الْقَتْلُ فِي قَتْلِكَ اے اَوْر مَارِ مَيِّتٍ اِذْ مَيِّتٌ وَلٰکِنْ اَللّٰهُ  
مَیِّتٌ پڑھے۔ اور جب کَفَّیْتُ شَرَّ مَنْ عَادَا اِنِّیْ پڑھنے۔ چار مرتبہ تکرار

کرے۔ اور جب لفظ مَعْرُوسًا لَكَ فِي الزَّوْجِ پہنچے۔ دایاں پاؤں  
اور دایاں ہاتھ زمین پر ہے۔ (گواہی کے سر پر)۔ اور جب لفظ فِي  
الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ پہنچے۔ سات بار تکرار کرے۔ اور ایک دفعہ  
إِلَهِی یَحْیِی مِیْرَیْزَیْہِ الْوَسْطَیْہِ الْبَیْہِ۔ اور حاجت دل میں خیال کرے  
کہ وہ بیان دو میں یعنی وَاللَّیْلَیْہِ وَالنَّجْمِ کے محل اجماع ہے۔  
بعض کے نزدیک مجدد پنج محل اصل اشارات سے۔ اور جب  
قُلْ لَّکُمُ اللّٰہُ الْوَاحِدُ الَّذِیْ لَا اِلَہَ اِلَّا اَنْتَ پہنچے۔ تو یاقین پاؤں اور  
دایاں ہاتھ زمین پر ہے۔

اگر حاجت جمالی ہو۔ تو یاقین لفظ تَبَسَّطْتَ بِالْبَسْطِ وَالْبَسْطِ  
فِی بَسْطِ کَسْبِکَ یَا بَاسِطَ۔

اگر حاجت جلالی ہو تو یاقین تَقَبَّضْتَ الْاَکْبَ۔ اور میں بار  
دو درخت اور سات بار کلمہ یتھ پر مکر دو گانہ کن فیکون ادا کرے۔  
برکعت میں بعد فاتحہ الحمد اَمْرًا اَوْ شَیْئًا تَاخَّرَ جَعَلَتْ پڑھے۔  
اور بعد سلام کے سات بار یا علیہ ظیمۃ اللّٰہِ الْفَاخِرَ الْکَبِیْرَ وَالْحَمْدِ  
وَالْکِبْرِیَّیَہِ پڑھے۔ اور حاجت چاہے۔ اور بعض نسخوں میں اللّٰہُ لَکَ  
الْعَبْدُ حَمْدًا مِثْلَ مَا حَمَدْتُ بِہِ فَعَسَاکَ کے بعد دونوں ہاتھ اٹھا  
کرے و مار الیٰہِ یعنی ہَذَا اَلْاَشْرَیْہِ اِیْمَ اَوْ یَا قَابِیْہِ و یَا بَاسِطَ وَ یُو  
کا پڑھنا۔ چنانچہ کہ اس پر بیان کیا گیا ہے۔ مکتا ہوا ہے۔ اور یحییٰ العاویذین  
پر اپنی حاجت کا خیال کرنا چاہیے۔

اور جب مقام اَعْطٰی لَکَ مِنْ رَحْمَۃِ رَبِّکَ پہنچے۔ آسمان کی طرف نظر کرے  
و اخی رزق کے لئے یا رزاقی کو گناہت یا لَیْلَیْہِ حَاطَہِیْہِیْ فِي رَحْمَۃِ رَبِّکَ  
گیانہ بار پڑھے۔

اور جب لفظ وَالْمَسْکِیْنِ پہنچے۔ رویت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم  
کے لئے دو رکعت نفل پر نیت نہر جناب سر و کاتات علی اللہ علیہ وسلم  
اس ترکیب سے ادا کرے کہ دونوں رکعت میں بعد فاتحہ یعنی اَللّٰہُ کے نثار سے  
نثار سے دو سورۃ اخلاص پڑھے۔ اور بعد سلام کے سجدہ میں چاکرین یا مستبوع  
قُلْ وَاَنْتَ رَیْبًا وَاَنْتَ اَلْمَسْکِیْنُ وَالرَّوْحِہِ اور حاجت چاہے۔ اور سر  
اٹھا کر کمالیں دفعہ یہ درود پڑھے۔

### درو شریف

اللّٰہُ صَلِّ عَلٰی رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَمَّا وَاِیْمَ وَصَلِّ عَلٰی  
بَدَنِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَمَّا وَاِیْمَ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي  
الْقُبُورِ وَصَلِّ عَلٰی قَابِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ وَصَلِّ عَلٰی  
مَا وَصَلُوْهُ مُحَمَّدٍ فِي الرَّضْوَانِ اَللّٰہُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی صَاحِبِ  
الْقَابِ وَالْبَرَّانِ وَالْعَمِیْرِ وَافِیْعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْاَلْوَدِ  
جَسَدِہٖ مَطْمُورٌ مِّنْ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ شَفِیْعِ الْاَوَمِ  
صَاحِبِ الْجُودِ وَالْکَرَمِ نَحْوِ الْعَرَبِ وَالْعَجِیْبِ مَوْلَانَا  
وَمَوْلَى الْمُتَّقِیْنَ اَیُّ الْقَاسِمِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلِّ اللّٰہُ



سورۃ مزمل اور بعد سلام اکتا لیں بارود شریف پڑھے اور منع پر حاجت کا خیال کر کے عَنّی کہے۔

اور لفظ دقائے العظیمہ پر گفتگو سے دو ہفتی کا خیال دل میں لائے  
اور جگہ ذاتِ حق سے ویں لڑتے ہیں کہ میں بارے ۔ اور اپنی پاکسی  
اور کہ اور جگہ کا خیال دل میں لائے تو پری عمر ۔ اور لفظ جیمہ جمیع مخلوق  
پر مزارعہ یعنی ہذا الخ پر جو حاجت کا خیال کرے ۔ حاجت سماوی  
میں یا کہ کھاتہ کے جسے ۔

اور حاجت جلی میں یا جبار علیہ السلام کے ۔ اور کہتے ہیں احسانک پر  
آسمان کی طرف نظر کے مگر تم کو ار کرے ۔ اور حاجت کا خیال دل میں لاتے  
اور قہما مصیٰ بر اللہ یحق التہ کہے ۔

اور غلامی میں مجبور کئے لئے دل میں عمار مانگے۔ اور لفظ قد ربک واجلسناک  
پر دریت آنحضرت علیہ السلام کے لئے دو رکعت نفل اور دو رکعت پڑھے۔ تو میں  
جیسا کہ اوپر بیان ہوا۔ اور جب انکے آنحضرت علیہ السلام کے لئے پڑھے۔ تو میں  
بار بار علی پر شکر حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے امداد کا خواستگار ہوا۔ اور جو بیت  
جلال فکل غدا مغفر کے لئے پڑھے۔ تو میں تیرہ دفعہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ الْوَسِیِّ  
اَزْکَرُ دُعا لِقَوْمِنا اور میں بار مائے مہبت من ابی علی بن ابی طالب و سیدہ  
القائمان کے۔ اور جب مقام قد پہنچے تو میں پڑھے۔

رفع عم وغم کے لئے یہ دُعا پڑھے۔ دُعا یہ ہے:

إِلَهُنَّ يَحَقُّ الْحُسَيْنُ وَأَخِيهِ وَأُمِّهِ وَلَبَيْهِ وَجِدَّةً وَيَلِيهِ

بعد از آن کسی بات کو کہے اور سو رہے۔ اور لفظ یُحَدِّثُ عَلٰی پر  
پہنچے۔ تو لفظ اَحْزَا اِذَا سَمِعَ اور اِذْ تَوَضَّعُ سے مَرَقَ عِنْدَكَ تک تین  
تین مرتبہ کہے اور لفظ مَبْدِعُ الرَّيِّعِ پر دُائِلِیْنِ مَاضِیْیْنِ مَحْشِیْیْنِ سَنَہِیْیْنِ اور  
لَفْظُ الشَّهَادَةِ الْکَبِیْرَةِ اَلْمُبْتَغَالِ پر دُونِ اِذَا اَمَّا رَا اَلْحِیْیِیَّیْنِ مَحْشِیْیْنِ سَنَہِیْیْنِ  
طے کو نزدیک بعض کے تیسرا محل ابات کا ہے۔

حاجتِ جمالی کے لئے یا لطیفُ الخیر ہے۔

اور حاجتِ جلالی کے لئے یا خافِضُ الخ پر ہے۔

اور کہ خدہ چیر کے لئے لفظ **وَلَا يَمْلِكُونَ** **وَمَاتَ** **الْأَمَانَةُ** پر سرسبز  
 تین مرتبہ اسم یا مبتدع الکبریا کہا ہے۔ اور **بِالْعَزَّةِ وَالْعَلَاءِ** پر کہ محل اشاد  
 جامد ہے، **وَالْحَمْدُ لِلَّهِ** ہے۔

اگر حاجت جمالی ہو۔ یا عزیزِ یزدانی۔

اگر حاجت جلالی ہو تو یا مَدَدُ اللہ پڑھے۔ اور لفظ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ

وَسَلَّمَ بِزِيَارَتِ آنحضرت کے لئے دو رکعت نمازِ بعد فاتحہ یعنی الحمد شریف کے

فَرِحَ عَقِي مَا كُنَّا دِينًا - اور لفظ بالاجابة كجذبہ پرچہ میں ماکر  
ماجت چاہے۔ اور لفظ كُن كجذبہ کو سات بار تکرار کرے۔ اور دہلی میں  
ماجت چاہے۔ اسی طرح اور کتنے ہی مقامات و اشارات ہیں۔ پس طالب کو  
چاہیے کہ جس مطلب کے لئے پڑھے۔ اس مطلب کے موافق اشارات عمل  
میں لائے۔ ذکوۃ میں یا درود کے طور پر پڑھنے میں مکن اشارات ادا کرنے کی  
ضرورت نہیں۔ وظیفہ میں صرف پانچ محل اجابت مشہورہ کے عمل کرے۔ قر  
ماجت دین و دنیوی دوا ہوتی ہیں۔

### دیگر فوائد دُعائے سیفی؛

مقصدی اعلا۔ و درج سحر و دیوری و نظریہ و حشرات الارض و سباع  
درندہ۔ تخریطاتی۔ دوشی۔ دشمنی۔ زبان بندی۔ شتر و دردان۔ اوائے قرین المرافق  
صعب و فیرو کے لئے رونا و پڑھنا اور کچھ کہ پاس رکھنا معمولات سے ہے۔  
اور میرانی حاکم کے لئے بعد غسل و لباس پاکیزہ ایک مرتبہ پڑھ کر بغیر کلام کہنے  
حاکم معبر و دانا اور نزدیک و بچ کر یا سخی یا کجیوم یا رحمۃک استغنی  
کہنا تجربات سے ہے۔

### دیگر مہمات اہم کے لئے

چهارشنبه۔ پنجشنبه۔ جمعہ کو روزہ رکھے۔ اور شبِ شنبہ کو سوئے سے  
پہلے دو رکعت نفل میں بعد فاتحہ پچیس دفعہ دَعَا یَعْقِلُ کَسَا

مَعْرُوحًا و یَرْفَعُ قَلْبَهُ مِنْ حَبِّهِ اَلَا یَحْتَسِبُ وَ مَن یَعْمَلْ عَمَلًا لِّلّٰهِ فَلَهُ  
حَسَبَ عِندَ اللّٰهِ بِاِلٰہِ عَلٰی اَمْرِہٖ کَدَ جَعَلَ اللّٰہُ لَکُمُ فِتْنًا و مَن کَانَ اِدَّ اَدَّ  
ایک دفعہ دعائے موصوف پڑھ کر سوئے ہے۔ تدارک اس کا خواب میں معلوم  
ہو جاوے اور مہم آسان ہو۔

اور جو شبِ جمعہ کو بعد نصف شب بعد دلتے دو گانہ اور تلو مرتبہ  
دُرود شریف کے تین دفعہ پڑھے۔ کیسا ہی دشوار کام ہو آسان ہو جاتے۔

اسی طرح جلدی و دشمنوں کے لئے پرانی قبر کی مٹی پر ایک دفعہ پڑھ کر  
دونوں میں سے ایک کے دروازے پر گاڑے۔ اُن میں علاجی ہو جاتے۔  
اسی طرح جلدی و دشمنوں کے لئے پرانی قبر کی مٹی پر ایک دفعہ پڑھ کر  
دونوں میں سے ایک کے دروازے پر گاڑے۔ اُن میں علاجی ہو جاتے۔

اور جو بلاک دشمن کے لئے سویم بہار میں اکتالیس دانہ گندم کو مغفران  
یا نیل کے پانی میں تین شبانہ روز بھگوئے۔ اور فولادی پتھری اس کے نیچے  
رکھے۔ اس کے بعد نا بالغ بوی کے ہاتھ کے کتے جوڑے موت کے ڈور سے  
میں ہر ایک دانہ گندم پر ایک ایک دفعہ پڑھ کر پروئے۔ اور خشک و  
بے ثمر درخت میں مشرق کی طرف لٹکا دے۔ اور کچھ خیرات کرے۔ دشمن تباہ  
و برباد ہو جاوے۔ جس گھر میں یہ دُعا ہو۔ وہ گھر آفات۔ ہمارد۔ آگ اور  
پانی سے محفوظ رہے۔

### دیگر۔ انسان و وحوش کا تابع فرمان کرنا

جو کوئی اس دُعا کو نہ مغفران و خشک و آبِ ہلاں یا گلاب سے پوسٹ



آٹھ پرکتھے۔ اور موم جا کر کے اپنے پاس رکھے۔ انسان دو خوش اُس کے  
تبع قول ہوں۔

### دیگر علاج بیمار مالوس للعلاج مریضوں کے لئے

بیمار مالوس العلاج کو چینی کی رکابی پر عفران و گلاب سے لکھ کر ملانا  
اور نامزد کو چالیس روز برابر پڑھنا۔ اور لکھ کر باز پر باندھنا۔

### حُب کے لئے!

اور محبت کے لئے تین روز روزہ رکھے۔ اور افطار کے وقت خازن  
محبوب کی طرف منکر کے ایک نعرہ پڑھے۔ اور بعد فتح کے یہ دعا مانگے  
اللّٰهُمَّ كَيْفَ قُلْتُ كَيْفَ لَمْ يَكُنْ مَعَ رَجُلٍ مَاتَ قَلْبِي وَكَيْفَ جِئْتُ مِنْ هَذَا  
الْقَبْرِ بِرَحْمَتِكَ يَا كَرِيمَ حَمْدُ الرَّحْمٰنِ ۝

### دیگر۔ دفع افلاس و فقر و فاقہ کے لئے

اکتالیس روز تک برابر بعد غسل دو گانہ کے جس کی ہر رکعت میں  
بعد اُنتہا ایک مرتبہ آیت الکرسی اور تین بار سورہ اخلاص پڑھنی چاہیے اور  
بعد سلام کے دس بار درود شریف پڑھ کر ایک دفعہ دعا سے پہلے پڑھے  
تو تو نگر ہو جائے۔

### دیگر تسخیر جنات کیلئے

مغرب کے بعد جنگل میں بعد نماز و لباس پاکیزہ و خوش بو لگا کر اقل آیت  
الکرسی اُنتہا چاروں قبل اپنے اوپر دم کرے۔ بعد ادا کے دو گانہ کے ایک قول پڑھے  
پھر یہ سے اپنے گرد حلقہ بھینچے اور قل اُوحیٰ یعنی سورہ جن باواز بلند پڑھ کر  
دعا شروع کرے۔ اور بیہوش ناک صورتوں سے ڈرے۔ اور نہ اُن کی بات  
کا جواب دے۔ یہاں تک کہ بادشاہ جنات آوے۔ جو کچھ طلب ہو اُس  
بیان کرے۔

اِعْتَصِمَا  
دعائے سیفی!

❖

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ	السَّمِيعِ	الْعَلِيْمِ
یٰ اے خداوند! اے سناوے والا	جو سنانے والا	جاننے والا ہے

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

شیطان مرؤد سے -

بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ	جو رحمن	اور رحیم ہے -

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ

الْوَهَّابِ	يَا رَبِّ	يَا رَحْمٰنِ
بخشنے والا ہے	اے پروردگار	اے رحمن

يَا رَحِيْمُ	يَا سَتَّارُ	يَا عَفَّارُ
اے رحیم	اے عیب چھپانے والے	اے معاف کرنے والے

يَا رَزَّاقُ	يَا فَتَّاحُ	يَا كَرِيْمُ
اے رزق دینے والے	اے کٹایش کرنے والے	اے بخشش کرنے والے

يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ	أَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ
اے ذات کر نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے	تو ہی پروردگار ہے تمام عالمین کا

إِيَّاكَ نَعْبُدُ	وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ
ہم تجھ ہی کو پوجتے ہیں	اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں -

يَا حَمِيدُ	أَنْتَ الْمَحْمُودُ
اے لائق تعریف	تو ہی تعریف کیا گیا ہے اور

رَبَّنَا الْمَعْبُودُ	يَا وَدُودُ
ہمارا معبود پروردگار ہے !	اے محبت کرنے والے



أَنْتَ الْبُورُودُ وَفَضْلُكَ الْمَعْمُودُ

تو ہی ہے محبت کیا ہوا اللہ تیری ہی عظمت مقدر ہے

يَا بَرُّ أَنْتَ الْبَارُّ وَبَرُّكَ الْبُورُودُ

اے نیک تو ہی نیک کرنے والا ہے اور تیری ہی نیک داد کو بھرتے ہے

وَخَيْرُكَ الْمَشْهُودُ يَا حَيُّ

اور تیری ہی خیر مشہور ہے۔ اے زندہ رہنے والے

كُنْتَ حَيًّا حِينَ لَا حَيٌّ وَتَكُونُ

تو ہی زندہ تھا جب کوئی زندہ نہیں تھا اور تو ہی زندہ

حَيًّا حِينَ لَا حَيٌّ يَا قَائِمُ أَنْتَ

رہے گا جب کوئی زندہ نہیں ہے گا اے قائم رہنے والے تو ہی

الْقَائِمُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

قائم ہے ہر ذی روح پر ہر ایک کے جو اس نے کیا

وَتَجَازَى بِمَا عَمِلْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ

اور بدلے گا جو کچھ وہ کرے گا اے بزرگی اور

وَالْأَكْرَامُ يَا جَبِيلُ أَنْتَ الْجَبِيلُ

شان والے! اے خوبی والے تو ہی خوبی بھرتے والا اور

الْجَبِيلُ فَلَا يَحِقُّ هَذَا الْإِسْمُ

بزرگی دینے والا ہے پس نہیں کوئی لائق اس اسم کے

إِلَّا أَنْتَ وَلَا يَلِيْقُ إِلَّا بِكَ أَنْتَ

سوائے تیرے اور نہیں ہے یا تو کسی میں اگر تیرے ساتھ تو بڑا

الْكَرَمُ الْكَرِيمُ وَأَنْتَ الْجَوَادُ

کرم زنیوالا کریم ہے اور تو ہی بخشش کرنیوالا۔ نعمت

الْمَنِّعُ وَخَيْرُكَ كَثِيرٌ

دینے والا ہے اور تیری بھلائی زیادہ ہے۔

وَفَضْلِكَ كَبِيرٌ وَإِحْسَانُكَ قَدِيمٌ

اور تیرا فضل بہت بڑا ہے اور تیرا احسان پرانا ہے۔

وَأَنْتَ رَبُّنَا رَحِيمٌ يَا عَظِيمُ

اور تُو ہمارا رب رحیم ہے اے بزرگ!

لَكَ الْعِظَمَةُ وَالْبَهَاءُ يَا كَبِيرُ

تیرے لئے عظمت ہے اور بڑائی ہے۔ اے بڑے

الْمُتَكَبِّرُ لَكَ النِّعَمَاءُ وَالْكِبَرِيَاءُ

تو ہی بڑائی کرنے والا ہے تیرے ہی لئے نعمتیں اور بڑائیاں ہیں

لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ الْخُشُوعُ إِلَّا لَكَ

نہیں ہے لائق واسطے کسی کے خضوع و خضوع سوائے تیرے

وَالْتَوَكَّلُ وَالْإِعْتِصَامُ إِلَّا بِكَ

اور توکل اور اعتصام نہیں ہے مگر ساتھ تیرے

وَالْتَفَوِضُ إِلَّا إِلَيْكَ يَا قَرُّ

اور نہیں سپردگی مگر تیری طرف اے یکتا

يَا وَثَرُ أَنْتَ الرَّبُّ وَكُلُّنَا

اے اکیلے تُو ہے پائنے والا اور ہم سب

لَكَ الْعَبْدُ لَا شَرِيكَ لَكَ وَلَا

تیرے غلام ہیں نہیں ہے کوئی شریک تیرا اور نہیں ہے

يَدُ عَوْلِكَ وَالِدٌ وَلَا وَلَدٌ

کوئی دھڑی کرنے والا واسطے تیرے والد اور دلد ہونے کا۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَاقِي

اے زندہ رہنے والا اے قائم رہنے والے اے باقی رہنے والے

كُلُّ إِلَيْكَ وَلَا يَجْرِي الْفَسَادُ

ہر شے تیری طرف ہے اور نہیں جاری ہوتی فساد



وَلَا الزَّوَالُ عَلَيْكَ يَا بَارِئُ

اور نہ زوال تجھ پر  
اے پیدا کرنے والے

يَا مَصْصُورًا أَحَدْتُ كُلَّ شَيْءٍ

اے تصویر بنانے والے  
پیدا کیا تو نے ہر چیز کو ،

سِوَاكَ كَمَا أَرَدْتُ وَبَرَأْتُ

سوائے اپنے جیسا تو نے چاہا  
اور ظاہر کیا تو نے

وَبَدَأْتُ فَأَحْكَمْتُ وَصَوَّرْتُ

اور شروع کیا تو نے پس تو نے مستحکم کیا  
اور تو نے تصویر بنائی

وَخَلَقْتُ فَأَحْسَنْتُ وَسَوَّيْتُ

اور تو نے پیدا کیا تو نے حسن عطا کیا  
اور اپنے کام کو

فَعَلَّكَ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ

تو نے جس کو  
اے اکہ اے ایک

تو نے جس کو

لَا شَرِيكَ لَكَ وَلَا شَبِيهَ لَكَ وَلَا

نہیں ہے شریک واسطے تیرے  
اور نہ کوئی مثل تیری ہے اور نہ

مِثْلَ لَكَ وَلَا نَظِيرَ لَكَ يَا غَنِيُّ

کوئی مثل ہے واسطے تیرے  
اور نہ کوئی نظیر (مثال) ہے واسطے تیرے اے بے پرواہ

وَلَا وَزِيرَ لَكَ وَلَا مُشِيرَ لَكَ وَلَا

اور نہ تیرا کوئی وزیر ہے  
اور نہ تیرا کوئی مشیر ہے اور نہ

مُعِينُ لَكَ وَلَا ظَاهِرَ لَكَ يَا مُجِدُّ

تیرا کوئی مددگار ہے  
اور نہ ہی کوئی ظاہر تیرا ہے اے بزرگ

يَا مُجِيدُ لَكَ الْمَجْدُ كُلُّهُ وَلَكَ

اے بڑا ! تیرے لئے بڑا ہے تمام  
اور تیرے

الْحَمْدُ كُلُّهُ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهُ

تو نے حمد ہے تمام اور تیرے واسطے ہی مخلوق ہے تمام

تو نے حمد ہے

وَالْيَاكَ	يَرْجِعُ الْأُمُورُ	كُلُّهُ
اور طرف تیری	لوٹیں گے کام	تمام
وَأَسْأَلُكَ	مِنَ الْخَيْرِ	كُلِّهِ
اور میں سوال کرتا ہوں تجھ	بھلائی	تمام
وَأَعُوذُ بِكَ	مِنَ الشَّرِّ	كُلِّهِ
اور میں پناہ مانگتا ہوں تجھ	شر سے	تمام کے تمام
يَا قُدُّوسُ	يَا سُبُّوحُ	أَنْتَ
اے پاک	اے پاکیزہ	تو
الْمُنَزَّهُ	عَنِ النَّقَائِصِ	وَالْمُصَابِ
پاک ہے	تمام خامیوں سے	اور مصیبتوں سے
وَالْمُرَاتِبِ	وَأَنْتَ الْمُعَظَّمُ	
ادراتوں سے	اور تیری بڑا ہے -	

فِي الْمَشَارِقِ	وَالْمَغَارِبِ	يَا عَلِيُّ
مشارق میں	اور مغرب میں	اے بلند
يَا مُتَعَالَى	لَكَ الْعَلَاءُ	وَالثَّنَاءُ
اے بلند تر	تیرے لئے ہی بلندیاں ہیں	اور تعریف ہے
وَمِنْكَ	وَالْيَاكَ	يُنْتَهَى الْاَمَلُ
اور تجھ سے	اور تیری طرف	انتہا ہوتی ہے امیدوں کی
اِنْتِهَاءُ الْأَمْرِ	وَالرَّجَا	يَا أَوَّلُ
انتہا امور کی	اور آرزوں کی	اے پہلے
يَا آخِرُ	لَا بَدَايَةَ لَكَ	وَلَا
اے آخری	نہ ہی تیسری ابتداء ہے	اور نہ ہی
اِنْتِهَاءُ لَكَ	يَا قَادِرُ	يَا قَدِيرُ
تیری انتہا ہے	اے طاقت والے	اے قدرت والے



يَا مُقْتَدِرُ	لَا قُدْرَتَ	إِلَّا لَكَ
----------------	--------------	-------------

لے قدرت بخشے والے نہیں ہے طاقت سوائے تیرے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ	إِلَّا بِكَ يَا وَاجِدُ
--------------------------	-------------------------

نہیں ہے کھڑکی اور نہیں ہے طاقت گناہ سے بچنے کی مگر ساتھ تیرے لے ہمیشہ رہنے والے

لَا وَجْدَ إِلَّا مِنْكَ	وَلَا غِنَاءَ
--------------------------	---------------

نہیں ہے ہمیشگی مگر تجھی سے اور نہیں ہے بے پروائی

إِحْدِ غَيْرِكَ	يَا سَمِيعُ	يَا بَصِيرُ
-----------------	-------------	-------------

کسی کے لئے سوائے تیرے لے سننے والے لے دیکھنے والے

يَا عَلِيمُ	تَسْمَعُ النَّجْوَى	وَتَعْلَمُ
-------------	---------------------	------------

لے جاننے والے تو سنتا ہے پوشیدہ باتوں کو اور جانتا ہے

الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى	يَا فَاطِرَ السَّمَوَاتِ
-------------------------	--------------------------

ظاہر کو اور کچھ چھپا ہوا ہے اے پیدا کرنے والے آسمانوں

وَالْأَرْضَ	فَطَرْتَ	فَأَبْدَعْتَ
-------------	----------	--------------

اور زمینوں کو پیدا کیا تو نے پھر آواز کیا تو نے

وَصَنَعْتَ	وَأَحْسَنْتَ	وَخَلَقْتَ
------------	--------------	------------

اور کاریگری کی تو نے اور اچھی کاریگری کی تو نے اور پیدا کیا تو نے

يَا مَالِكُ	يَا مَلِيكُ	أَنْتَ الْمَلِكُ
-------------	-------------	------------------

اے مالک اے بادشاہ تو ہی شہنشاہ

الْقَدِيمُ	وَالسَّلْطَانُ الْعَظِيمُ
------------	---------------------------

قدیم ہے اور زبردست بڑا بادشاہ ہے

تَوَقَّى الْمَلِكُ	مَنْ تَشَاءُ تَا كُلَّ
--------------------	------------------------

دیتا ہے تو ملکہ جس کو چاہتا ہے۔ ہر ایک کو ہر

شَيْءٍ قَدِيرُهُ	يَا عَزِيزُ	يَا حَكِيمُ
------------------	-------------	-------------

چیز پر قادر ہے اے غالب اے حکمران

تَحْكُمُ بِالْعَدْلِ وَتَقْضِي بِالْحَقِّ

تو حکم دیتا ہے ساتھ عدل کے اور تو قضیہ کرتا ہے ساتھ حق کے

وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ يَا قَاهِرُ

اور تو اچھا فیصلہ کرنے والا ہے اے زبردست

يَا قَهَّارُ يَا قَائِمُ قَدْ قَهَرْتَ

اے بہت زبردست اے قائم رہنے والے تحقیق تو نے مغلوب کیا۔

عِبَادَكَ بِالْفَنَاءِ يَا مُغِيثُ

اپنے بندوں کو ساتھ فنا کے اے مریاد رس!

يَا حَسِيبُ يَا جَلِيلُ يَا مُقْتَدِرُ

اے صاحب لینے والے! اے بزرگ! اے قدرت بخشنے والے

تَفَعَّلُ مَا تُرِيدُ يَا مُحِيطُ

کرتا ہے تو جو چاہتا ہے اے احاطہ کرنے والے

يَا رَقِيبُ يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اے مجاہدان اے وہ ذات جس نے احاطہ کیا ہر چیز کا

عِلْمًا وَأَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا

ساتھ علم کے اور شمار کیا ہر چیز کو گنتی کے لحاظ سے

وَدَبَّرْتَ الْأُمُورَ كُلَّهَا بِحِكْمَتِكَ

اور تدبیر کی تو نے امور تمام کے ساتھ اپنی حکمت کے

وَأَمْسَكَ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ

اور تھام رکھا ہے آسمان کو اور زمین کو،

بِقُدْرَتِكَ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ

اپنی طاقت کے ساتھ اے اُٹھانے والے اے وارث!

تَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا

تو وارث ہے زمین کا اور جو کوئی اس پر ہے،



وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ وَأَنْتَ تَبْعُثُ

اور تو بہترین وارث ہے اور تو ہی اٹھائے گا

مَنْ فِي الْقُبُورِ لِتَحْسِبَهُمْ وَأَنْتَ

جو قبروں میں ہے تاکہ تو ان سے حساب لے اور تو

أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ يَا وَاسِعُ الْمُلْكِ

بہت جلد حساب لینے والا ہے اے وسیع بادشاہی والے

وَالْعِلْمِ وَالرَّحْمَةِ لَا يُخْرِجُ مِنْ

اور علم والے اور رحمت والے نہیں نکل سکتی تیسری

سُلْطَنِكَ شَيْءٌ وَلَا تُعْجِزُكَ

بادشاہی سے کوئی چیز اور نہ عاجز کر سکتی ہے تجھ کو

شَيْءٌ وَرَحْمَتُكَ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ

کوئی چیز اور تیری رحمت نے منراغ کر دیا ہے ہر چیز کو

يَا حَقُّ يَا مَبِينُ أَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ

اے سچے اے کھلم کھلا تو بادشاہ ہے سچا

الْمَبِينُ وَسُلْطَانُكَ الْعَظِيمُ

اور کھلم کھلا اور تیری بادشاہی بڑی ہے

وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الصِّدْقُ

اور تیری بات سچ ہے اور تیرا وعدہ سچ ہے۔

وَلَا تُخْلِفُ مِيعَادَكَ وَلَا تُظْلِمُ

اور نہیں غلاف دہنی کرتا تو اپنے وعدوں کی اور نہ ظلم کرتا ہے تو

عِبَادَكَ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينِ يُغْنِي

اپنے بندوں پر اے مضبوط قوت والے اے بے پناہ

يَا مُغْنِي أَنْتَ الْغَنِيُّ وَمَنْ الْفُقَرَاءُ

اے بے پناہ کرنے والے تو ہی بے پردہ ہے اور ہم محتاج ہیں

أَنْتَ الْقَوِيُّ وَنَحْنُ الضُّعَفَاءُ

تو طاقت والا ہے اور ہم کمزور ہیں ۔

لَا قُوَّةَ إِلَّا مِنْ قُوَّتِهِ وَلَا غِنَى

نہیں ہے کوئی طاقت مگر جس کو قوت دی اور نہ ہی کچھ بڑھ

إِلَّا مِنْ أَغْنِيَنَّهُ يَا خَلْقُ يَا خَلْقُ

مگر جس کو بڑے پردہ کرے اے پیدا کرنے والے اے بڑا پیدا کرنے والے

وَأَنْتَ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ وَأَنْتَ

اگر تو بہترین پیدا کرنے والا ہے اور تو ہی

أَحْكَمُ الْحَكِيمِينَ الْخَالِقُ لِلْخَلْقِ

سب سے بڑا حکمران ہے نہیں ہے کوئی پیدا کرنے والا مخلوق کو

غَيْرِكَ وَلَا مَدِيرُ الْخَلْقِ

سوائے تیرے اور نہ ہی کوئی مدبر کرنے والا مخلوق کے لئے

سَوَاكَ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ

سوائے تیرے اے ظاہر اے پوشیدہ !

يَا ذَا الْمَعَارِجِ تَعْرِجُ إِلَيْكَ أَوْاحِنًا

اے بلندی کے مالک ! بلند ہوتی ہیں مرتبی ہماری نمودیں

وَقَدَّرْتَ أَجَلَنَا يَا مُحْصِيَ أَحْصِيَّتِ

اور مقرر کر دی ہیں تو نے ہماری عمر اے شمار کرنے والے شمار کیا تو نے

الْفَاسِنَا وَالْكَاسِبِينَ وَأَذْرَكَ أَسْرَامَنَا

ہماری مائلوں کو اور ہماری کمائیوں کو اور تجھے ادراک ہے ہماری پوشیدہ

وَأَعْلَانَنَا يَا حَافِظُ يَا حَافِظُ يَا رَافِعُ

اور ظاہری باتوں کا اے حفاظت کرنے والا اے اعلیٰ کرنے والا اے بلند کرنے والے

أَنْتَ الْمَقْدِمُ وَالْمُؤَخَّرُ وَتَخْفِضُ مَنْ

تو ہی ہے آگے کرنے والا اور پیچھے کرنے والا اور کثرت کرتا ہے تو جس کو

تَشَاءُ مَهْدًا وَتَرْفَعُ مَنْ تَشَاءُ قَدَرًا

پا ہٹا دے اپنے فقر سے اور بلند کرے تو جسے پا ہٹا دے اپنی طاقت سے

مَنْ رَفَعَتْهُ ارْتَفَعَ وَمَنْ وَضَعَتْهُ

جس کو بلند کرنے بلند ہوا اور جس کو گھٹانے گھٹا گیا

اِنْتَضَعَ وَمَنْ اَكْرَمْتَهُ لَمْ يَكُنْ يَارَافِعُ

وہ پست ہوا اور جس کو گھٹانے عزت بخشی نہ تو میں ہوئی انکی اے بلند کرنے والے

الدَّرَجَاتِ لَكَ اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْاَمْتِنَالُ

درجات کے تمہارے ہی لئے ہیں اچھے نام اور مثالیں

اَلْعَلِیَّا یَا اِذَا الْعَرْشِ الْبَحِیْدِ یَا مُبْدِئُ

بڑی بڑی اے عرشِ عظیم کے مالک اے شروع کرنے والے

یَا مُعِیْدُ یَا رَحْمَنُ یَا رَحِیْمُ

اے نوانے والے اے رحمان اے رحیم

اِرْحَمْنَا یَا مُوَعِنُ اٰمَنًا یَا مُهْمِنُ

ہم پر رحم کر اے ایمان عطا کرنے والے اے یقین لائے ہوئے اے مجھ پر ایمان

یَا جَبَّارُ اَجْبِرْنَا یَا سَلَامُ اَسْلَمْنَا

اے جوڑنے والے جوڑ ہم کو اے سلامت رکھنے والے سلامت رکھ ہم کو

یَا غَفَّارُ یَا غَفُورُ اِغْفِرْ لَنَا

اے بخشنے والے اے معاف کرنے والے معاف کر ہم کو

یَا رَزَّاقُ اَرْزُقْنَا یَا رَوْفُ

اے ذوق دینے والے ذوق دے ہم کو اے مہربانی کرنے والے

الرَّءُوفُ بِنَا یَا عَفُوُّ عَافِنَا

مہربانی کرنے والے اے بخشتار بخشتہ ہمارے ساتھ

وَاعْفُ عَنَّا یَا طَیِّفُ الطِّفِّ بِنَا

اور چشم پوشی کر ہم سے اے مہربان مہربانی کر ہمارے ساتھ



أَدِمِ التَّعَمَّاءَ عَلَيْنَا يَا هَادِي

ہمیشہ لکھ نعمتیں ہم پر اے ہدایت دینے والے

إِهْدِنَا يَا وَهَّابُ يَا رَشِيدُ

ہدایت دے ہم کو اے بخشنے والے اے رہنما

هَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً

بخش ہمارے لئے اپنی طرف سے رحمت

وَهَبْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا

اور سنوار دے ہمارے لئے ہمارے امور سے بھلائی

يَا نُورُ لَوِّمِ قُلُوبَنَا يَا وَكِيلُ

اے نور (روشنی) روشن کر ہمارے دلوں کو اے کارساز

لَا تَكِلْنَا إِلَى أَنْفُسِنَا يَا جَامِعُ

نہ چھوڑ کر ہم کو ہمارے نفسوں کی طرف اے جمع کرنے والے

اجْمَعْ عَلَى الْهَدْيِ أَمْرَنَا يَا نَافِعُ

جمع کر اوپر ہدایت کے ہمارے امور کو اے نفع بخشے والا

انْفَعْنَا بِمَا عَلَّمْتَنَا وَبَارِكْ لَنَا

نفع دے ہم کو ساتھ اس چیز کے جو تو نے سکھایا اور برکت کر ہمارے لئے

فِيمَا أَعْطَيْتَنَا يَا مَنْ يَضُرُّو

اس چیز میں جو تو نے ہمیں عطا کیا اے وہ ذات جو نقصان پہنچاتا اور

يَنْفَعُ وَيُعْطِي وَيَبْنِعُ أَمِنْ

نفع دیتا ہے اور عطا کرتا ہے اور روکتا ہے احسان کر

عَلَيْنَا بِالْخَيْرِ وَالرِّضَاءِ وَالْأَمْنِ

ہم پر بھلائی کے ساتھ اور رضامندی اور احسان کے ساتھ

فِي السِّرِّ وَاحْفَظْنَا مِنَ الضَّرَاءِ

پوشیدگی میں اور حفاظت کر ہماری تکالیف سے

وَسَمَاتٍ أَعْدَاءُ إِنَّكَ سَمِيعٌ

اور دشمنوں کی غوثی سے بیشک تو سنیے والا ہے

الْبَدَاءِ وَحُجِّبَ الدُّعَاءُ يَا شَكُورُ

پکار کا اور قبول کرنے والا ہے دعا کا اے شکر قبول کرنے والے

أَنْتَ الشَّكُورُ اجْعَلْنَا مِنَ الشَّاكِرِينَ

توئی شکر قبول کرتا ہے بنا ہم کو شکر کرنے والوں سے

يَا صَدُّ قَدْ صَدَّنَا بِحَاجَتِنَا

اے بے نیاز ہم محتاج ہیں تیرے اپنی حاجت کے رتہ

فَلَا تُرِدُّنَا خَاسِرِينَ يَا مُجِيبُ

پس نہ لوٹا ہم کو مایوس ہونے والے اے قبول کرنے والے

اسْتَجِبْ دُعَاءَنَا يَا قَرِيبُ قَرِيبُ

قبول کر ہماری دعا اے قریب کرنے والے قریب ہو

بِرَحْمَتِكَ مِنَّا يَا مُقْسِطُ أَنْتَ

اپنی رحمت کے ساتھ ہم سے اے برابر کرنے والے تو

الْقَائِمُ فَوْقَ الْمُقْسِطِينَ وَأَصْلِحْ

قائم ہے انصاف کرنے والوں پر اور اصلاح کر

وَالْأَمْرُ بِالْقِسْطِ فَوْقَ الْقِسْطِ

اور آمر کی ساتھ انصاف کے اوپر انصاف کے

وَالْمَنْزِلُ كِتَابِكَ بِالْقِسْطِ فَوْقَ

اور نازل کرینوالا ہے تو اپنی کتاب کو ساتھ انصاف کے اوپر

الْمُقْسِطِينَ وَأَصْلِحِ الْقَاسِطِينَ

انصاف کرنے والے کے اور اصلاح کر نا انصافی کرنے والوں کی

وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

اور بچاؤ ہم کو ظالمین کی قوم سے

يَا غَافِرُ	أَرْزُقْنَا	عَدْلُ الْوَلَاتِ
اے معاف کرنے والے	میں کو	دوستوں کا عدل
وَجَبِّنَا	جَوَارِ الطَّغَاتِ	يَا بَاسِطُ
اور ہمارے	نا فرمان پڑوس سے	اے فراخی
الْبَسِطُ	بِرَحْمَتِكَ عَلَيْنَا	يَا غَنِيُّ
بچھنے والے	فراخی کر اپنی رحمت کے ساتھ ہم پر	اے بے پرواہ
أَغْنِنَا عَنْ خَلْقِكَ	يَا فَتَّاحُ	
بے پرواہ کر ہم کو	اپنی مخلوق سے	اے کھولنے والے
إِفْتَحْ عَلَيْنَا	أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ	
کھول ہم پر	دروازے اپنی رحمت کے	
يَا وَلِيُّ	تَوَلَّنَا	يَحْفَظُكَ
اے دوست	محملاًئی کر ہماری	ساتھ اپنی حفاظت کے
		اود

حَيَاتِكَ	يَا شَهِيدُ	أَشْهَدُ عَلَيْنَا
جیاتی نصیب کر	اے گواہ بننے والے	ہم پر
بِتَوْحِيدِكَ	وَعِبَادَتِكَ	يَا مُحْيِيُّ
اپنی توحید کے ساتھ	اور عبادت کے ساتھ	اے زندہ رکھنے والا
يَا مُبِيتُ	أَحْيَيْنَا	يَا خَيْرُ وَامْتِنَا
اے مارنے والے	زندہ رکھ کر ہم کو	ساتھ بھلائی کے اور مار ہم کو
يَا خَيْرُ وَتَوَقَّنَا	مُسْلِمِينَ	وَالْحَقُّنَا
ساتھ بھلائی کے اور قوت کر ہم کو	مسلمان	اور جلا ہم کو
يَا صَالِحِينَ	وَاعْفِرْ لَنَا	يَوْمَ الدِّينِ
ساتھ صالحین کے	اور بخشش کر ہمارے لئے	دور قیامت
إِنَّكَ	خَيْرُ الْغَافِرِينَ	وَصَلَّى اللَّهُ
بیشک تو	بہتر بخشنے والا ہے	اور رحمت کاملہ پوائے تبارک



عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

ہمارے سردار محمد مصطفیٰ اور آل اور

أَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

اصحاب تمام پر -

❖

وَعَلَى سَيِّفِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں بسم اللہ کے جو بخشنے والا مہربان اور رحم کرنے والا ہے

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِي

اے اللہ تُو وہ برحق مالک ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا

کہ کوئی معبود نہیں مگر تُو تُو میرا پروردگار ہے اور میں

عَبْدُكَ عَمِلْتُ سُوءَ وَظَلَمْتُ

تیرا بندہ ہوں میں نے برے کام کئے اور ظلم کیا اپنے

نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاعْفُ عَنِّي

نفس پر اور اعتراف کیا میں نے اپنے گناہوں کا پس منہ کر مجھے

ذُرِّيَّ فَإِنَّكَ لَا تَغْفِرُ الذُّنُوبَ

میرے گناہ بیشک نہیں معاف کرتا گناہوں کو

إِلَّا أَنْتَ يَا غَفُورٌ يَا شَكُورٌ

مگر تو اے معاف کرنے والے اے شکر قبول کرنے والے

يَا حَلِيمٌ يَا رَحِيمٌ يَا كَرِيمٌ

اے بردبار اے رحم کرنے والے اے کرم کرنے والے

يَا حَنَّانٌ يَا مَنَّانٌ يَا دَيَّانٌ

اے نرم کرنے والے اے احسان کرنے والے اے دان کرنے والے

يَا بَرَّهَانَ يَا سَبَّحَانَ يَا ذَا الْجَلَالِ

اے برحق رہنما اے پاکیزہ اے بزرگی

وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَحْمَدُكَ

اور شان والے اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں

وَأَنْتَ لِلْحَمْدِ أَهْلٌ عَلَى مَا

اور تو ہی واسطے حمد کے لائق ہے اس پر کہ تو نے مجھے

خَصَّصْتَنِي بِهِ مِنْ مَوَاهِبِ

مخصوص کیا ساتھ اس کے بخشش

الرِّغَائِبِ وَأَوْصَلْتَ إِلَيَّ مِنْ

پسندیدہ چیزوں کی اور پہنچایا تو نے میری طرف بہترین

فَضَائِلِ الصَّنَائِعِ وَأَوْلَيْتَنِي بِهِ

صنعتوں سے اور ولی بنایا تو نے مجھ کو ساتھ اس کے

مِنْ إِحْسَانِكَ وَبَوَّأْتَنِي بِهِ مِنْ

اپنے احسان سے اور جگہ دی تو نے مجھ کو ساتھ

مُظَنَّةِ الصِّدْقِ عِنْدَكَ وَأَنْلَتَنِي

گمان بیخ بیخ کے اپنی طرف سے اور پہنچایا تو نے مجھ کو

يَه مِنْ مَنِّكَ الْوَاصِلَةَ إِلَى وَ

ساتھ اپنے لئے دلہ احسانات کے ساتھ میری طرف اور

أَحْسَنْتَ بِهِ إِلَى مِنْ إِنْ دَفَاع

تو نے احسان کیا اس کے ساتھ میری طرف ملکیت کو ملنے سے

الْبَيْتَةِ عَتَى وَالتَّوْفِيقَ لِي وَالْإِجَابَةَ

میری طرف اور توفیق واسطے میرے اور قبولیت

لِدُعَائِي حِينَ أَنْادِيكَ دَاعِيًا

میری دعا کے وقت جب بھی تجھے پکاروں گداز کر

وَأَنَا حَيْثُكَ رَاغِبًا وَأَدْعُوكَ

اور میں جہاں بھی تجھ کو چاہتا ہوں اور میں دعا کرتا ہوں تجھ سے

مُضَامِرًا مُضَافِيًا وَحِينَ

صاف دل کے ساتھ آمیزاری کرتے ہوئے اور اسی وقت

أَرْجُوكَ رَاجِيًا فَاجِدْكَ

اتمید رکھتا ہوں تجھ سے امید رکھتا ہوں تیرا پاس میں تجھے پاتا ہوں

وَالْوَدَّيْكَ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا

اور میں تیرے ساتھ ہوں ہر جگہ ہر ایک مقام پر تمام کے تمام

فَكُنْ لِي وَلَا أَهْلِي وَلَا إِخْوَانِي

پس ہو جاؤ میرے لئے اور میرے گھرانے والوں کیلئے اور میرے بھائیوں کے لئے

كُلُّهُمْ جَارًا حَاضِرًا حَفِيًّا

تمام کے لئے قریبی رہنے والا موجود رہنے والا مہربان رہنے والا

بَارًّا وَلِيًّا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا

نیکی کرنے والا اور دانی تمام امور میں تمام کے تمام

نَظَرًا وَعَلَى الْأَعْدَاءِ كُلِّهِمْ

نظر رکھنے والا اور اوپر دشمنوں کے تمام کے تمام



نَاصِرًا وَلِلْخَطِيَا وَالذُّنُوبِ كُلِّهَا

مدد کرنے والا اور خطاؤں کیلئے اور گناہوں کے لئے تمام کو

غَافِرًا وَلِلْعُيُوبِ كُلِّهَا سَاتِرًا

بخشنے والا اور عیوب تمام گناہ کو ڈھانپنے والا

لَهُمَا عِدْمٌ عَوْنِكَ وَبَرَكَ وَخَيْرُكَ

نہ گم پادشہ تیرے مدد کو اور تیری نیکی کو اور تیری بھلائی کو

لِي طَرْفَةً عَيْنٍ مُنْذُ أَنْزَلْتَنِي

میرے لئے ایک لمحہ بھی جب سے اتار تو نے مجھ کو

دَارَ الْإِخْتِيَارِ وَالْفِكْرِ وَالْإِعْتِبَارِ

اعتبار کے گھر میں اور فکر اور اعتبار کے گھر میں

وَالْتَنْظُرِ إِلَيَّ فِيمَا أَقْدَمَ إِلَيْكَ

اور نظر رکھ تو طرف میری اُس چیز میں جو میں تیری طرف مبتلا ہوں

لِدَارِ الْقَرَارِ فَإِنَّا عَيْتُكَ يَا مُؤَاوِي

سکون کے گھر کے لئے ہیں تیرا آزاد کردہ غلام اہل لئے میرے والا

مِنْ جَمِيعِ الْمَصَائِبِ وَالْمُضَالِ

تمام تکالیف سے اور گمراہیوں سے

وَالْمَصَائِبِ وَالْمَعَائِبِ وَاللَّوْازِبِ

اور مصیبتوں سے اور مہیوں سے اور تکلیفوں سے

وَالْهَمُومِ وَاللَّوْازِمِ وَالْهَمُومِ

اور رنجشوں سے اور آفتوں سے اور اُن رنجشوں

الَّتِي قَدْ سَاوَرْتَنِي فِيهَا الْغُومُ

سے جو غفلتوں نے گھیر لیا ہے مجھ کو اُس میں آفتوں نے

بِعَارِيضٍ أَصْنَانِ الْبَلَاءِ وَ

وجود میں آنے والی مصیبتوں کی تمام قسمیں اور

صُرُوبٌ جَهْدِ الْقَضَاءِ

اما جانا تضرار کے فیصلے سے

لَا أَذْكُرُ مِنْكَ إِلَّا الْجَبِيلَ وَلَمْ

نہیں دکرنا میں تجھ سے سوائے اچھائی کے اور نہیں

أَرَمْتُكَ إِلَّا التَّفْضِيلَ خَيْرُكَ لِي

دیکھتا میں تجھ سے سوائے بخشش کے تیری بھلائی میرے لئے

شَامِلٌ وَصَنَعَكَ لِي كَامِلٌ

شامل ہے اور تیری نیکی میرے لئے کامل ہے

وَأُطْفِكَ لِي كَافِلٌ وَفَضْلُكَ عَلَيَّ

اور تیری مہربانی میرے لئے کافی ہے اور تیری فضیلت مجھ پر

مُتَوَاتِرٌ وَنِعْمَتُكَ عِنْدِي مُتَّصِلَةٌ

سے دہرے ہے اور تیری نعمت میرے پاس موجود ہے

وَإِيَادِيكَ لَدَيَّ مُتَّظَاهِرَةٌ

اور تیری بخششیں مجھ پر ظاہر ہیں

لَمْ تُخَفِّرْ جَوَارِيَّ وَصَدَّقْتَ

تو نے نہ پناہ دی میرے پردوس کو اور سچا کیا

مِرْجَانِيَّ وَصَاحِبَتِ اسْفَارِيَّ

میری امتیڈوں کو اور ساتھی بنا کر میرے سفروں کا

وَإِكْرَمْتَ احْصَارِيَّ وَحَقَّقْتَ

اور کرم کرنے کیا میرے کھڑے ہونے میں اور پورا کیا کرنے

أَمَارِيَّ وَشَفِيتَ لِي أَمْرَاضِيَّ

میری امتیڈوں کو اور شفا دی تو نے مجھے میری بیماریوں سے

وَعَافَيْتَ مُنْقَلَبِي وَمَثْوِيَّ

اور کرنے عافیت میں لکھا میرے پھرنے اور توار پکونے کی جگہ کو

وَلَمْ تُشْمِتْ بَنِي أَعْدَائِي وَرَمَيْتْ

اور نہ غور سے کیا مڑنے میری ساتھ میرے دشمنوں کو اور مارا تو گھاس کو

مَنْ رَمَانِي وَكَفَيْتَنِي شَرَّ مَنْ

جس نے مجھے مارا اور کافی ہوا تو مجھ کو میرے دشمنوں

عَادَانِي فَحَمِدِي لَكَ وَاصْبِ

کے شر سے پس میری تعریف تیرے لئے ہے ہمیشہ ہمیشہ

وَتَنَانِي عَلَيْكَ مُتَوَاتِرٌ دَائِمٌ

اور میری شمارِ تجھ پر پے درپے ہمیشہ ہے

مِنَ الدَّهْرِ إِلَى الدَّهْرِ بِالْوَانِ

زمانے سے ایک زمانے تک مختلف تہیوں

التَّسْبِيحِ خَالِصًا لِدُنْكَ وَ

کے ساتھ خالص تیسری یاد کے لئے اور

مَرْضِيًّا لَكَ بِنَاصِعِ التَّوْحِيدِ وَ

تیری رضامندی کے لئے تیری توحید کی بنیادوں کے ساتھ اور

إِخْلَاصِ التَّفَرُّدِ وَرَامِحَاضِ

تیرے اعلان کی فردیت کے ساتھ اور تیری حمد کی ستائش

التَّحْمِيدِ بِطَوْلِ التَّعْبُدِ وَالتَّعْلِيدِ

کے ساتھ تیری طویل بندگی کے ساتھ اور تیری قدرت کی

لَمْ نُعِنْ فِي قُدْرَتِكَ وَمَا تُشَارِكُ

نہیں مدد کرتے ہم تیری قدرت میں اور نہیں شریک کرتے

فِي الْهَيْتِكَ وَلَمْ تَعْلَمْ لَكَ يَأْتِ

تیسری بندگی میں اور نہیں جانتے ہم تیرے لئے کسی

وَمَا هِيَ فَتَكُونُ لِلْأَشْيَاءِ الْمُخْتَلِفَةِ

ماہیت کو پس ہوتا ہے تو واسطے مختلف اشیاء کے



مُجَانِسًا وَلَمْ تُعَايِنَ إِذَا حُسِستَ

ایک کرنے والا اور نہیں تو ادن کیا جاتا تو جب روک لی جاتی ہیں

الْأَشْيَاءِ عَلَى الْعَزَائِمِ الْمَخْتَلِفَاتِ

اشیاء مختلف عسائر پر

وَلَا خَرَقَةَ الْأَوْهَامِ مُحِبِّ الْغُيُوبِ

اور نہ پردہ دہوں کا ڈھانپ سکتا ہے ظن

إِلَيْكَ فَاعْتَقِدْ مِنْكَ مَحْدُودًا

تیرے پس میں اعتقاد رکھتا ہوں تجھ سے کہ تو محدود ہے

فِي عَظَمَتِكَ وَلَا يَبْلُغُكَ

اپنی عظمت میں اور نہیں پہنچ سکتی تجھ تک

بَعْدَ الْهِمَمِ وَلَا يَنَالُكَ غَوْصٌ

بلندی خیالات کی اور نہیں پاسکتی تجھ کو باریک

الْفُطْنِ وَلَا يَنْتَهِي إِلَيْكَ بَصَرٌ

عقلیں اور نہیں انتہا کر سکتی تیری عظمت دیکھنے والوں کی

النَّاطِرِينَ فِي جَدِّ جَبْرُوتِكَ

آنکھیں تیرے جبروت کی سرحدوں کو

أَمْ تَفْعَتَ عَنْ صِفَةِ الْخُلُوقِينَ

تو بلند ہے مخلوقات کی صفوں سے

صِفَاتُ قُدْرَتِكَ وَعِلَاءُ عَرْوَتِكَ

تیری قدرت کی صفات اور بلند ہے

ذِكْرُ الدَّاكِرِينَ كِبَرِيَاءُ عَظَمَتِكَ

ذکر کرنے والوں سے بڑائی تیری عظمت کی

فَلَا يَنْتَقِصُ مَا أَرَدْتَ أَنْ

پس نہیں گھٹ سکتا جو تو ارادہ کرے بڑھانے

یَزِدَادُ وَلَا يَزْدَادُ	اور نہیں زیادہ ہوتا	جس کو ارادہ کرے	مَا أَرَادَتْ
---------------------------	---------------------	-----------------	---------------

أَنْ يَنْتَقِصَ وَلَا أَحَدٌ شَهِدَكَ	گھٹانے کا	اور نہ کوئی ایک تیرے سامنے تھا
---------------------------------------	-----------	--------------------------------

حِينَ فَطَرْتَ الْخَلْقَ وَلَا نِدَّ	جب	پیدا کیا تو نے مخلوق کو	اور نہ کوئی نظیر
--------------------------------------	----	-------------------------	------------------

وَلَا ضِدَّ حَضَرَكَ حِينَ	اور نہ مخالفت	تیرے دربار میں حاضر تھی۔	جب
----------------------------	---------------	--------------------------	----

بَرَأْتَ النَّفُوسَ كَلَّتِ الْأَلْسُنُ	پیدا کیا تو نے ارواح کو	عاجز ہیں زبانیں
---	-------------------------	-----------------

عَنْ تَفْسِيرِ صِفَتِكَ وَالْخَسِرَاتِ	بے کر تفسیر کر رہی	تیری صفت کی	اور شرمندہ ہیں
--	--------------------	-------------	----------------

الْعُقُولُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِكَ	فہمیں	تیری معرفت کے عمید سے
-------------------------------------	-------	-----------------------

وَكَيْفَ يُوصَفُ كُنْهِ مَعْرِفَتِكَ	اور کیسے بیان کئے جائیں	تیری معرفت
--------------------------------------	-------------------------	------------

وَصِفَتِكَ يَا رَبِّ وَأَنْتَ اللَّهُ	اور تیری صفت کے مجید	اے پروردگار! اور تو ہے اللہ
---------------------------------------	----------------------	-----------------------------

الْمَلِكُ الْجَبَّارُ الْقُدُّوسُ الَّذِي	بادشاہ طاقت والا	پاکیزہ	وہ جو
---	------------------	--------	-------

لَمْ تَزَلْ أَمْرًا أَبَدًا سَرْمَدِيًّا	ہمیشہ سے	ہمیشہ ہمیشہ ہے	برہہ غیب میں
--	----------	----------------	--------------

دَائِمًا فِي حُجُبِ الْغُيُوبِ وَحَدَّكَ	ہمیشہ ہے گا	پردہ غیبت میں	تو اکیلا ہے
--	-------------	---------------	-------------

لَا شَرِيكَ لَكَ	لَيْسَ فِيهَا أَحَدٌ غَيْرُكَ	نہیں ہے شریک تیرا کوئی	نہیں ہے اس میں ایکسا	سوا تیرے
وَلَمْ يَكُنْ لَهَا	إِلَهُ سِوَاكَ حَارَتْ	اور نہیں ہے اس کے لئے	معبود تیرے سوا	جیران ہیں
فِي بَحَارِ مَلَكُوتِكَ	أَفْكَارُ دَوَى	جہاں بادشاہی کے سمندروں میں	فکریں	صاحب
التَّبْصِيرِ وَتَحَيَّرَتْ	فِي جَبَرُوتِكَ	بصیرت کی	اور جیران ہیں	تیری بادشاہی میں
عَيِّقَاتٍ	مَذَاهِبِ التَّفَكُّيرِ	گہرائیاں	بڑے بڑے	بادشاہوں کی
وَتَوَاضَعَتِ الْمُلُوكُ	لِهَيْبَتِكَ	اور نر ہے ہیں	بادشاہ	تیری ہیبت سے

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ	بِذِلَّةٍ اِلِسْتِكَانَةٍ	اُتر جھک گئے	چہرے	کردگی کی	ذلت کے ساتھ
لِعِزَّتِكَ	وَالْإِنْقَادُ كُلُّ شَيْءٍ	جہاں عزت کیلئے	اور ان بیا ہر چیز نے	جہاں عظمت کو	
وَأَسْتَسَلَّمَ كُلُّ شَيْءٍ	بِقُدْرَتِكَ وَ	اور جھک گئی	ہر چیز نے	جہاں قدرت کے ساتھ	اور
خَضَعَتْ لَكَ الرِّقَابُ	وَكُلُّ دُونِ	سرنگوں ہوئیں تیرے لئے سرگودیں	اور ہر ایک جو		
ذَلِكَ تَحْيِيرُ اللُّغَاتِ	وَضَلَّ	تیرے علاوہ ہے۔ وہ مختلف لغات ہیں	اور گمراہ ہو گئیں		
هَذَاكَ التَّدْبِيرُ	فِي تَصَاوِيرِ	یہاں پر	مدبیریں	جہاں صفات کو	



الصفاتِ فَمَنْ تَفَكَّرَ فِي ذَلِكَ		
مورنے میں	پس جو کوئی سوچے گا	اس میں
رَجَعَ طَرَفَهُ إِلَيْهِ خَاسِعًا حَسِيرًا	وَلَعَلَّهُ مَبْهُوتًا وَتَفَكَّرَهُ مَحْزِينًا	
وٹے گی	آنکھ اس کی اس کی طرف	ناکام
اور عقل اس کی مبہوت ہوگی	اور اس کی فکر حیران ہوگی	
أَسِيرًا اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا	كثِيرًا دَائِبًا مُتَوَالِيًا مُتَوَاتِرًا	
قیدی	اے اللہ	تیرے لئے حمد ہے
لا تعداد	بیش بہیش	پے در پے
مُتَضَاعِفًا مُتَسِعًا مُتَسِقًا		
دو چند	مشادہ	درست

مُسْتَوْتِقًا يَدُومَ وَلَا يَيْدُ		
استوار	بیش رہنے والی	اور نہ ختم ہونے والی
غَيْرَ مَقْقُودٍ فِي الْمَلَكُوتِ وَلَا	مَطْمُونٍ فِي الْمَعَالِمِ وَلَا	
نہ کم ہونے والی	بادشاہی میں	اور نہ
مُنْتَقِصٍ فِي الْعِرْفَانِ فَلَكِ	كُفْنٌ وَالْحَمْدُ عَلَى مَكَارِمِكَ الَّتِي	
کھٹنے والی	عرفان میں	پس حیرت لے
ہی حمد ہے	اُن بزرگیوں کی بہنار پر	وہ جو
لَا تَحْصَى فِي اللَّيْلِ إِذَا أَدْبَرَ		
نہیں شمار کی جاسکتیں	رات میں	جب وہ پیچھے پھیر کر جانے لگتی ہے

وَالصُّبْحِ	إِذَا اسْفَرَ	وَفِي الْبَرِّ	وَأُور
اور صبح	جب روشن ہوتا ہے	اور خشکی میں	اور
الْبَحَارِ	وَالْعُدُوِّ	وَالْأَصَالِ	وَأُور
دریاؤں میں	اور صبح میں	اور شام میں	اور
الْعِشِيِّ	وَالْإِبْكَارِ	وَالظَّهِيرَةِ	وَأُور
رات میں	اور سورج میں	اور دوپہر میں	اور
الْإِسْحَارِ	وَفِي كُلِّ جُزْءٍ مِّنْ		
ترکے میں	اور ہر حصے میں		
أَجْزَاءِ اللَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	اللَّهُمَّ	
رات کے حصوں سے	اور دن میں	اے میرے اللہ!	
بِتَوْفِيقِكَ	قَدْ أَحْضَرْتَنِي	التَّجَاةَ	
تیری توفیق کے ساتھ	تحقیق پہنچایا تو نے مجھ کو	بارگاہِ نجات میں	

وَجَعَلْتَنِي مِّنْكَ	فِي	وَلَايَةِ الْعِصْمَةِ	
اور جگہ دی تو نے مجھ کو	عصمت کی بادشاہی میں		
فَلَمْ أَبْرَحْ مِنْكَ	فِي سَبْعِ	نِعَمَائِكَ	
پس کیسے میں جدا ہواؤں تجھ سے	تیری پے درپے نعمتوں میں		
وَتَتَابِعُ الْإِلَهِ	مُحْرُوسًا	لَكَ فِي	
اور باری باری تیرے انعامات میں	جو کہ بار بار ہوتے ہیں تیرے	لوٹانے	
الرَّدِّ	وَالْإِمْتِنَاعِ	وَحَفُوظًا	بِكَ
میں	اور روکنے	اور محفوظ کرتے تیرے ساتھ	
فِي الْهِنَةِ	وَالدِّفَاعِ عَنِّي	وَلَمْ	
روکنے میں	اور ہٹانا مجھ سے	اور نہ	
تُكَلِّفَنِي	فَوْقَ طَاقَتِي	وَلَمْ تَرْضَ عَنِّي	
تکلیف دے تو مجھ کو	میری طاقت سے زیادہ	اور نہ تو پسند کر مجھ سے	



إِلَّا طَاعَتِي فَإِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي

مگر میری اطاعت کو پس بیکے تیری تو اللہ ہے کہ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ لَمْ تَغِبْ وَلَا تَغِيبُ

نہیں معبود سوائے تیرے تو غائب نہیں ہے اور نہ غائب ہے

عَنْكَ غَائِبَةٌ وَلَا تَخْفَى عَنْكَ خَافِيَةٌ

تجھ سے کوئی غائب ہونوالی اور نہ پوشیدہ ہے تجھ سے کوئی پوشیدہ چیز

وَلَكِنْ تَضِلُّ عَنْكَ فِي ظُلُمِ الْخَفِيَّاتِ

اور نہیں گم ہو سکتی تجھ سے بہت زیادہ اندھیروں میں

ضَالَّةٌ إِنَّمَا أَمْرُكَ إِذَا أَرَدْتَ شَيْئًا

گم ہونے والی سوائے اس کے نہیں مگر تیرا کہ جب چاہتا ہے تو کسی شے کو

أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

تو کہتا ہے کہ ہو جا۔ تو ہو جاتی ہے

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا أَوْثَقُ

اے اللہ تیرے لئے حمد ہے حمد مثل اس کی

مَا حَدَّثَتْ بِهْ نَفْسُكَ وَحَدَّثَكَ

جو حمد کی اس کے ساتھ تیرے نفس نے اور تعریف کی تیری

بِهِ الْحَامِدُونَ وَمَجْدَكَ بِهْ

اس کے ساتھ تعریف کرنے والوں نے اور بزرگی بیان کی تیری ساتھ اس کے

الْمُسَجِّدُونَ وَكَبَّرَكَ بِهْ الْمُكَبِّرُونَ

بزرگی بیان کرنے والوں نے اور بڑائی بیان کی تیری اس کے ساتھ بڑائی بیان کرنے والوں نے

وَهَلَّلَكَ بِهْ الْمُهَلِّلُونَ وَوَحَّدَكَ

اور تہلیل کی تیری اس کے ساتھ تہلیل کرنے والوں نے اور وحدانیت بیان کرنے والوں نے

بِهِ الْمُوَحِّدُونَ وَقَدَّسَكَ بِهْ

تہساکے اور احدیت بیان کرنے والوں نے اور پاکیزگی بیان کی تیری ساتھ اس کے



الْمُقَدِّسُونَ	وَعَظَمَكَ	بِ
پاکیزگی بیان کرنے والوں نے اور عظمت بیان کی تیسری اس کیساتھ		
الْمُعْظَمُونَ	وَسَبَّحَكَ	بِهِ الْمُسَبِّحُونَ
عظمت بیان کرنے والوں نے اور تسبیح بیان کی تیری اس کے ساتھ تسبیح بیان کرنے والوں		
حَتَّىٰ يَكُونَ لَكَ	مِثْلُ	مِثْلِي وَحْدِي فِي
ہاں تک کہ ہو جائے واسطے تیرے میری طرف سے مجھ بیساتنہا ہر		
كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ	وَأَقَلِّ مِنْ ذَلِكَ	
آئینہ چمکنے میں اور کمتر اس سے		
مِثْلُ حَبِّ	جَمِيعِ	الْحَامِدِينَ
مثل حمد تمام حمد کرنے والوں کے		
وَكَوْحِيدٍ	أَصْنَافِ	الْمَوْحِدِينَ
اور توحید طرح طرح کے توحید بیان کرنے والے		

وَالْمُخْلِصِينَ	وَتَقْدِيسِ	أَجْنَاسِ
اور خلوص والے اور پاکیزگی بیان کرنا قسم قسم کے		
الْعَارِفِينَ	وَتَسَاءَ	جَمِيعِ
پہچانتے والے اور تعریف تمام کے تمام		
الْمُهَلِّلِينَ	وَالْمُصَلِّينَ	وَالْمُسَبِّحِينَ
کلمہ پڑھنے والے اور نماز پڑھنے والے اور تسبیح بیان کرنے والے		
وَمِثْلُ	مَا أَنْتَ	بِهِ رَبُّ عَالَمٍ
اور مثل اس کی جو تُو اُس کے ساتھ پڑھتا ہے جاننے والا ہے		
عَارِفٍ	أَنْتَ	مُحَمَّدٌ وَمُحَمَّدٌ
پہچاننے والا ہے تُو ہی تعریف کیا ہوا ہے اور تُو ہی پیارا ہے		
وَمُحَمَّدٌ	مِنْ جَمِيعِ	خَلْقِكَ كَلِمٌ
اور تُو ہی چھپا ہوا ہے اپنی سب مخلوق کلم سے		

مِنَ الْحَيَوَانَاتِ وَالْبَرَايَا وَارْعَبْ

وہ حیوانات ہوں اور جنگلات ہوں اور میں رغبت کرتا ہوں

إِلَيْكَ فِي بَرَكَتِهِ مَا أَنْطَقْتَنِي بِهِ

تیری طرف اُس برکت سے جو طاقت پہنچنے کی تُو نے مجھ کو دی

مِنْ حَمْدِكَ فَمَا أَيْسَرَ مَا كَلَّفْتَنِي بِهِ

اپنی حمد سے پس کیا ہی آسان ہے جو تُو نے مجھ کو اس کے تعلیم کی

مِنْ حَقِّكَ وَأَعْظَمَ مَا وَعَدْتَنِي

اپنے حق سے اور کیا ہی بڑی ہے وہ شے جو تُو نے وعدہ کیا

بِهِ عَلَى شُكْرِكَ ابْتَدَأْتَنِي بِالنِّعَمِ

اپنے شکر پہ تُو نے ابتداء کی میری اپنی نعمتوں کیساتھ

فَضْلًا وَطَوَّلًا وَأَمَرْتَنِي بِالشُّكْرِ

افضل کے ساتھ اور احسان کے ساتھ اور حکم دیا تُو نے مجھ کو شکر کے ساتھ

حَقًّا وَعَدَلًا وَوَعَدْتَنِي عَلَيَّ

جو کہ حق اور انصاف ہے اور وعدہ کیا تُو نے مجھ سے اُس پر

أَصْعَابًا وَمَزِيدًا وَأَعْطَيْتَنِي

دو گن اور زیادہ اور عطا کیا مجھ کو

مِنْ رِزْقِكَ اخْتِيَارًا وَمَقَاصًا

اپنے رزق سے پسندیدہ اور اچھا رزق

وَسَأَلْتَنِي مِنْهُ شُكْرًا يَسِيرًا

اور سوال کیا تُو نے مجھ سے بدلے اُس کے شکر کا تسلسل کا

صَغِيرًا إِذْ بَخَّيْتَنِي وَعَافَيْتَنِي

تھوڑے کا جبکہ تُو نے مجھ کو نہایت دی اور بھرپور عافیت بخشی

مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَلَمْ تُسَلِّمْنِي

تکلیفوں کی آزمائش سے اور نہ ہی صوبہ کیا تُو نے مجھ کو

لِسْوَةٍ	قَضَائِكَ	وَبَلَائِكَ	وَأَسْوَءِ
طاغی بنے	اپنے تھیلوں کے	اور تکلیف کے	آدم
جَعَلْتَ	مَلْبَسِي	الْعَافِيَةَ	وَأَوَّلِيَّتِي
بنایا تو نے	عافیت میرا لباس	اور اہل کیا تو نے	
بِالْبَسْطَةِ	وَالرَّخَاءِ	وَسَوَّعْتَ لِي	أَيَّسَرَ الْقَصْدِ
مستراح	احد آسانی کا	اور آسان کیا تو نے میرے	آسان ترین مقصد
الْقَصْدِ	مَعَ	مَا وَعَدْتَنِي بِهِ	فَضْلُكَ
آسان ترین مقصد	اور دوگنا کیا تو نے	میرے لئے بہترین	نفل کو
مِنْ الْمَحَبَّةِ الشَّرِيفَةِ	وَأَبْشَرْتَنِي	وَأَبْشَرْتَنِي	مِنْ الْمَحَبَّةِ الشَّرِيفَةِ
اہل درجے کی محبت کا	اور خوشخبری دی تو نے مجھے		

بِهِ	مِنْ الدَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ	وَأَصْطَفَيْتَنِي	وَأَصْطَفَيْتَنِي
میرے	بلند درجات سے	اور منتخب کیا تو نے مجھ	اور منتخب کیا تو نے مجھ
بِأَعْظَمِ النَّبِيِّينَ	دَعْوَةً	وَأَرْفَعَهُمْ	دَرَجَةً
انبیاء کے سردار کے ساتھ	ازخمت دعوت کے	احد بلند ترین میں ان سے	مقام کے لئے
وَأَقْضَاهُمْ لَنَا	شَفَاعَةً	وَرَفَعَهُمْ	مَنْزِلَةً
اور ان کے لئے	شفاعت کے اعزاز سے	اور بلند کیا تو نے	مقام کے لئے
وَأَقْرَبَهُمْ	مَنْزِلَةً	وَأَقْرَبَهُمْ	مَنْزِلَةً
اور قریب کیا تو نے	مقام کے لئے	اور قریب کیا تو نے	مقام کے لئے
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	وَأَقْرَبَهُمْ	مَنْزِلَةً	وَأَقْرَبَهُمْ
آپ کا اسم لای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے	اور قریب کیا تو نے	مقام کے لئے	اور قریب کیا تو نے
عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ	وَالْمُرْسَلِينَ	وَالْمُرْسَلِينَ	وَالْمُرْسَلِينَ
ادھر تمام انبیاء	اور مرسلین کے سلام ہو	اور مرسلین کے سلام ہو	اور مرسلین کے سلام ہو



اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا لَا يَسَعُهُ إِلَّا

اے اللہ! مغفرت کر دے میری جہاں تک ہو سکتا ہے سوائے

مَغْفِرَتِكَ وَلَا يَحِقُّهُ إِلَّا عَفْوُكَ

جہی بخشش کے آدھ نہیں سہا سکتی اس کو مگر تیری چشم پوشی

وَلَا يَكْفِيهِ إِلَّا تَجَاوُزُكَ وَفَضْلُكَ

اور نہیں کفارہ اس کا مگر تیرا درگزر کرنا اور فضل تیرا

وَهَبْ لِي فِي يَوْمِي هَذَا دَلِيلِي هَذِهِ

ادھون کے لئے میرے اس دن میں آدھ میری اس رات میں

وَشَهْرِي هَذَا وَسَنَتِي هَذِهِ يَقِينًا

آدھ میرے اس مہینے میں آدھ میرے اس سال میں یقیناً

صَادِقًا يَهْوَنُ عَلَيَّ مَصَائِبُ الدُّنْيَا

سچا ہو کر آسان لگے مجھ پر دنیا کی مصیبتوں کو

وَالْآخِرَةَ وَأَخْزَائُهُمَا وَ

اور آخرت کی مصیبتیں اور ان دونوں کے غم کو اور

يُشَوِّقُنِي وَيُرَاعِبُنِي فِيمَا عِنْدَكَ

شوق اور غیبت سے مجھ کو اس چیز میں جو تیرے پاس ہے

وَالْتَبَلَّى عِنْدَكَ الْمَغْفِرَةَ وَ

اور کچھ میرے لئے اپنے ہاں مغفرت اور

بَلِّغْنِي الْكَرَامَةَ مِنْ عِنْدِكَ

مجھے کرامت کے دے پر پہنچا اپنے پاس سے

وَأَوْزِعْنِي شُكْرَ مَا أَلْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ

اور طاقت دے مجھ کو شکر کی اس نعمت پر جو تو نے مجھ پر کی

فَإِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا

بس بیشک تو تو ہی اللہ ہے کہ نہیں معبود

إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الْوَاحِدُ الْبَدِي

سوائے تیرے تو اکیلا ہے اکیلا ہے شریعہ کرنے والا ہے

الرَّفِيعُ الْبَدِيْعُ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ الَّذِي

بلندی و طاقت کرنے والا ہے، از سر نو بنانے والا ہے، سنانے والا ہے جاننے والا ہے کہ

كَيْسَ لَا مَرَكٌ مَدْفَعٌ وَلَا عَنُ

نہیں ہے تیرے امر کے لئے کوئی روکنے والا اور نہ تیسرے

قَضَاءُكَ مُمْتَنِعٌ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ

فیصلے سے باز رکھنے والا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک تو

أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

تو ہی اللہ ہے کہ نہیں ہے معبود سوائے تیرے

رَبِّي وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ فَاطِرُ

میرا پروردگار ہے اور ہر شے کا پیدا کرنے والا ہے

السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ

آسمانوں اور زمینوں کا جاننے والا ہے پوشیدہ

وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ السَّعَالِ اللَّهُمَّ

اور حاضر کا بڑا ہے بہت بند ہے اے اللہ

إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ

بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ثبات قدمی کے حکم میں

وَالْعَزِيْزَةَ عَلَى التَّشْدِيدِ وَالشُّكْرَ

اور عزیمت میں ہدایت پر اور شکر

عَلَى نِعَمِكَ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَوْرِ

تیری نعمتوں پر اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے ہر ظلم سے

كُلِّ جَائِرٍ وَبَغْيٍ كُلِّ بَاغٍ وَحَسَدٍ

جو ظالم کرے اور بغاوت سے جو باغی کرے اور حسد سے

كُلِّ حَاسِدٍ	وَحَقْدٍ	كُلِّ حَاقِدٍ
جو حسد کرے	اور کینہ سے	جو کینہہ کرے
وَكَيْدٍ	كُلِّ كَايِدٍ	وَعَدٍ
اور ناپاک چال	جو ناجائز حیلہ کرے	اور بے وفائی سے جو بے دین کر
وَمَكْرٍ	كُلِّ مَكِرٍ	وَشِمَاتَةٍ
اور مکر سے جو مکر کرنا والا کرے	اور خوشی سے	جو طعنہ
كَاشِحٍ	وَمَكْرٍ	كُلِّ مَكِرٍ
مانیخہ لاکرے	اور ہر مکر کرنے والے سے	حملہ کرتا ہوں میں
عَلَى الْأَعْدَاءِ	وَأَيَّاكَ	أَرْجُو
دشمنوں پر	اور خاص تجھی سے	میں امید رکھتا ہوں
وَلَايَةِ الْأَحْبَاءِ	وَالْقُرْنَاءِ	فَلَكَ
دوستوں کی دوستی	اور ساتھیوں کے ساتھ	میں تیرے لئے ہوں

الْحَمْدُ	عَلَى مَا اسْتَطِيعَ	إِحْصَانُهُ
حمد ہے	اُس چیز پر جو میں طاقت رکھتا ہوں	اُس کے شمار کی
وَلَا تَعْدِيدُهُ	مِنْ عَوَائِدِ فَضْلِكَ	
اور نہ اُس کی گنتی کی	تیری بار بار کی	مہربانیوں کی
وَعَوَائِدِ رِزْقِكَ	وَالْوَانِ	مَا الْوَيْتِنِ
اور تیرے رزق کے امٹان کی	اور نگہ نگار کی	جو بچیاں عطا کیں
بِهِ	مِنْ أَرْفَادِكَ	فَأَنَّكَ
تو مجھ کو اپنی نوازشوں سے	پس بیشک تو	تو ہی اللہ ہے
الَّذِي	لَا إِلَهَ إِلَّا	أَنْتَ الْفَاشِي
کہ	نہیں معبود سوائے	تیرے تو ہی ناشرِ کرب و بلا ہے مخلوق
الْخَلْقِ	حَمْدُكَ الْبَاسِطُ	بِالْجُودِ
میں	تیری بخشش کا ہاتھ مٹا دہے	ساتھ سخاوت کے



يَدَكَ وَلَا تُضَادُّ فِي حُكْمِكَ وَلَا تُنَازِعُ	تیرا ہاتھ اور نہیں اختلاف تیرے حکم میں اور نہیں ہے جھگڑا
فِي سُلْطَانِكَ وَمَمْلَكَتِكَ وَأَمْرِكَ	تیری بادشاہی میں اور تیری حکومت میں اور تیرے حکم میں
وَمِلْكُكَ مِنَ الْإِنَامِ مَا تَشَاءُ وَلَا	اور ملک کرتا ہے تو اپنی مخلوق سے جسے تو چاہتا ہے اور نہیں
يَمْلِكُونَ مِنْكَ إِلَّا مَا تُرِيدُ اللَّهُمَّ	ملک نہ سکتے تجھ سے مگر جو تو چاہتا ہے اے اللہ
إِنَّكَ أَنْتَ الْمُحْسِنُ الْمُنْعِمُ	جیک تو تو ہی احسان کرنے والا ہے انعام کرنے والا ہے
الْمُفْضِلُ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْمُقْتَدِرُ	فضل کرنے والا ہے قدرت رکھنے والا ہے قہر کرنے والا ہے طاقت دینے والا ہے

۸۹

الْقُدُّوسُ فِي نُورِ الْقُدُسِ تَرَدَّدَتْ	پاکیزہ ہے پاکیزہ نور میں چاروں طرف سے
بِالْعِزِّ وَالْعَلَاءِ وَتَأَزَّنَتْ بِالْعِظَةِ	عزت اور بلندی کی اور پوشیدہ ہوا تو عظمت
وَالْكِبَرِيَاءِ وَتَغَشَّيْتَ بِالنُّورِ وَ	اور بڑائی کے ساتھ اور ڈھانپا تو نے اپنے آپ کو روشنی اور
الضِّيَاءِ وَتَجَلَّلْتَ بِالْمَهَابَةِ وَ	ضیاء کے ساتھ اور جلال کا تاج پہنا تو نے ہیبت اور
الْبَهَاءِ لَكَ الْمَنْ الْقَدِيمُ وَالْفَضْلُ	شان کے ساتھ تیرے لئے اسان قدیم ہے اور فضل
الْعَظِيمُ وَالسُّلْطَانُ الشَّامِخُ وَ	عظیم ہے اور غلبہ پزیر بلند ہے اور

الْمَلِكُ الْبَاقِرُ	وَالْجَوْدُ	الْوَاسِعُ
تیرا ملک تیری بخشش ہے	اور سخاوت تیری	وسیع ہے
وَالْفَيْضُ الشَّائِعُ	وَالْقُدْرَتُ الْكَامِلَةُ	
اور فیض تیرا عام ہے	اور قدرت تیری کامل ہے	
وَالْحِكْمَةُ الْعَالِيَةُ	وَالْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ	
اور حکمت تیری بلند ہے	اور دلیل تیری پہنچنے والی ہے	
وَالْعِزَّةُ الشَّامِلَةُ	فَلَكَ الْحَمْدُ	
اور عزت تیری ہر حال شامل ہے	پس تیرے لئے ہی حمد ہے	
عَلَى مَا جَعَلْتَنِي مِنْ أُمَّةٍ	مُحَمَّدٍ	
اُس چیز پر کہ بنایا تو نے مجھ کو	امت سے	حضرت محمد
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ		
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی	اور وہ	

أَفْضَلُ	بَنِي آدَمَ	الَّذِينَ كَرَّمْتَهُمْ
افضل ہیں	اولاد آدم سے	جنہیں تیرے عزیز بنائے
وَحَسَنَتُهُمْ	فِي الْبَرِّ وَالْبِرِّ	وَرِزْقَتُهُمْ
اور سوار کیا تو نے اُن کو	نیکوں اور نیکوں میں	اور رزق یا مال کو
مِنَ الطَّيِّبَاتِ	وَفَضَّلْتَهُمْ	عَلَى
سُوءِ (ملاں) چیزوں سے	اور فضیلت بخشی تو نے اُن کو	بہت سی
كَثِيرٍ مِّنْ خَلْقَتَهُم مِّنْ أَهْلِهَا		
مخلوق پر	جو وہاں رہنے والی ہیں	
تَفْضِيلًا	وَحَلَقْتَنِي	سَمِيعًا بَصِيرًا
جیسے فضیلت کا حق ہے	اور پیدا کیا تو نے مجھ کو	سننے والا دیکھنے والا
صَحِيحًا	سَوِيًّا	سَالِمًا
صحیح	برابر	سالم
		بھٹا محیا

وَلَمْ تَشْغُلْنِي بِنُقْصَانٍ فِي بَدَنِي

اور میں مشغول کیا تو نے مجھ کو ساتھ نقصان کے میرے بدن میں

وَلَمْ تَمْنَعْنِي كِرَامَتِكَ أَيَّامِي وَ

اور نہیں روکا تو نے مجھ کو اپنی کرامت سے جو کہ مخصوص ہیں اور

حَسَنَ صَنِيعِكَ عِنْدِي وَفَضْلَ

تیری بہترین صنعت جو میرے پاس ہے اور بہترین

مَنَاجِحِكَ لَدَيَّ وَنِعْمَتِكَ عَلَيَّ

نعمتیں تیری میرے پاس ہیں اور انعامات جو مجھ پر ہیں

أَنْتَ الَّذِي أَوْسَعْتَ عَلَيَّ فِي الدُّنْيَا

تو ہی وہ ذات اگر تو نے وسیع کیا مجھ پر دُنیا میں

رِزْقًا وَفَضَّلْتَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِّنْ

رزق کو اور فضیلت دی تو نے مجھ کو اکثریت پر

خَلْقِكَ تَفْضِيلًا فَجَعَلْتَ لِي

اپنی مخلوق سے جیسا فضیلت بخش کر پس بنا کر تو نے میرے لئے

سَمْعًا يَسْمَعُ آيَاتِكَ وَعَقْلًا

کان جو سننے ہیں تیری آیات کو اور عقل

يَفْهَمُ آيَاتِكَ وَبَصَرًا يَرَى

جو سمجھتی ہے تجھے ایمان لانے کو اور آنکھ جو دیکھتی ہے

قُدْرَتِكَ وَفُؤَادًا يَّعْرِفُ عَظَمَتَكَ

تیری قدرت کو اور دل جو پہچانتا ہے تیری عظمت کو

وَقَلْبًا يَّعْتَقِدُ تَوْحِيدَكَ فَإِنِّي

اور دل جو اعتقاد رکھتا ہے تیری توحید کا پس بیشک میں

بِفَضْلِكَ عَلَى حَامِدٍ وَلَكَ نَفْسِي

تیرے فضل کیساتھ جو مجھ پر ہے حمد کرنے والا ہوں اور تیرے لئے میرا نفس



شَاكِرَةٌ	وَلِحَقِّكَ	شَاهِدَةٌ	فَأَنَّكَ
شکر گزار اور الٰہ ہے	اور حق کے لئے	وہ گواہی دے رہا ہے	پس بیشک تُو
حَيٌّ	قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ	وَحَيٌّ	بَعْدَ كُلِّ
زندہ ہے	ہر زندہ سے پہلے	اور زندہ رہے گا	ہر زندہ کے
حَيٌّ	وَحَيٌّ	بَعْدَ كُلِّ مَيِّتٍ	وَحَيٌّ
بعد	اور زندہ رہے گا	ہر مرنے والے کے بعد	اور ایسا زندہ ہے
لَمْ تَرِتِ الْحَيَوَةَ	مِنْ حَيٍّ	وَلَمْ	
کر نہیں داری،	جو تو زندگی کا	کسی زندہ سے	آدر منقطع
تَقْطَعُ	خَيْرُكَ	عَنِّي	فِي كُلِّ وَقْتٍ
نہیں ہوتی	تیری بھلائی	مجھ سے	کسی بھی وقت میں
وَلَمْ تُنْزِلْ لِي	عُقُوبَاتِ التَّقْوَى	وَلَمْ	
اور نہیں اتار لی	پرہیز میرے لئے	بدلہ لینے کی سزائیں	آدر

لَمْ تَمْنَعْ عَنِّي	دَقَائِقُ الْعِظَمِ	وَلَمْ	
نہیں باز رہتیں	مجھ سے	عظمت کی	بارگاہیں
تَغَيَّرَ عَلَيَّ	وَتَأْتِي النِّعَمَ	فَلَوْلَمْ	أَذْكُرْ
بدلتیں	مجھ پر	تیری نعمتوں کے	چند لمحے
مِنْ إِحْسَانِكَ	إِلَّا عَفْوَكَ	عَنِّي	
تیرے احسانات کا	سوائے تیری بخشش کے	مجھ سے	
وَالْتَوْفِيقَ لِي	وَالِاسْتِجَابَةَ	لِدُعَائِي	
آدر توفیق میرے لئے	آدر قبولیت	و اسے میرے لئے	
حِينَ رَفَعْتَ صَوْتِي	بِتَوْحِيدِكَ		
جب بلند کروں میں اپنی آواز کو	تیرا زحید		
وَتَحْمِيدِكَ	وَتَسْبِيحِكَ	وَكَلْمِكَ	
اور تیری تعریف	آدر تیری تسبیح	آدر میرے کلمے کی	

وَالَا فِي تَقْدِيرِكَ خَلَقِي حِينَ	اور سولتے	تیری تقدیر کے	جو میری خلقت میں	جب
صَوَّرْتَنِي فَأَحْسَنْتَ صُورَتِي وَ	تصویر بنائی تو نے میری	پس فریبوت	بنایا میری صورت کو	اور
إِلَافِي قِسْمَةِ الْأَمْزَاقِ حِينَ	لیئے اس کے	تقسیم رزق	کی	جب
قَدَّرْتَهَلِي لَكَانَ فِي ذَلِكَ مَا لَشَغْلُ	مقرر کیا تو نے اُس کے لئے	البتہ ہے	اسی میں	جو مشغول ہواؤں
شُكْرِي عَنْ جَهْدِي فَكَيْفَ إِذَا	شکر میں	اپنی تکلیف سے	پس کیسے	بندر
فَكَّرْتُ فِي النِّعَمِ الْعِظَامِ الَّتِي	کردن میں	نعمتوں میں	جو عظیم ہیں	

اتَّقَلَّبُ فِيهَا وَلَا أَبْلَغُ شُكْرَتِي	پھر تارہوں میں اُن میں	اور کیسے	میں پہنچ سکتا ہوں شکر کا اظہار کو	
مِنْهَا فَلَكَ الْحَمْدُ عَدَمًا حَفِظَ	اس سے	پھر نہ رہے گا	تو ہے	اور اسی کی جو محفوظ ہے
عَلَيْكَ وَعَدَمًا وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ	تجربہ علم میں	اور تعداد اُس کی	رحمت تیری نے جس کو وسیع کیا	
وَعَدَمًا أَحَاطَتْ بِهِ قَدَرْتُكَ	اور شمار اُس پر نہ کیا	جس کو گہرا رکھا ہے	تیری قدرت نے	
وَأَضَعَتْ مَا تَسْتَوْجِبُهُ مِنْ	اور درگنا اُس کا	جو مستوجب ہے اُس کو	مقام	
جَبِيعَ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ فَتِمِّمْ	نیسری	مخلوق سے	اے اللہ	پس پورے کر

اِحْسَانِكَ عَلَيَّ فِيمَا بَقِيَ مِنْ	اپنے احسانات کو تجھ پر اُس چیز میں جو باقی ہے میری
عُمُرِي كَمَا احْسَنْتَ اِلَيَّ فِيمَا	میرے لیے اسان کا کرنے لطف دیری اُس چیز سے
مَضَى مِنْهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ	جو گزر چکا ہے اے اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے
وَاَتُوَسَّلُ اِلَيْكَ بِتَوْحِيدِكَ وَ	اُندوسلہ بنانا ہوں طرف تیری تیری توحید کے ساتھ اور
وَتَجْوِدِكَ وَتَهْلِيْلِكَ وَكِبْرِيَاكَ	تیری بزرگی کے ساتھ اور تیرے گلے کے ساتھ اور تیری بڑائی کیساتھ
وَكَمَالِكَ وَتَكْبِيرِكَ وَتَعْظِيمِكَ	اور تیرے کمال کیساتھ اور تیری بڑائی کے ساتھ اور تیری عظمت کیساتھ

وَتَقْدِيْسِكَ وَلَوْحِكَ وَرَأْتِكَ	اور تیری پاکیزگی کے ساتھ اور تیرے گزشتہ کیساتھ اور تیری پہچان کیساتھ
وَرَحْمَتِكَ وَعُلُوِّكَ وَوَقَارِكَ	اور تیری رحمت کے ساتھ اور تیری اعلیٰ کیساتھ اور تیری عزت کے ساتھ
وَمَنِّكَ وَبِهَائِكَ وَجَلَالِكَ	اور احسان کے ساتھ اور تیری شانہ کے ساتھ اور تیرے جلال کے ساتھ
وَسُلْطَنِكَ وَقُدْرَتِكَ وَاِحْسَانِكَ	اور تیرے غلبے کے ساتھ اور تیری قدرت کے ساتھ اور تیرے احسان کے ساتھ
وَامْتِنَانِكَ وَرَحْمَتِكَ وَنَبِيِّكَ	اور تیرے پناہ احسان کے ساتھ اور تیری رحمت کے ساتھ اور تیرے نبی کے ساتھ
وَعِزَّتِهِ السَّاهِرِينَ اَنْ تُصَلِّيَ	اور تیرے نبی کی پاک آواز کے ساتھ کہ درود بھیج کر



ضَيِّمًا مَلَايَ فَتَكْدِي وَلَا يَلْحَقُ  
خوراک کی کمی سے کہ محتاج ہو جائے اور نہیں لگتی ہوا چھو

خَوْفَ عَدَمٍ فَتَنْقُصَ مِنْ جُودِكَ  
نہ ہونے کا ڈر پس کمی کیسے تو اپنی سخاوت سے

فَيُضْ فَضْلِكَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي  
فیض ہے تیرے فضل کا اے اللہ رزق دے مجھ کو

قَلْبًا خَاشِعًا خَاضِعًا ضَارِعًا  
دل خشن کر نیوال خضوع کر نیوال گھونگڑانے وال اور

بَدَنًا صَابِرًا وَ يَقِينًا صَادِقًا  
بدن صبر کرنے والا اور یقین سچا اور

لِسَانًا ذَاكِرًا وَ حَامِدًا وَ عَيْنًا  
زبان ذکر کرنے والی اور حمد کرنے والی اور آنکھ

بَاكِيَةً وَ رِزْقًا وَاسِعًا وَ عِلْمًا  
رنے والی اور رزقی وسیع اور علم

نَافِعًا وَ وَلَدًا صَالِحًا وَ سِتًّا  
نفع دینے والا اور بیٹا نیک اور ستر

طَوِيلًا وَ عَمَلًا صَالِحًا مَقْبُولًا  
لمبی اور عمل صالح قبولیت والا اور

أَسْأَلُكَ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا وَ لَا  
میں سوال کرتا ہوں تجھ کو رزق حلال اور پاکیزہ کا اور نہ

تُؤَمِّنِي مَكْرًا وَ لَا تُنْسِنِي ذِكْرَكَ  
بے پرواہ کر مجھ کو تو اپنے مکر سے اور نہ بھلاؤ مجھ کو اپنی یاد سے

وَ لَا تُكْشِفْ عَنِّي سِتْرَكَ وَ لَا  
اور نہ ہٹا تو مجھ سے اپنا پردہ اور نہ

تَقْنِطَنِي	مِنْ رَحْمَتِكَ	وَلَا تَبْعِدْنِي
اپنے کرتو مجھ کو	اپنی رحمت سے	اور دور کر مجھ کو
عَنْ كُفْرِكَ	وَجَوَارِكَ	وَأَعِزَّنِي
اپنے پاس سے	اور پرکوس سے	اور بچا مجھ کو
مِنْ سَخَطِكَ	وَعُظْبِكَ	وَلَا
اپنی ناراضگی	اور غصہ اپنے سے	اور نہ
تَوَيْسَنِي	مِنْ رَحْمَتِكَ	وَمَوَاحِكَ
لڑا امید مجھ کو	اپنی رحمت سے	اور اپنی مہربانی سے
وَكُنْ لِي	أَمِينًا مِّنْ	كُلِّ رَوْعَةٍ وَ
اور ہوا تو میرے لئے	جائے امن	ہر خوف اور
وَحْشَةٍ وَ	أَعِصْنِي	مِنْ كُلِّ هَلَكَةٍ
دشمن سے	بچا تو مجھ کو	ہر ایک ہلاکت

وَزَلْزَلَةٍ	وَعَجْوٍ	وَهَمٍّ	وَبَلَاءٍ	وَا
اور زلزلہ سے	اور غم سے	اور تکلیف سے	اور آزمائش سے	اور
وَبَاءٍ	وَأَطْعِنَ	وَأَطْعُونِ	وَأَحْقِدْ	
وباء سے	طعن سے	اور طاعون سے	اور چنے سے	
غَرَقٍ	وَحَرٍّ	وَبَرْدٍ	وَجُوعٍ	وَعَطَشٍ
غرق ہونے سے	گرمی سے	اور سردی سے	اور بھوک سے	اور پیاس سے
وَقَطْطٍ	وَعَامِرَةٍ	وَضِيْقٍ	وَأُجْنِي	
اور قحط سے	اور نوبت سے	اور تنگی سے	اور نجات و بچو	
مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ	وَأَفَةِ	وَعَاهَةِ	وَعُصْبَةٍ	
ہر ایک تکلیف اور مصیبت سے	اور ناراضگی سے	اور غصہ سے		
وَمِحْنَةٍ	وَتَشَدِّدٍ	فِي الدَّارَيْنِ	إِنَّكَ	
اور محنت اور شدت سے	دونوں جہانوں میں	بیشک تو		



لَا تُخْلِفُ الْبَيْعَ اللَّهُمَّ ارْفَعْنِي

بہن غلام وری کرتا اپنے وعدے کی  
اے اللہ! بلند کر مجھ کو

وَلَا تَضَعْنِي وَأَدْفَعْ عَنِّي وَلَا

اگر نہ صاف کر مجھے اور نہ ہٹا کر مجھ سے اور نہ

تَدْفَعْنِي وَأَعْطِنِي وَلَا تَحْرِمْ نِي

دفعہ کر مجھ کو اور عطا کر مجھ کو اور نہ محروم کر مجھ کو

وَاكْرِمْ نِي وَلَا تُهَيِّئْ لِي دِينَ وَلَا

اگر نہ عزت دے مجھ کو اور نہ توہین کدہاری اور نہ زیادتی عطا کر مجھ کو اور نہ

تَنْقِصْنِي وَأَرْحَمْنِي وَلَا تُعَذِّبْنِي

کمی کر مجھ میں اور نہ رسم کر مجھ پر اور نہ عذاب دے مجھ کو

وَأَنْصُرْنِي وَلَا تَخْذِلْنِي وَأَسْتُرْنِي

اور مدد کر میری اور نہ ذلیل کر مجھ کو اور پردہ رکھ میرا

وَلَا تُفْضَحْنِي وَاشْرَ وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيَّ

اور نہ خوار کر مجھ کو اور نہ بے چارہ کر مجھ اور نہ عتاب کر مجھ پر

أَحَدًا فِي أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

کسی کو امور دنیا میں اور آخرت میں

وَأَحْفَظْنِي وَلَا تُضَيِّعْنِي فَإِنَّكَ

اور حفاظت کر میری اور نہ نقصان کر میرا پس بیشک تو

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَالْإِجَابَةُ جَدِيدٌ

ہر چیز پر قادر ہے اور ساتھ قبول کرنے کے لائق ہے

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ

اور دُودِیَہ اللہ اور اپنی بہترین مخلوق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَاللهُ أَجْمَعِينَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْ

اور پکی آل سب کے سب پر اے جلال والے اور



اَلْاٰكِرَامِ اَللّٰهُمَّ مَا قَدَّرْتَ لِىْ

اے کم دے اے اللہ جو مقر کیا تو نے میرے لئے

مِنْ اَمْرِ وَّ شَرَعْتَ فِيْهِ بِتَوْفِيقِكَ

کدام اور پلایا تو نے اس میں اپنی توفیق کے ساتھ

وَتَيَسِّرْ لِّىْ فِتْنَتَهُ لِّىْ بِاَحْسَنِ

اور آسانی کے ساتھ پس پورا کر اس کو میرے لئے اچھے طور

اَلْوَجُوْهَ كُلِّهَا وَاَصْلَحْهَا وَاَصْوَبْهَا

پر مٹا کر اور اس کو اچھا کر اور بہتر کر اس کو

فَاِنَّكَ عَلَى مَا تَشَاءُ قَدِيْرٌ بِالْاِجَابَةِ

جی ہیکہ تو جو چاہتا ہے اس پر قادر ہے اور قبول کرے

جَدِيْرٌ يَّامَنْ قَامَتِ السَّمَوْتُ وَ

لائی ہے اے وہ ہستی کہ قائم ہیں آسمان اور

اَلْاَرْضُ يَّامَرْهٖ يَّامَنْ يُبْسِكُ

زمین اُس کے حکم کرتے اے وہ ذات کہ جس نے سوکھاتا

السَّمَاءُ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا

آسمانوں کو یہ کہ واقع ہو جائے اور زمین کے حکم

بِاٰذِنِهِ يَّامَنْ اَمْرُهُ اِذَا ارَادَ شَيْئًا

اُس کے حکم کرتے اے وہ ذات کہ حکم اس کا جب ارادہ کرتا ہے کچھ چیز کا

اَنْ يَقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحٰنَ

تو کہتا ہے اس کے لئے کہ ہو جائے پس وہ ہو جاتا ہے پس پاک ہے

اَلَّذِىْ بِيْدِهِ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ اِلَيْهِ

وہ ہستی کہ اس کے ہاتھ میں حکومت ہے ہر چیز کی اور طرف اس کی

تَرْجَعُوْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهٖ

تم لوٹتے جاؤ گے اور اللہ بھیجے اللہ تعالیٰ اپنی بہترین مخلوق

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ

ہمارے سوا حضرت محمدؐ اور آپؐ کی آل پاک و پاکیزہ

الطَّاهِرِينَ وَسَلَامٌ وَسَلَامٌ كَثِيرًا

اور سلام بھیجیے سلام بھیجئے تو بہت

مُبَارَكًا كَثِيرًا كَثِيرًا اللَّهُمَّ إِنَّكَ

مبارک زیادہ سے زیادہ اے اللہ بیشک تُو

حَيٌّ لَا تَمُوتُ وَدَائِمٌ لَا تَفُوتُ

زندہ ہے نہیں مرے گا اور ہمیشہ ہے نہیں فوت ہوگا

وَخَالِقٌ لَا تُخْلَقُ وَسَمِيعٌ لَا تُشَاكُّ

اور پیدا کرنے والا ہے پیدا نہیں کیا گیا اور سنانے والا ہے شک نہیں کیا گیا

وَبَصِيرٌ لَا تُغَابُ وَشَاهِدٌ لَا يُغَيَّبُ

اور دیکھنے والا نہیں غائب کیا گیا اور شاہد کرنے والا شائبہ نہیں ہوتا

وَلَا تَرْتَابُ وَأَبَدِيٌّ لَا تَفْقَدُ وَلَا

اور نہیں شک کرتا اور ہمیشہ ہے نہیں گم ہوتا اور نہیں

تَنْفَدُ وَصَادِقٌ لَا تُكَذِّبُ وَقَاهِرٌ

ختم ہوتا اور سچا ہے نہیں مجھوٹا ہوتا اور غالب ہے

لَا تُغْلَبُ وَقَرِيبٌ لَا يُبْعَدُ وَقَادِرٌ

مغلوب نہیں اور قریب ہے قدر نہیں ہے اور طاقتور ہے

لَا تُضَارُّ وَغَافِرٌ لَا تُظْلَمُ وَصَدُوقٌ

نہیں مضر پہنچایا جاتا اور بخشنے والا ہے نہیں ظلم کرنے والا اور بے پرواہ ہے

لَا تُطْمَعُ وَدَيُّومٌ لَا تَنَامُ وَحُجِيبٌ

بنیصر کلمع کے اور قائم رہنے والا ہے نہیں سوتا اور بول کرنے والا ہے

لَا تُسَامُ وَجَبَّارٌ لَا تُكَلَّمُ وَحَلِيمٌ

نہیں تمکلت اور جوڑنے والا ہے نہیں نرمی کرنے والا اور بخود بار ہے

لَا تَرَامُ وَعَالِمٌ لَا تَعْلَمُ وَنَاصِرٌ لَا

نہیں قصہ کیا جاتا اور عالم ہے سکھایا نہیں جاتا اور مدد کرنے والا ہے مدد

تَعَانُ وَقُوَّتِي لَا تَضْعَفُ وَعَظِيمٌ

نہیں لیتا اور طاقت ہے کمزور نہیں اور عظیم ہے

لَا تُوصَفُ وَوَفِي لَا تُخْلَفُ وَعَدٌ

کس کی صفات کا نہیں ہوتا اور وفا کرنے والا ہے نہیں خلاف دیتی کرتا اور عادل ہے

لَا تَحِيفُ وَغَنِي لَا تَفْقِرُ وَكَبِيرٌ

نہیں قہر کرتا اور غنی ہے نہیں محتاج ہوتا اور بڑا ہے

لَا تَغْدِرُ وَحَكْمٌ لَا يَجُورُ وَمَكِيعٌ

نہیں بے وفا کرتا اور نفع ہے حکم نہیں کرتا اور بلند ہے

لَا تَقْهَرُ وَمَعْرُوفٌ لَا تُنْكِرُ وَوَكِيلٌ

نہیں قہر کرتا اور پہچاننا مجاہد ہے انہماں نہیں ہے اور کارساز ہے

لَا تُخَفِّرُ وَغَالِبٌ لَا تُغْلِبُ وَوَيْلٌ لَا

نہیں تخفیر اور غلبہ ہے مغلوب نہیں کرتا اور اکیلے ہے

تُسْتَأْمَرُ وَقَدْ لَا تَسْتَشِيرُ وَوَهَّاءٌ

حکم نہیں کیا جاتا اور اکیلا ہے مشورہ نہیں دیا جاتا اور شہید والا ہے

لَا تَمَلُ وَسَرِيعٌ لَا تَدَّهَلُ وَحَلِيمٌ

امید نہیں رکھتا اور جلدی کرنے والا ہے تیرنا نہیں ہے اور بڑا ہے

لَا تَعْجَلُ وَجَوَادٌ لَا تَبْخُلُ وَحَافِظٌ

شتابی نہیں کرتا اور جی ہے کھل نہیں کرتا اور محافظ ہے

لَا تَغْفَلُ وَعَزِيزٌ لَا تَذِلُّ وَقَائِمٌ

غفلت نہیں کرتا اور معزز ہے ذلیل نہیں کرتا اور قائم ہے

لَا تَنَامُ وَمُحْتَجِبٌ لَا تُرَى وَدَائِمٌ

نہیں سوتا اور محاب میں ہے دکھائی نہیں دیتا اور ہمیشہ ہے



لَا تَقْنِيْ وَيَا قِيْلَ لَا تَبْلِيْ وَوَاحِدٌ

قنہ نہیں ہوگا اور بانی رہنمائی نہیں گئے گا اور ایک ہے

لَا تَشْبَهُ وَمُقْتَدِرٌ لَا تُنَاكَرُ يَا

مثل نہیں رکھتا اور طاقت دین والا ہے جھگڑا نہیں کیا جاتا اے

كَرِيْمُ الْجَوَادِ الْمَكْرَمُ يَا قَرِيْبُ

مہربان کرنے والے بزرگ والے اے قریب ہونے والے

الْمُجِيبُ الْمُتَعَالَى يَا جَلِيْلُ الْمُتَعَلِّلُ

جواب دینے والے بلند تر اے بزرگ اے جلال والے

الْمُسْتَجِيْبُ يَا سَلَامُ الْمُؤْمِنِ الْمُهَيِّمِ

اے جلال والے اے سلامتی والے اے مومن اے بھجبان

يَا عَزِيْزُ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ الْمُتَجَبَّرِ

اے عزیز اے جبار اے متکبر اے شکستہ اے جبر والے!

يَا طَاهِرُ الطُّهُورِ الْمُسْتَطَهِّرُ يَا قَاهِرُ

اے پاک پاکیزہ پاک کرنے والے اے غاب

الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ يَا عَزِيْزُ الْمَعِزِّ

اے قدرت والے اے قدرت دینے والے اے عزیز اے عزت والے

الْمُتَعَزِّزُ يَا مَنْ يُنَادِيْ مِنْ كُلِّ

اے عزت دینے والے اے وہ ذات جو نداء کیا جاتا ہے ہر ایک گھر سے

فِيْ عَمِيْقٍ مِّنْ شَوَاهِقِ الْجِبَالِ

تنگ ہو یا مشادہ پہاڑوں کا بلندوں سے

وَأَقْعَارِ الْبَحَارِ وَأَوْكَامِ الطُّيُورِ

اور سمندروں کی گہلوں سے اور چوٹیوں کے گھونٹوں سے

بِالسَّنَةِ شَتَّى وَلُغَاتٍ مُّخْتَلِفَةٍ وَ

مختلف زبانوں کے ساتھ اور مختلف بولیوں کے ساتھ آہ

خَوَاتِجَ أَخَرَ	يَا مَنْ لَا يَشْغُلُهُ
دیگر مانتوں کے ساتھ	اُسے وہ کہ جو نہیں باز رکھ سکتا اس کو

شَاكٍ عَنْ شَاكٍ	يَا مَنْ لَا يَشْغُلُكَ
کوئی کام دوسرے کام سے	اُسے وہ ذات نہیں باز رکھ سکتی تجھ کو

شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ	أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا
ایک چیز دوسری چیز سے	تو ہی اللہ ہے کہ نہیں

تَغْيِيرِكَ الْأَزْمَنَةَ	وَلَا تُحِيطُ بِكَ
منتہر کرتا تجھ کو زمانہ	انہیں گھیر سکتا تجھ کو

الْأَمْكِنَةُ	وَلَا تَصِفُكَ الْإِسْنَةُ وَ
کوئی مکان	اور نہیں بیان کر سکتی تیری صفت کو کوئی زبان بھی

لَا يَأْخُذُكَ	نَوْمٌ وَلَا سِنَةٌ وَلَا
نہیں پھڑکتی تجھ کو	نیند اور نہ آدھکھ اور نہیں

يُشِيبُكَ شَيْءٌ	وَكَيْفَ لَا تَكُونُ
مشتابہ تیری	کوئی چیز اس کیسے نہ ہو

كَذَلِكَ وَأَنْتَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ قَ	
اس طرح اور تو پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا	اور

كُلِّ شَيْءٍ هَالِكٍ إِلَّا وَجْهَكَ الْكَرِيمَ	
ہر چیز ہلاک ہونے والا ہے مگر تیری کریم ذات	

سُبُّوحٌ ذِكْرُكَ	قُدُّوسٌ أَمْرُكَ
پاکیزہ ہے تیرا ذکر	پاک ہے تیرا حکم

وَاحِدٌ حَقُّكَ	نَافِلٌ قَضَائُكَ
واحد ہے تیرا حق	مباری ہو تیرا لالہ ہے تیرا قصہ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ	
اے اللہ درود بھیج اور حضرت محمد کے اور حضرت محمد کی آل پر	

يَسِّرْ لِي مِنْ أَمْرِي مَا أَرْجُو مِنْكَ

ہماری سہولت کے لئے میرے کام سے جو امید رکھتا ہوں میں تجھ سے

يَا اللَّهُ وَأَصْرِفْ عَنِّي مَا أَخَافُ عَنْكَ

اے اللہ اور پھیر دے مجھ سے وہ چیز جو میں تجھ سے خوف رکھتا ہوں

يَا اللَّهُ وَيَسِّرْ لِي مِنْ أَمْرِي مَا أَخَافُ

اے اللہ اور آسان کر دے مجھے میرے کام سے جو ڈرتا ہوں میں

عَسْرَتِهِ وَفَرِّجْ عَنِّي مَا أَخَافُ ضَيْقًا

اس کی تنگی سے اور کھول دے میرا وہ کام کہ ڈرتا ہوں میں اس کی تنگی سے

وَسَهِّلْ لِي مَا أَخَافُ حَزُونَكَ سُبْحَانَكَ

اور آسان کر دے مجھے وہ چیز جو میں اس کی غمناکی سے ڈرتا ہوں پاک ہو تو

اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

اے اللہ اپنی حمد کے ساتھ نہیں ہوئی کوئی لائقِ مہمان ہے سوائے تجھ سے

سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

پاک ہے تو بے شک میں ہوں ظالمین سے :

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ

پاک ہے تو اے اللہ اپنی حمد کے ساتھ نہیں کوئی معبود

إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ الْبَنَّانُ ذُو الْجَلَالِ

سوائے تجھ سے تو مہربان احسان کرنے والا صاحبِ جلال

وَالْإِكْرَامِ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور شان والا ہے اے پیدا کرنے والے آسمان اور زمین کے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَلَا أَسْأَلُ غَيْرَكَ

اے اللہ بے شک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اور تجھ سے علاوہ کسی سے سوال نہیں کرتا

وَأَرْغَبُ إِلَيْكَ وَلَا أَرْغَبُ إِلَى غَيْرِكَ

اور تجھ ہی طرف رغبت رکھتا ہوں اور نہ ہی رغبت رکھتا ہوں کسی دوسرے طرف



وَأَسْأَلُكَ أَمَانَ الْخَائِفِينَ وَجَاءُ

اور سوال کرتا ہوں خوف سے امان پانے والوں کو اور پناہ

الْمُسْتَجِيرِينَ أَنْتَ الْفَتَّاحُ إِلَى

پہنچنے والوں کا اسن پانے والوں کو قوی کھولنے والا ہے راستہ

الْخَيْرَاتِ وَمُقِيلُ الْعَثَرَاتِ وَمَا

خوب عملوں کی ہفت لغزش گناہوں کی اور مٹانے والا

السَّيِّئَاتِ كَاتِبُ الْحَسَنَاتِ رَافِعُ

برائیوں کا لکھنے والا نیکیوں کا بلند کرنے والا

الدَّرَجَاتِ دَافِعُ الْبَلِيَّاتِ وَأَسْأَلُكَ

درجات کا دفع کرنے والا مصیبتوں کا اور سوال کرتا ہوں تجھ

بِأَفْضَلِ السَّائِلِ كُلِّهَا وَأَعْظَمُهَا

اپنے تمام سوال کا عمدہ طریقے سے اور اعلیٰ طریقے سے

وَأَنْجِحْهَا الَّتِي لَا تُرَدُّ وَلَا يَنْبَغِي

اور شرف قبولیت عطا کر ان کو کہ تردید ہوں وہ اور نہیں مناسب ہے

لِلْعِبَادِ أَنْ يَسْأَلُوكَ إِلَّا بِهَا يَا اللَّهُ

بندوں کے لئے یہ کہ سوال کریں تجھ سے مگر اس طریقہ کیسے اے اللہ

يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ وَأَسْأَلُكَ

اے رحمن اے رحیم اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى وَبِصِفَاتِكَ الْعُلَى

تیرے اچھے ناموں کے ساتھ اور تیری بلند صفات کے ساتھ

وَبِنِعْمَتِكَ الَّتِي لَا تُحْصَى وَبِأَكْرَمِ

اور تیری نعمتوں کے ساتھ جن کا شمار نہیں اور تیرے محترم

أَسْمَائِكَ عَلَيْكَ وَأَحِبِّهَا إِلَيْكَ وَ

تمہارے ساتھ جو تجھ پر ہیں اور بہت محبوب ہیں تیری طرف اور

أَشْرَافُهَا عِنْدَكَ مَنَزَلَةً وَأَقْرَبُهَا

شریف ترین ہیں تیرے نزدیک رتبہ کے لحاظ سے اہل بہت قریب ہیں

مِنْكَ وَسِيلَةً وَأَجْزَاهَا مِنْكَ

تجھ سے وسیلہ کے لحاظ سے اور زیادہ جتنا دالے ہیں تجھ سے

تَوَابًا وَاسْرِعْهَا مِنْكَ إِبَابَةً وَ

پلے سے توبہ اور بیت جلدی تجھ سے تیرے لیے لحاظ سے اور

بِأَسْمَائِكَ الْمَكُونَةِ الْمَخْزُونَةِ

تیرے ان ناموں کے ساتھ جو پوشیدہ ، مخفی

الْجَلِيلَةِ الْإِجْلِ الْعَظِيمَةِ الْأَعْظَمِ

جنگ ، بزر ، اعلیٰ ، عظیم ہیں

الَّذِي تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ عَمَّنْ دَعَاكَ بِهِ

کہہ جنہیں تو پسند کرتا ہے اور خواہی ہوتا ہے کہ بلائیں تجھ کو ساتھ آئے

وَتَسْتَجِيبُ لَهُ دُعَاءَهُ حَقًّا عَلَيْكَ

اور قبول کرے تو واسطے اس کے اس کی دعا کو حق ہے تجھ پر

أَنْ لَا تَحْرِمَ سَائِلَكَ الْإِجَابَةَ وَ

کہ نہ محروم کرے تو اپنے سائل کے سوال کو سوائے قبول کرنے کے اور

بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ

ساتھ ہر ایک نام کے جو تیرے ہیں تورات میں اور انجیل میں

وَالزُّبُورِ وَالْفُرْقَانِ وَبِكُلِّ اسْمٍ

اور زبور میں اور فرقان میں اور ساتھ ہر ایک نام کے

عَلِمْتَهُ أَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ وَبِكُلِّ

جو سکھایا تو نے کسی ایک کو اپنی مخلوق سے اور ساتھ

اسْمٍ لَمْ تَعْلَمْهُ أَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ

ہر ایک نام کے جو نہیں سکھایا تو نے کسی ایک کو اپنی مخلوق سے

وَيَكِلِ اسْمِهِ لَمْ تُعَلِّدْ دَعَاكَ بِهِ

اور ساتھ ہر ایک نام کے جو نہیں سکھائے وہ بلایا اس نے تجھ کو ساتھ اس کے

أَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَيَكِلِ اسْمِهِ دَعَاكَ

کسی نے تیری مخلوق سے اور ساتھ ہر ایک نام کے بلایا تجھ کو

بِهِ حَمَلَةٌ عَرَشِكَ وَمَلَائِكَتِكَ

تھا کے عرش کے اٹھانے والوں نے اور تیرے فرشتوں نے

وَأَصْفِيَاءُكَ وَأَنْبِيَآئِكَ مِنْ

اور تیرے برگزیدوں اور تیرے انبیاء تیری

خَلْقِكَ وَبِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ

مخلوق سے اور سوال کرنے والوں کے حق کے ساتھ تجھ پر

وَالرَّاغِبِينَ إِلَيْكَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ

اور تیری طرف رغبت رکھنے والوں کیساتھ اور تجھ سے بخشش مانگنے والوں

مِنْكَ وَالْمُتَعَوِّذِينَ بِكَ وَالْمُتَضَرِّعِينَ

کے ساتھ اور تیری درگاہ میں پناہ مانگنے والوں کے ساتھ اور تیری طرف تڑپ کر نکلنے

إِلَيْكَ وَبِحَقِّ كُلِّ عَبْدٍ مُّتَضَرِّعٍ

کے ساتھ اور ساتھ ہی ہر بندے کے جو تیری درگاہ میں ای کھڑے ہوئے

مُتَعَبِّدٍ لَّكَ فِي بَرٍّ أَوْ بَحْرٍ أَوْ سَهْلٍ

عبادت کرتے ہیں خشکی میں یا تری میں ہموار زمین پر

أَوْ جَبَلٍ وَأَدْعُوكَ دُعَاءَ مَنْ أَشَدَّتْ

یا پہاڑ میں اور بلانا پہاڑ میں تجھ کو بلانا اس کا وہ جو سخت ہو جائیں

فَاقْتَهُ وَعَظُمَ جُرْمُهُ وَأَشْرَفَ عَلَى

اس پر فائقے اور بڑے ہوں گاہ اس کے اور جھانکنے لگا اس پر

الْهَلَكَةِ نَفْسُهُ وَضَعُفَتْ قُوَّتُهُ وَ

ہلاکت کے نفس اس کا اور کمزور ہو جائے قوت اس کی اور



قُلْتُ حِيلَتُهُ وَمَنْ لَا يَتَّقُ بِشْيَءٍ

کہ بچتا ہے جملہ اس کا اور وہ شخص جو نہ ڈرتا ہو

مَنْ عَلَيْهِ وَعَمَلِهِ وَلَا يَجِدُ لِفَاقَتِهِ

اپنے علم سے اور عمل سے اور نہ پاتا ہو وہ اپنے فاقے کے

أَبَدًا جَابِرًا وَلَا لَذْنِيهِ غَافِرًا

کبھی کو جوڑنے والا اور نہ اپنے گناہ سے کوئی بخشنے والا

غَيْرِكَ وَلَا مُغِيثًا سِوَاكَ هَرَبْتُ

سوائے تیرے اور نہ فریاد رس تیرے علاوہ میں بھاگا ہوں

إِلَيْكَ مُتَعَرِّفًا مُعْتَرِفًا غَيْرَ

تو تیری اقرار کرتا ہوا اعتراف کرتا ہوا نہ

مُسْتَنكِفٍ وَلَا مُسْتَكْبِرٍ عَلَى

شرمیلے والا اور نہ گھمنڈ کرنے والا

عِبَادَتِكَ بِإِسَاءٍ فَقِيرًا مُسْتَجِيرًا

تیری عبادت پر محتاج ہوں فقیر ہوں پناہ لینے والا ہوں

وَأَسْأَلُكَ بِأَتَاكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي

اور میں سوال کرتا ہوں تجھے کہ تیری ہے تو اللہ کہ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے، مہربان احسان کرنے والا

بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو

پیدا کرنے والا آسمانوں اور زمینوں کا

الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَ

جلال والا اور شان والا ماسنے والا پوشیدہ کا اور

الشَّهَادَةِ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ إِلَهِي

ظاہر کا رحمن رحیم ہے اے اللہ میرے

أَنْتَ الرَّبُّ	وَأَنَا الْعَبْدُ	وَأَنْتَ
تُو پروردگار ہے	اے میں بندہ ہوں	اے تُو
الْمَلِكُ	وَأَنَا الْمَمْلُوكُ	وَأَنْتَ الْحَيُّ
بادشاہ ہے	اے میں غلام ہوں	اے تُو زندہ ہے
وَأَنَا الْبَيْتُ	وَأَنْتَ الْعَزِيزُ	وَأَنَا
اقد میں مژدہ ہوں	اے تُو غالب ہے	اے میں
الذَّلِيلُ	وَأَنْتَ الْغَنِيُّ	وَأَنَا الْفَقِيرُ
ذلیل ہوں	اے تُو غنی ہے	اے میں محتاج ہوں
وَأَنْتَ الْبَاقِي	وَأَنَا الْفَانِي	وَأَنْتَ
اے تُو باقی رہنے والا ہے	اے میں فنا ہونے والا ہوں	اے تُو
الْمُحْسِنُ	وَأَنَا الْمُسِيءُ	وَأَنْتَ الْغَفُورُ
میں کرنے والا ہے	اے میں بُرا ہوں	اے تُو معاف کرنے والا ہے

وَأَنَا الْمَذْنِبُ	وَأَنْتَ الْكَرِيمُ	وَأَنَا
اے میں گنہگار ہوں	اے تُو کریم ہے	اے میں
وَأَنَا الْجَانِي	وَأَنْتَ الرَّحِيمُ	وَأَنَا
میں ظالم ہوں	اے تُو رحیم ہے	اے میں
الْخَاطِي	وَأَنْتَ الْقَادِرُ	وَأَنَا الْمَقْدُورُ
خطاکار ہوں	اے تُو قدرت والا ہے	اے میں مغلوب ہوں
وَأَنْتَ الْبَاعِثُ	وَأَنَا الْمَبْعُوثُ	وَأَنَا
اے تُو اٹھانے والا ہے	اے میں اٹھایا جاؤں گا	اے میں
أَنْتَ الْحَيُّ	لَا يَمُوتُ	وَأَنَا عَبْدُكَ
تُو زندہ ہے	نہیں مرے گا	اے میں تیرا بندہ ہوں
سَوْفَ أَمُوتُ	وَأَنْتَ الْخَلَّاقُ	وَأَنَا
میں مر جاؤں گا	اے تُو پیدا کرنے والا ہے	اے میں

أَنَا الْمَخْلُوقُ	وَأَنْتَ الْقَوِيُّ	وَأَنَا
میں مخلوق ہوں	تو قوی ہے	کہ میں
الضَّعِيفُ	وَأَنْتَ الْمُعْطَى	وَأَنَا
کمزور ہوں	تو دینے والا ہے	کہ میں
السَّائِلُ	وَأَنْتَ الرَّازِقُ	وَأَنَا
پوچھنے والا ہوں	تو باریق دینے والا ہے	کہ میں
الْمُذْنِبُ	وَأَنْتَ الْآمِنُ	وَأَنَا
نقص پانے والا ہوں	تو آمن دینے والا ہے	کہ میں
الْمُخَالِفُ	وَأَنْتَ الْحَقُّ	مَنْ شَكَّوْهُ
خلاف کرنے والا ہوں	تو حق ہے	کو ہے کتب شکوک
إِلَيْهِ	وَأَسْتَغِيثُ	وَأَسْتَعْنِثُ بِهِ
میں تیرے	تو مدد مانگوں	تو تعاون مانگوں اس سے

وَسَأَلْتَهُ	وَدَعَوْتُهُ	وَرَجَوْتُهُ إِلَّا
اور سوال کیا اس کو	اور دعا کی اس کو	اور توجہ نہ کیا
لَكَ	كَمْ مِنْ مَدْنِبٍ	قَدْ غَفَرْتَ
تیرے	کتنے بہاؤ نگاہیں ہیں	جو کئے مہلت کیا
لَهُ	وَكَمْ مِنْ مُسِيءٍ	قَدْ تَجَاوَزْتَ
اور کتنے ہی برائی کرنے والے ہیں	کتنے ہی بدچلنیوں کی	جو گزرتے
عَنْهُ	فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي	وَتَجَاوِزْ
میں سے	میرے گناہوں کو مہلت فرما	اور درگزر فرما
عَنِّي	بِرَحْمَتِكَ	يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ
مجھ سے	ساتھ اپنی رحمت کے	اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے



## اختتام دعا سیفی

اللَّهُ أَكْبَرُ	اللَّهُ أَكْبَرُ	اللَّهُ أَكْبَرُ
اللہ بڑا ہے	اللہ بہت بڑا ہے	اللہ بہت بڑا ہے
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	وَاللَّهُ أَكْبَرُ	اللَّهُ أَكْبَرُ
نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ	اور اللہ بہت بڑا ہے	اللہ بہت بڑا ہے
وَلِلَّهِ الْحَمْدُ	بِسْمِ اللَّهِ	الرَّحْمَنِ
اور اللہ ہی کیلئے تحریاں ہیں	شروع اللہ کے نام سے	جو بڑا مہربان
الرَّحِيمِ	سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ	
رحیم والا ہے	پاک ہے قدرت رکھنے والا	غالب
الْقَوِيُّ	الْجَبَّارُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ	بِلَا مَعِينٍ
قادر	بہتر کرنے والا زندہ رہنے والا تمام زمین والا	بغیر کسی مددگار کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

نہیں ہے معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں۔

حَقًّا حَقًّا حَقًّا اللَّهُمَّ تَفَضَّلْ عَلَيَّ

حق حق حق اے اللہ فضل کر مجھ پر۔

وَاحْسِنْ إِلَيَّ وَكُنْ لِي أَمِينًا وَلَا تُكِنِّ

اور احسان کر میری طرف اور میرا میرے لئے امانت دار اور نہ ہو جا

عَلَيَّ عَلَيَّ عَلَيَّ اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ

مجھ پر بدخواہ بدخواہ بدخواہ اے اللہ بیک ٹوٹے ہی کہے

أَدْعُوَنِي اسْتَجِبْ لَكُمْ فَإِنَّكَ لَا

بلاؤ مجھ کو قبول کروں گا میں تمہارے ہیں بیشک تو نہیں

مُخْلِفُ الْبَيْعَادِ اللَّهُمَّ اے کہ آخر تک تین بار

غلاوت کرتا وعدوں کا۔

پڑھیں

اللَّهُمَّ فَرِّجْ هَمِّيْ وَأَكْشِفْ عَنِّيْ

اے اللہ! دکھ کو میرے دل سے ہٹا دے اور غم کو

وَأَهْلِكَ عَدُوِّيْ يَا دُودُودُ اللَّهُمَّ

اور ہلاک کر میرے دشمن کو اے دوست اے اللہ

يَا أَطِيفُ اغْنِنَا وَأَدْرِغْنَا بِحَقِّ

اے مہربان! فریاد سن ہماری اور غم سے ہماری ساتھ حق

لَطْفِكَ الْخَفِيِّ إِلَهِيْ أَكْفَى عِلْمِكَ

اپنی خفیہ مہربانی کے اے خیر اللہ! تیرا علم کافی ہے

عَنِ الْمَقَالِ وَكَفَى كَرَمِكَ عَنِ

گفتگو سے اور کافی ہے تیرا کرم لگنے

السَّوَالِ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ وَمَا

ہے اے ساری دنیا کے معبود اور اے

خَيْرَ النَّاصِرِينَ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ

مجھے بہتر مدد کرنے والے اپنی رحمت سے میری فریاد سے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ بِحَقِّ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ! بہ طفیل

هَذِهِ الْأَسْرَارِ وَبِحَقِّ كَرَمِكَ الْخَفِيِّ

ان اسرار کے اور بہ طفیل اپنے خفیہ کرم کے

وَبِحَقِّ الْأَسْمَاءِ الْعَظِيمِ أَنْ تَقْضِيْ

اور بہ طفیل اسم اعظم کے کہ یہ پوری کر

حَاجَتِيْ وَتَهْلِكَ عَدُوِّيْ وَتَصِلَنِيْ

مجھے حاجت میری اور ہلاک کر میرے دشمن کو اور پہنچاؤ مجھ کو

إِلَى مُرَادِيْ فَتَدَفَّعْ عَنِّيْ شَرَّ جَمِيعِ

میری مراد تک پس دور کر جو مجھ سے ہلکی اپنے تمام

عِبَادِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے !

بندوں کی

اس کے بعد ہر دن کے لئے یہ اقرار سات بار پڑھے۔ یا ایک بار شنبہ

(ہفتہ) کو پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ

ظالمین

تہیں کوئی معبود سوائے تیرے پاک ہے تو بیشک میں مجھوں

یکشنبہ اتوار

ظالمین میں سے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ

تہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے بادشاہ ہے ظاہر ہے حق کا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْجَلِيلُ

تہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے غائب بزرگ ؟

يَا عَزِيزُ

سرخ شنبہ منگل

اے عزیز

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ابراہیم و خلیل علیہ السلام اور حضرت محمد کے اور حضرت محمد کی آل کے

وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ كَثِيرًا كَثِيرًا

اور سلام بہت بہت سلام

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَالِصًا مُخْلِصًا

تہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک رہا کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَى

کُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ

ہر چیز کے کارساز ہے

جمعہ



سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا

یاک ہے اللہ اور تعریف ہے اللہ کیلئے اور شکر کوئی شکر سوائے

اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے اور میں قوت بھی نہ رکھوں اور نہ ہی قوت نہ رکھوں

إِلَّا يَا اللَّهُ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

نہ سوائے اللہ کے جو بلند و عظیم ہے۔

اور واقع ہو کہ ہمیں درگاہ میں انتہا سے پہلے ان دعاؤں کا پڑھنا

بہاؤ ہے ایک بار پڑھے۔ عشاء سات سات بار پڑھے۔

يَا مَنْ إِذَا دُلِجَ الْمُعِيدُ فِي لَيْلٍ

اے وہ ذات کہ جب آتا ہے آنے والا

مُظْلِمَةٌ مِّنْ حَيْرَتِهِ هُمْ وَلَمْ يُجِدْ

تاریکی کے انہی حیرت سے ان کے ساتھ

صَرِيحًا يَصْرُخُهُ مِنْ وَلِيِّ حَبِيمٍ

فریاد میں جو اس کی مدد پہنچے کوئی مددگار دوست

وَوَجَدَ يَا رَبِّ مِنْ مَّعُونَتِكَ

اور میں اپنے نجات دہانے سے

صَرِيحًا مَّغِيثًا وَلِيًّا يَطْلُبُهُ حَشِيئًا

مددگار پہنچنے والا اور دوست چاہیے کہ گناہ سے کہ نجات دہانے

تَتَجَيَّدُ مِنْ ضَيْقِ أَمْرٍ وَيُخْرِجُهُ

اُس کو اس امر کی تنگی سے اور نجات دہانے

يَا مَلِكَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ

اے مالک دنیا کے اور آخرت کے رحمت کیساتھ

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے بہت زیادہ رحم کرنے والے

دیگر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	مَا اخْتَلَفَ
----------------------------------	---------------

لے اللہ ﷻ حضرت محمد پر	جو یک آتے ملتے ہیں
------------------------	--------------------

الْمَلَكُوتِ	وَتَعَاقِبَ الْعَصْرَانِ وَ
--------------	-----------------------------

دن رات	اور دن ایک دوسرے کے پیچھے آتے ہیں اور
--------	---------------------------------------

تَكَثَّرَ الْمَجْدُ يَدَانِ	وَأَسْتَصْحَبَ
-----------------------------	----------------

بار بار آئیں دن رات	اور ایک ساتھ ہیں
---------------------	------------------

الْفَرْقَدَانِ	بَلَغَ رُوحَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
----------------	-----------------------------------

مستقرین	یہ کہ پہنچا ہمارے نبی محمد
---------	----------------------------

مِنَّا التَّحِيَّةَ وَالرَّضْوَانَ اللَّهُمَّ	
---	--

کنج پہنچا	سلام	اور رضامندی	لے اللہ
-----------	------	-------------	---------

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ
-----------------------	----------------------

مَدَد بھیج اچھ حضرت محمد کے	اپنی بہترین رحمت
-----------------------------	------------------

يَعْدُ مَعْلُومَاتِكَ	وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
-----------------------	-----------------------

ساتھ گنتی کے جو کچھ معلوم ہیں	اور آپہ آل محمد کے
-------------------------------	--------------------

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ	وَرَحْمَةُ اللَّهِ
----------------------------------	--------------------

اور آپس کے اور آپہ سب کے سلام ہو	اور اللہ کی رحمتیں
----------------------------------	--------------------

وَبَرَكَاتِهِ	أَشْفَا	أَرْضًا	صَالُوسًا
---------------	---------	---------	-----------

اور برکتیں ہوں	بند	راضی	خوشنودی ہی
----------------	-----	------	------------

صَالُوسًا	كَمَنْ بَيْنَكُمْ	وَالْمَحْزُونِ
-----------	-------------------	----------------

خوشنودی	جیسے کہ تمہارے درمیان ہے	اور غم زدہ
---------	--------------------------	------------

الْأَظْهَرُ	ثُمَّ النَّاطِرُ	هَذَا هَوَشُ
-------------	------------------	--------------

جو ظاہر ہے	پھر دیکھنے والا	ہوش
------------	-----------------	-----

[illegible]

دیگر



اللَّهُمَّ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ	وَيَا مُجِيبَ
---------------------------------	---------------

لے اللہ	لے دُعا کرتے طے غم کے	اور اے قبول کرنے والے
---------	-----------------------	-----------------------

دَعْوَةِ الْمَضْطَرِّ	وَيَا دَلِيلَ الْمُتَحِيرِينَ
-----------------------	-------------------------------

پریشان کے دعاؤں کے	اور اے راہ بتانے والے گمراہوں کے
--------------------	----------------------------------

وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ	فَرِّجْ هَمَّنَا
---------------------------------	------------------

اور اے فریادیں کرنے والے سریادوں کے	دور کر ہماری تکلیف کو
-------------------------------------	-----------------------

وَأَكْشِفْ غَمَّنَا	وَاهْلِكْ أَعْدَانَنَا
---------------------	------------------------

اُور دُعا کر ہمارے غم کو	اُور ہلاک کر ہمارے دشمنوں کو
--------------------------	------------------------------

ۛ

خاندان سید محبوب علی شاہ قادریہ غوثیہ رشتہ پروردگار

کے بزرگوں کے مستند اقوال اور طریقہ نامے دعوت و

اجابات وغیرہ برائے دعائے سیفی؛

ۛ

مترجم کہتا ہے کہ دعائے سیفی واقعتاً عجیب چیز ہے۔ اور بہت سے خواص کہتی ہے۔ ایک بزرگ اپنے جامع میں اس کے خواص اور فضائل اور محل اوقاف اور اشارات۔ اصول و فروع عجیب طور سے مفصلاً تحریر فرماتے ہیں۔ کہ دعائے سیفی افضل الادعیہ۔ مجرب الاجابات۔ کثیر البرکت۔ آیۃ من آیات اللہ ہے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ سرخ رملک اور سرخ زرارہ جنات اس دعا کے ملام ہیں۔

جس وقت قاری اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْكَاشِفُ اَلْحَقِّ الْكَاشِفُ اَللّٰهُ اَلْاَنْتَ پڑھتا ہے۔ تو بلا تکرار و تپشات تعظیماً لِلّٰهِ وَحْدَہٗ وَبِیْنِہٖ وَوَحْدَہٗ سجدہ کرتے ہیں اور یہ کہتے ہیں۔ مَرَّیْنَا اَقْصٰی حَاجَتِنَا مَا سَتَجِیْبُ دُعَاؤَنَا۔

اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہ دعا رسیع اللہ اور سہم اللہ وغیرہ سے موسوم ہے۔ اور ایک روایت میں یمن اللہ اور قسم اللہ۔ نور اللہ۔ وجہ الحق۔ قریب الحق۔ یشاق الحق۔ صحن الکبر

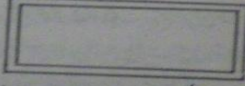
میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک عظیم نیکو کار ہے۔ اور ایک بڑی بڑی جماعت اول اللہ نے اس کے  
بیوقوفی میں کیا ہے۔ یہ ایک عجیب و غریب چیز ہے۔

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ واصل علیہا فیوض اپنے  
سیرت کے زمانہ میں سے نقل فرماتے ہیں کہ بزرگ حضرت شیخ قدس اللہ عنہ  
الغریب کو بستان قلندرینار یہ تیرہ برس اور سات مہینے اذکار و اشغال اور  
دعوتِ اسلام کے مقام اور ادویہ و غیرہ میں مشغول رہے۔ لیکن جو حقیقت اور  
جاہل اس میں پائی کسی آدمی نہ پائی۔ اور فرماتے تھے کہ اگر مجھ کو اول ریاضت  
میں اس کی اذکار کے معنی آتا تو میں حقیقت معلوم ہوتی تو دوسری چیزوں کے  
پریشان کا قصداً پابند نہ ہوتا۔ اور اسی کو فرماتا۔ اور اس کے ذکر میں مشغول رہتا  
اتہا کے کلام تک۔

جو کچھ یہ شمار سبب الاجازت ہے۔ اس واسطے بزرگان دین اس کو  
سیدنا سید رکھتے ہیں۔ اور حبیب عالم کو ہر طرح سے مودب اور پابند  
شریعت اور طریقت پالتے ہیں۔ اور اس کے اہل بھی دیکھتے ہیں۔ تب  
ارتقا فرماتے ہیں اور اجازت دیتے ہیں۔ اور نہ ہرگز اجازت نہیں دیتے۔  
اس واسطے میں پکار کر کہتا ہوں کہ بلا اجازت شریعت کامل و حصول لیاقت  
ہرگز ہرگز کوئی صاحب اس کی دعوت میں مشغول نہ ہوں۔ جو کوئی اس  
دعا کی دعوت میں مشغول ہو۔ تو شرائط دعوت اور شرائط کامل کا پابند  
مگر تکمالی نہ کر سکے تو بخیر ہے۔ بہرین اوقات اس دعا کے لئے ہرگز  
وقت ہے۔ فرق تک۔ اور اسی مگر اختیار کرے کہ اتنا سے قرأت میں دعوت

پاسنے کہ آواز نہ سنائی دے۔ اگر ایمان آواز آجاتا ہے تو اس طرف متعلق  
دھیان نہ کرے۔ اور ایک معنی کا لفظ اتنا پڑتا ہے کہ اس پر دو گنا ہوتا ہے  
اور دعوت معطیات سورہ یٰحٰق چاروں کوئی پر بار تقسیم کر کے کہے۔ اور کہتے  
وقت اتنا لحاظ رکھتے کہ قید کی جانب سے اول کھانا شروع کرے اور اجازت  
حکم کرے۔ اس معنی پر بھی قرأت شروع کرے۔ اور یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اگر  
شرائط تغیر اور قیل اعدا کر کے معنی کے بغیر قرأت کرے گا تو خطا پائے گا۔  
اور دوسری ماحول کے لئے بے معنی بھی جائز ہے۔ اس میں نمایاں نہیں۔ اس  
معنی کی ضرورت ہے۔

معنی دعوت و ملامت معنی



لیکن اتنا سے دعوت میں اجازت روزے کی اس طور پر کرے کہ چوتھا  
روزہ موافق اس کی نیت کے ہو۔

- ۱۔ چنانچہ نیت تنہید و مقبولی اعدا ہر روزہ نقل۔
- ۲۔ نیت عزت و حرمت ہر روزہ شستن۔
- ۳۔ نیت اصلاح معاملہ و معاہدہ از رحمت و ملاقات یا اسرار روزہ قمر۔
- ۴۔ نیت قتل و ہلاکت اعدا ہر روزہ ترمیم۔
- ۵۔ نیت کارہ بار و نیا و قوت سلطان و مقام ہر روزہ عقارہ۔
- ۶۔ نیت حصول علم ظاہری و باطنی روزہ شستری۔

عصرِ ماہ و نزولِ ماہ کا بھی خیال رکھتے اور عادتِ شرائط میں عرض و نزولِ ماہ کی چٹلاں صاف نہیں ہے۔ جب روزِ چہارم ہو تو بعد ازاں دس تا نو گھنٹہ فراغِ اُردو کا قدیم طبعِ آداب کے وقت قتلِ لپک کرے اور دھن کر کے دکانِ حجتہ الرضوا دار کرے۔ پھر ایک دو گانہ برائے روحِ مطہر حضرت رسالتِ پناہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ایک دو گانہ باہراجِ انبیاء تمام اور ایک دو گانہ برائے سلامتی حضرت خواجہ شہر آشوب اور ایک دو گانہ برحق حضرت امیر المؤمنین علی مرتضی الشہید و جسدِ ایک دو گانہ باہراجِ جمیع مشائخ۔ اور ایک دو گانہ برحق حضرت غوثِ الثقلین میران محمد الدین سید عبدالقادر جیلانیؒ اور ایک دو گانہ برحق حضرت شیخ شہاب الدین نقشبوتؒ ایک دو گانہ حضرت غوثِ العالم شیخ محمد غوثؒ ایک دو گانہ برحق حضرت شیخ حکیم محمد عارفؒ ایک دو گانہ برحق مسیح الادیار ابو الیاسؒ عین الشرفؒ حضرت شیخ عیسیٰ پیر سیکر ایک دو گانہ اپنے مرشد کی سلامتی کے لئے اگر خدا ہو وہ نہ روح کو خواب پہنچاتے۔ اور اس دو گانہ کی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ اہلکائے نین میں بار پڑھے۔ اور دس بزرگ کی تسبیح طیبہ کو خواب پہنچایا جاتا ہے اس سے استعلا و برکت کا ناپہلے ہے۔

ان سب دعاگوں کے بعد سورۃ یٰسین تاسلا قرآن مجید کی دہائی آجینو  
 نکلا اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ تکوین پڑھے۔ اگر یسین یاد  
 نہ ہو تو یہ رکعت میں اکتائیس اکتائیس بار سورۃ اخلاص پڑھے۔ اور یہ تمام دعا گانے  
 پہلے سولہ وار کرے۔ باقی سب دنوں میں دعا گانہ اخیر یعنی دعا گانہ نہایت فضائل

اِعْتَصَمْتُ بِاللهِ كَيْفَ دَرَأَ إِلَيَّ اللهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ وَمَا  
أَتَّخِذُ إِلَّا مِنَ عِندِ اللهِ مَآئِزَ يَفْرُغُونَ إِلَيَّ يَا اللهُ عَسَى أَنْ  
يُشَاقِقَكَ اللهُ كَلِمَةً أَتَتْكَ لَمْ تُخَبَّرْ بِهَا مِنْ عِندِ اللهِ  
وَأَنْتَ الْغَنِيُّ الْكَرِيمُ وَأَعْتَصَمْتُ بِذِي الْوَدَعَةِ وَالْحَبْرُوتِ وَتَوَكَّلْتُ  
عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَكَلْتُ فِي حُزْنِ اللهِ وَفِي أَمَانِ  
اللهِ وَفِي حِفْظِ اللهِ مِنْ شَرِّ الْكَافِرَةِ أَتَجَمَعِينَ بِحَقِّ  
كَلِمَتِي وَبِحَقِّ خَلْقَتِي وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ  
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ -

واضح ہو کہ اٹھائے شدہ اٹھائیں میں خاتمہ سنی فقط اور دعوت میں  
عامات دینی کے لئے خاتمہ مذکور آدمائے ائمہ اور مطلب دینیوں کے لئے خاتمہ  
مذکور آدمائے بیابان ہر روز اپنے روبرو رکھے۔ اور ان میں سے جو کچھ  
مذکور ہے۔ اگر غیر متین نہ ہو۔ حکم حضرت ان ذوالجبرین  
کا نیکو کرے۔ اور نہ ہی کہہ کرے کہ بظرت ربان الغیب نہ کہہ کرے۔



پھر رو قیل ہو کر شرافت یا دعوت شروع کرے۔ بہ بیت شرافت صغیر  
اکتالیس بار بہ بیت شرافت اصغر چار سو اسیس بار بہ بیت شرافت کبیر  
ایک ہزار ایک بار اکتیس روز میں ختم کرے۔ اور ہر روز پچیس بار یا دعا پڑھیں  
روز پچیس بار پڑھے۔ اور ان طریق ثلاثہ کے عین ادا کے وقت ہر روز بہت  
محافظت چار بار اقل میں اور تین بار آخر میں یا ایک بار اقل اور ایک بار  
آخر میں تمام کو میں بھی پڑھے۔ باقی تنہا دوسرا سہ ماہی پڑھے۔

آدمی عین شائع بہ نیت شرائط یہ فرماتے ہیں کہ موعدا قبل ایک بار دفعہ  
دہم دوبارہ۔ دفعہ سوم بن بار۔ اسی طرح ایک ایک مرتبہ اضافہ کر کے چالیسویں  
دفعہ چالیس بار پڑھے۔ پس اسی طرح ہر ضایہ ایک ایک کم کر کے اتنی دن میں ختم  
کے۔ احسانِ دونوں شرائطوں کے ادا کرنے کے بعد اگر مفسد شرع، بلیغ، اخصا  
وجہ ملال سے خریدے۔ اور دفع کر کے اس کا گوشت فقرا کو تقسیم کر کے اگر  
آپ بھی اس میں سے کچھ کھایو گے تو جائز ہے۔ اور اس کی کھال کسی مددش  
ساز کو دے۔ اور تمام استخوان اور آلات و نجاست سب کی سب کسی سبز  
حیث کے نیچے دفن کر دے۔ اور اس میں سے ذرا سا بھی تلتا وغیرہ نہ کھائے پائے

آوردیاد ہے کہ گھنڈا کا درجہ کراڈا یعنی آیام از قہ معینان ہی در نظر لکھو  
کے خاص سے ہے۔ بعد قمار ہونے شرط معنوں و شرعی سب مقصود میں بغیر  
کو ملا تقسیم کرے۔ جب ایسین شرطوں کے کوئی ایک شرط ادا کرے تو دوست کی  
نیت سے پڑھے۔ بقا حاصل ہو لیکن یہ بات یاد رکھنا چاہیے کہ گناہ بایع صادر  
ہونے کے بعد اگر توبہ کرے گا تو شرط کو غیر بحال ہی رہتی ہیں۔ اور وہ دونوں شرطیں  
بالکل ناقص و ضائع ہوتی ہیں۔ جب تک از سر نو شرط ادا کرے۔ و حجت نہیں  
دی جاسکتی۔ اور نہ کوئی عمل کر سکتا ہے۔ مگر جو بہتہ شد پڑھے تو مانز ہے۔

اور بعض مشائخ فرماتے ہیں کہ اگر ایک سال تک بلاناہہ ہر روز ایک بار بطریق ورد پڑھے تو کافی ہے۔ حاجت دوسری شرائط کی نہیں۔ اس مدت میں احتیاج، خلوت اور شرائطِ کامل کی بھی ضرورت نہیں، چنانچہ صاحبِ شفق الافلاخ فرماتے ہیں کہ اس مدت میں کسی شرط کی حاجت نہیں مگر تعین وقت کی ضرورت ہے۔ اب طریقِ عمل دعوتِ معلّم کا ناپاکی ہے۔

ہر دفعہ ایک بار یا تین بار یا سات بار یا کئی ایسی بار جس حاجت کیلئے  
چاہے، پڑھے، اور اسکا لیس دفعہ تک معمول کیسے جس قدر قرآن زیادہ تعداد  
میں پڑھے، خوب ہوگا۔ دعوت تمام ہونے کے بعد کچھ حدیث ہے، جس کی تفصیل  
یہ ہے کہ اگر ایک بار دفعہ پڑھا ہے تو نیم من شری، اور اگر تین بار دفعہ کی ہے  
تو ایک من، اور اگر سات بار دفعہ کی ہے تو دو میڑھ من، اگر کئی لیس بار پڑھے تو

تین من۔ اگر اتنی وسعت نہیں ہے۔ تو خیر ذریعہ من نہیں کئے آئے کی روٹی پکوا کر  
مٹی آدھ شکر ملا کر ابیدہ تیار کر کے فقار کو تھنق کرے۔ نقط۔

واضع ہو کاس دمار (مٹی) کی قراءۃ میں چند جگہ وقف ہے۔ اور عزت  
سیح اللہ علیہ۔ قدس اللہ سرہ العزیز (اصل الیقین منہ) نے اس ضعیف کو تیار  
ہیں وہ یہ ہیں کہ جب لفظ متصانیفنا اور تاجید اور ناظر اور القیوب  
سایہ اور تہذیب اور لفظ متصانیفنا پر پہنچے۔ وقف کرے۔

اور ایک جماعت اعزہ کی فراقی ہے کہ جب لفظ متصانیفنا اور  
تجانیفنا اور تجزیہ و تہذیب اور القیوب اور تاجید اور ناظر اور القیوب اور  
متصانیفنا اور تاجید اور حمداً اور امراً اور ما تجزید اور الایادین  
پر پہنچے تو ان پر بھی وقف کرے۔ اور بعض حمل القیوب والعموسلین پر بھی  
وقف کرتے ہیں۔

### اب اشارہ کہ مراد اس محل اجابتی عار ہے

اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک اشارہ اصل کہ جامع جمیع جماعات ہے۔ دوسرا  
اشارہ فرع کہ اس کو بھی اشارہ حاجت کہتے ہیں۔ کیونکہ وہ بھی بعض مرادوں میں  
شامل ہے۔

### اشارہ اصل

کہ جمہور ادویہ کے نزدیک پانچ جگہ پر ہے۔ حسب مراد اس جگہ دس۔

پہلی جگہ ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے۔

### اول

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَمْلِكُ الْحَقَّ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ ہے۔ اس جگہ پہ  
یا فَنَامَ كَفَقَعَتْ بِاَلْقَنَمِ وَالْقَنَمِ فِي نَعْمِ كَنَعَمِكَ يَا فَنَامَ اَوْ اَنْتَا  
كَنَعَمَتِكَ يَا قَهْرًا وَالْقَهْرُ فِي قَهْرِكَ يَا فَنَامَ پڑے۔

### دوم

اِذَا اَرَدْتَ شَيْئًا اَنْ يَقُوْلَ لَكَ مَنْ يَكُوْنُ ہے۔ اس جگہ پر یا یا بَیْط  
تَبَسَّطْتَ يَا بَسْطًا وَالْبَسْطُ فِي بَسْطِ بَسْطِكَ يَا بَیْطًا اَوْ یا یا بَیْض  
كَبَسْمَتِكَ يَا قَبْضًا وَالْقَبْضُ فِي قَبْضِكَ يَا قَبْضًا پڑے۔

### سوم

یا کیا پڑا استعالیٰ ہے۔ اس جگہ پر یا یا طَیْفٌ تَلَطَّفَتْ بِاللَّطِیْفِ وَ  
الطَّیْفُ فِي لَطْفِكَ يَا طَیْفٌ اَوْ یا یا حَافِضٌ تَحَفَّضْتَ بِالْحَفِیْضِ  
وَالْحَفِیْضُ فِي حَفِیْضِكَ يَا حَافِضٌ پڑے۔

### چہارم

یا یعزّی والعزّی ہے۔ اس جگہ پر یا یا عَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةُ

فِي جَنَّةٍ يَرْضَوْنَ فِيهَا ثَمَرًا وَلَا يَزُولُ فِيهَا النَّارُ وَاللَّهُ يَدْعُوهُ فِي ذِكْرِهِ  
يَوْمَئِذٍ يَسْمَعُونَ

نیم

مِنْ خَلْقِكَ هِيَ - اس جگہ پر کیا دعائیں تو قیامت یا الوہابہ والی ہے  
فِي جَنَّةٍ يَرْضَوْنَ فِيهَا ثَمَرًا وَلَا يَزُولُ فِيهَا النَّارُ وَاللَّهُ يَدْعُوهُ فِي ذِكْرِهِ  
يَوْمَئِذٍ يَسْمَعُونَ

### دعا کرنے والا

پس دائمی کو لازم ہے کہ جب ان اشاراتِ اصل پر پہنچے تو جو جب قرآن  
محل کرے۔ اور دیگر پانچ اشارہ اصل کو معمولی بندگی حضرت شیخ محمد غوث گوالیہ  
کے ہیں۔ ایک ان میں سے موافق جہود وادب کے ہے۔ مگر بندگی حضرت شیخ  
اس جگہ پر مطلب کے لئے یا قیامت پر ہے۔ یا دعائے فتح یا فضل بحسب  
ماجہت قرآن کریم ہے۔ اور حضرت مسیح الاولیاء پر درخشندگی سے یہ بھی  
فرماتے تھے کہ اُنہی دعوت اور قرآن اور ولایت میں ہر محل اشاراتِ اصل  
پر اعتبار ہو اور خواہ باعتبار حضرت شیخ محمد غوث و داعی جبروتی جلالی و بلالی  
بلکہ فتح کے ساتھ پڑھنے پڑھائیں۔ اور دعائے فتح حضرت پیر و شکر سے اس  
ضمیمہ کو اس طرح پہنچی ہے۔

دعائے فتح یہ ہے

اللَّهُمَّ بِحَقِّ قَدْرِهِ الْاَسْمَاءِ وَبِحَقِّ كَوْنِهِ الْغَيْبِ وَبِحَقِّ  
اَسْمَاءِ الْاَعْظَمِ اَسْأَلُكَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي كُلَّهَا اِلَيَّ كُنْ  
عِلْمُكَ عَنِ السَّمْعِ وَكُنْ كَرَمُكَ عَنِ السَّوَالِ بِحَقِّ يَاسَنَّا  
اِذَا اَرَادَ خَلْقًا اَنْ يَكُوْنُ لَهُ كُنْ يَكُوْنُ مَوْجِبٌ فَيَكُوْنُ بِنِيعَتِهِ

### اور دعائے قتل یہ ہے

اللَّهُمَّ قَدْ قُتِلَ شَيْءٌ كَسَمَلِ عَدُوِّي قُلَانِ اِنْ فُلَانًا وَفُلَانًا جَمْعًا  
وَقُلْتُ كَذِبًا وَكَتَبْتُ بَنِيَانَهُ وَبَدَّلْتُ اَحْوَالَهُ وَاقْطَعُ  
اَمْرَانَا وَفُتِلَ اَحَدُهُ وَتَحْلَلْ بِنَدَاهُ وَهَذَا اَخَذَ  
عَنْ جَدِّهِ مُنْقَلَبًا بِرِجَالِهِ يَاقُوتًا

حالت قرأت میں شمال افراد امدار یا تنہا یا جمع اور مکرر و تواتر کا دل  
میں رکھے۔ مثالاً حضرت عبداللہ علیہم فرماتے ہیں کہ ہر اللہ ایک اشارہ ہے۔ اور  
کا حکم مثل اشارہ اصل ہے۔ اور بعض فرماتے ہیں کہ نہیں۔ حکم ان کا مثل اشارہ  
فرعِ حقیر کے ہے۔ اور حضرت شیخ زین الدین علی کلا فرماتے ہیں کہ ہر اللہ  
ایک اشارہ پیغمبر خالص اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ اور صاحبِ تفسیر حسینی ہر  
اللہ کے یہ ہیں مستتر اساتے الہی سے تعبیر کرتے ہیں۔

اب اشارات مذکورہ ترتیب متن دعائے حرز مضریٰ رحمہ اللہ و بیہ  
بیان کئے جاتے ہیں :-  
داعی جب اللہ اُنکَ الْمَلِکَ الْحَقِّ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اُنْتُ کہے وقت



بارگاہِ توحید پر جو کہ مجھ سے ہیں ملتے۔ تو ستر ہزار لاکھ اُس کے ساتھ مجھ سے  
 میں جاتیں۔ اُنہیں اُس کے حق میں نہا کر دیں۔ مجھ سے میں سُبْحَانَ اللّٰهِ اَمْرًا  
 التَّحْقِیْقِیْنَ تَنْ بَارِئًا بَارِئًا ہے۔ اُس کے بعد سجدہ سے ستر اُٹھا کر ہاتھ نما  
 کے سے اور اُنکے آسمان کی طرف اٹھائے۔ اور اُس میں جوق جوق جالی یا جالی میں بار  
 پر جو کہ ایک بار دہلتے فتح یا قتل بحسب حاجت پڑے۔ اور حق سبحا تعالیٰ کے  
 ایسا مطلب چاہے۔ اور بقول بعض اُترے جب لَکَا لِلّٰهِ اِلَّا اَنْتَ پر پہنچے۔ طوں بار  
 اُترے اُتْرِیْ اِنِّیْ اللّٰهُ اِنِّیْ اللّٰهُ بِجَمْعٍ یَّالِیْبَادِ پر جو کہ مجھ سے ہیں ملتے۔ اور  
 ہاتھ نما کے سے اٹھائے۔ اور میں اُٹھا گیا ہے آپنا معمول کرے۔ تا جملہ عالم  
 ملوی دخل اس کے مطلع و ستاد ہوں۔ واقع ہو کر جس جگہ ضمن اشارات میں  
 کوئی اہم اہم مقام سے آئے۔ اُس کو رعایت تکرار پڑھنا چاہئے۔

### اشارۃ فرغ

ہر ایک اپنی جگہ پر مخصوص ہے۔ اگر اُس میں خلاف کرے گا۔ مثلاً بجا لے  
 محبت و دعا سے قتل اور بجا لے قتل و دعا سے محبت پڑے گا تو بے سود ہوگا۔  
 جو کہ اکثر اولاد میں مضبوط ماضی اور اشارات کا نہیں کیا گیا ہے۔ یا سبب سہو  
 کا تباہی تیر و تہ بی واقع ہوئی ہے۔ تو اس وجہ سے پڑھنے والے ناکام رہتے  
 ہیں۔ اور اس ضعیف کو بعد سی و کاوش جو کہ جو تحقیق سے پہنچا ہے۔ مضبوط ماضی  
 تکرار ہے۔ مگر نہ کرنا چاہیے کہ بعض اُن میں سے اشارات خفیہ ہیں اور وہ  
 صنعت کے لئے چار جگہ پر بیان تین و مار صم صام دو تینوں کے درمیان واقع  
 ہوں۔

### پہلا اشارہ

درمیان دَلِیْلُ قَائِمٌ عَیْنِ۔

### دوسرا اشارہ

درمیان کَوْكَبٌ مِّنْ عَیْنِ۔

### تیسرا اشارہ

وَلَدٌ مِّنْ عَیْنِ۔

### چوتھا اشارہ

اَنْ تَقْعَمَ عَلٰی الْاَرْضِ۔

پس جس وقت درمیان زمینوں کے پہنچے۔ تو یہ دعا پڑھے۔  
 اَللّٰهُمَّ يَا لَطِیْفُ اَعِیْنِیْ وَاَذْرِ کُنْیَیْ یَحْیٰی کَلْفِیْکَ الْحَقِیْقَ۔  
 اپنی مراد دل میں رکھے۔ زبان سے نہ کہے۔ اور نہ ہونٹ چلے۔ اور  
 مسرت کے لئے سات مقام دویموں کے درمیان واقع ہوتے ہیں۔

### پہلا مقام

دَا اَتَتْھُمِیْنَ اللّٰھُ۔

## دوسرا مقام

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## تیسرا مقام

مَا أَكْثَرُ مَا وَعَدَ رَبِّي

## چوتھا مقام

وَأَقْرَبُ مَا تَعْدُوهُ

## پانچواں مقام

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## چھٹا مقام

وَأَقْرَبُ مَا تَعْدُوهُ

## ساتواں مقام

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ہمب دوسری کے درمیان پہنچے۔ تو دعا روایت میں پہنچے علی الخ۔

پڑھ کر اپنا مطلب دل میں رکھے۔ اور ہوش نہ ہلائے۔

## ایضاً

جب بمقام دُعا فی الامور کا جیڑا پر پہنچے۔ تو تین مرتبہ تصدق اللہ  
ما آتھم حلالاً حلالاً پہنچے۔ اور ایک بار دُعا شریف۔ تاکہ امور سہل و آسان  
ہو۔

## ایضاً

بعد لفظ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حضرت مسیح الاولیاء پر سیکڑ تین مرتبہ دُعا  
اَکُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيقًا پڑھے کرتے تھے۔

## ایضاً

جب بمقام دُعا کُتِبَتْ لِحَصَنَاءِ رَجُلٍ پہنچے۔ محل اشارہ دُعا میں  
کا ہے۔ حضرت شیخ محمد عوث قدس اللہ سرہ العزیز کے بموجب اس جگہ پر  
یَا دُعَاءُ تَقْبَلُ مَا آخِرُهَا فَيُحَقِّقُ مَا آخِرُهَا پڑھ کر دُعا سے نفع یا  
فصل بحسب دعا قرأت کر کے اپنا مطلب حق سبحانہ تعالیٰ سے چاہے۔

## ایضاً

جب بمقام دُعا شَقِيقًا آتھم حلالاً پہنچے۔ میں بار واسطے دفع امر میں





## ایضاً

جب مقام کبیر فیما آحد عتدک پر پہنچے۔ تو پاد ترہ وافر ص  
 افری وانی اللہ ان اللہ یصنیک یا لعیار۔ اور پندہ ترہ یا الہ الایہ  
 التفریح پر صحرکت اعلیٰ من سے اپنی حاجت چاہے۔ اور کہتے ہیں کہ مرت  
 یارب الی متواک اشارہ کل مغلوب ہے۔

## ایضاً

جب مقام وعتدک الرجوعہ پر پہنچے۔ تو تفریق اعدا سے ہے۔ یہ  
 الرجوعہ کہ زمین بار دست راست زمین پر ہے۔ اور شاہد الرجوعہ  
 کہ زمین بار دست چپ زمین پر ہے۔

## ایضاً

جب مقام تعلقہ پر پہنچے تو سات بار مائدی فی خلق الذین سے دھو  
 تہیہ و تکبیر سے جو کچھ چاہے پائے

## ایضاً

جب مقام متعذر پر پہنچے۔ تو آیت ماکزی فی خلق الکملین  
 اور اسم یائذ و من الظاہر سات کنکریاں سے کہ ہر ایک پر ایک ایک بار  
 پڑھے۔ اور ہر ایک کو چار طرف یعنی مشرق۔ مغرب۔ شمال۔ جنوب۔ اور پارہ  
 نیچے کی طرف پھینکے۔ اور ایک کو اپنے سر میں رکھے۔ جس جگہ جلتے گا۔ کوئی  
 دشمن اس کو نہ دیکھے گا۔

## ایضاً

جب لفظ متعذر پر پہنچے۔ اپنی مراد مانگے یعنی کہ نہ یک یہ دوسرا  
 اشارہ ہے۔ اشارات اصول سے، اور ایک جماعت مشائخ نے کہا ہے۔ کہ  
 اس جگہ صلوة الحاجت ادا کرے۔ اور اس کے بعد تبتا اتینا فی الدنیا حسنة  
 ذی الاخرة حسنة و فینا عذاب النار بشرت ہے۔

## ایضاً

جب مقام متعذر شاک فی الذی و الامتناع پر پہنچے۔ تو کیا راست  
 اور دست چپ زمین پر ہے۔ اور جب مقام قرائت انت اللہ الذی  
 لا الہ الا انت پر پہنچے۔ تو پائے چپ اور دست راست زمین پر ہے۔  
 اور یہ تصور کرے کہ گویا دشمن کے سر پر ہوتا ہوں۔

## ایضاً

جب مقام قوی طاقیتی پر پہنچے۔ واسطے ملاقات سلاطین اور کفایت  
 مہمات کے تین بار اسم یا اللہ الحمد و الاب اور دوبار اسم یا زحیم و کفی  
 صریحاً پڑھے۔

## ایضاً

جب مقام کف تغیب پر پہنچے۔ یہ عمل اشارات اصول سے یہ اشارہ ہے۔

یہ سب تحریریں حضرت شیخ محمد رفیع گواہی داری قدس سرہ العزیز اس جگہ پر اس  
 باب کے تحت لکھی گئی ہیں اور یہاں بھی لکھی گئی ہیں تاکہ اس کی حقیقت ثابت  
 ہو سکے کہ یہ سب تحریریں ایک ہی شخص کے ہاتھ سے لکھی گئی ہیں۔

الضنا

عجب مقام ولا یغیب عنک غایبہ پر پہنچے۔ پندرہ مرتبہ اہم یاد آئے  
بلا منہ لا راد لا یملک تاجر پرست۔ اصحابی حاجت طالب کرے۔

اَيْضًا

جب مقامِ نیکوئی پر پہنچے۔ تو اسل اشارتِ دوم کو جبہ اور دلیارہ  
کے نزدیک ہے۔ اس طریق سے کہا لائے۔ سات بار کلمہ توحید کہہ کر دو رکعت  
نماز ادا کرے۔ برکت میں فاتحہ کے بعد اِنکَمَا اَمْنُوْهُ اِذَا اَمْرًا قَدْ اُنْجَا اَنْ  
يَقُوْلَ لَنْ يَمُوتَ نَسْبَحَانَ اَللّٰهُمَّ يَسْبِحْ مَلَكُوتُكَ لِيْ سُبْحَانَ رَبِّكَ اَللّٰهُمَّ  
قَرَأْتَ كَرَس۔ اور سلام کے بعد سات بار یا تہر ہے دُعا التَّائِبِ اَلْفَاخِرِ ہے  
اَدْعَا اَعْمَاحُ اَلْكَرَمِ اَبَا اِسْمِ جَبْرِ قِيَّ حَسْبُ مَاجِبَتِ جَمَالِ وَجَلَالِ پڑھ کر ایک بار  
دُعا سے نجات پڑھے۔ اَدْعَا اَعْمَاحُ اَلْكَرَمِ اَبَا اِسْمِ جَبْرِ قِيَّ حَسْبُ مَاجِبَتِ جَمَالِ  
وَجَلَالِ پڑھ کر ایک بار دُعا سے نجات پڑھے۔ اور اپنا مطلب دینی و دنیوی  
جو کچھ خدا جنابِ الہی سے چاہے۔ اس کے بعد اکتالیس بار یا گیارہ بار دُعا تہر ہے  
پڑھے۔ اور ہر بار یا تہر تاجی و معت رزق کے لئے قرأتِ بکرے کو دُعا تہر ہے

ایضاً

حب مقام و عجب فی فی توفیق پر پہنچے حضرت سید الاولیاء۔ پورنگیر  
فرماتے تھے اگر گردن میں پڑے تو یہی کہے۔ اور جو شب کو پڑے تو بجائے فی  
یومِ ہذا کے فی لیلکِ ہذا پڑے۔

## ایضاً

جب مقام مُکْرَمَا الْعَمَلِ پہ پہنچے۔ یہ چوتھا اشارہ اشارۃً  
اصول سے ہندگی حضرت شیخ محمد غوث قدس سرہ العزیز کے نزدیک ہے۔  
اس جگہ پر اسم یا کنویر کے بعد ت ث تا آخر اسم یا م بدل ت ث ت ث ت ث تا آخر بحسب  
ماجبت پڑھے۔ اور اس کے بعد دعائے فتح یا دعائے قتل پڑھے۔

## ایضاً

جب مقام قَرَاتُكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ پہ پہنچے تو قَرَاتُكَ سے  
گیتہ المتعالیٰ تک الہا لیس بار یا اس کے کم چھ بار پڑھے۔ اور سجدہ میں جا کر  
اپنی حاجت حق سبحانہ و تعالیٰ سے چاہے۔ ورنہ ہو کہ یہ کلمات مثل الکی اعظم  
ہیں۔

## ایضاً

محل گیتہ المتعالیٰ پر کہ تمیز اشارہ اشارات اصول سے مجہد کے  
نزدیک ہے۔ جبکہ سابق میں مکرر ہو چکے، بحال لے۔

## ایضاً

جب مقام کَاطِبِ السُّلُوبِ وَالْاَمْرِ حِجْزِ عَالِمِ الْقَنَیْبِ وَالْمُهْمَا دُو پر

پہنچے۔ تو سیدھا لافحہ جانب آسمان کر کے اپنے منہ پر لے۔

## ایضاً

جب مقام اَسْمَاءُ لَكَ الْبَنَاتِ پہ پہنچے کشتن کار کے لئے فوراً بار  
اسم یا کنویر کے بعد ت ث تا آخر اور ت ث تا آخر اسم یا م بدل ت ث ت ث ت ث تا آخر بحسب  
ماجبت پڑھے۔

## ایضاً

جب مقام بِرَّكَ اَصُولِ عَلَى الْاَعْدَاءِ پہ پہنچے۔ یہ محل اشارہ پنجم ہندگی  
حضرت شیخ کے نزدیک ہے۔ اس جگہ پر اسم یا کنویر کے بعد ت ث تا آخر اور  
اسم یا کنویر کے بعد ت ث تا آخر بحسب حاجت پڑھ کر دعائے فتح یا قہر پڑھے۔ اور  
اپنی ملد چاہے۔

## ایضاً

جب مقام لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْفَالِقِ پہ پہنچے۔ اپنی حاجت طلب کے  
(بعض کے نزدیک یہ چوتھا اشارہ ہے۔ اشارات اصول سے)۔

## ایضاً

جب مقام وَلَا يَمْلِكُونَ مِنْكَ إِلَّا مَا حَرَّيْتَ پہ پہنچے۔ تو گرم شدہ چتر



کے مل جانے، دولت ملنے، خوشی ملنے، پھر کرنے اور رزق کی زیادتی کے لئے سات بار اے یا حبیبی کہہ دیا جائے۔ خدا چاہے تمام مائتیں روا ہو گئی۔

### ایضاً

جب مقام **اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَوْ عَنِ الْمَشْهُوْلِ** پر پہنچے۔ تین بار اُٹھے اور سر پر ہاتھ کے منہ آسمان کی طرف اٹھائے۔ اود تین بار بیٹھے۔ جو راد کر رکھتا ہو غواہ عالی غواہ جلالی ہو۔ حق سبحانہ تعالیٰ سے طلب کرے۔

### ایضاً

جب مقام **يَا اَعِزُّ وَ اَعْلٰى** پر پہنچے۔ اس جگہ چوتھا اشارہ ہے اشارہ اصول سے، بطریق معمول سابق عمل کرے۔

### ایضاً

جب مقام **جَعَلْتَنِيْ مِنْ اَمْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم** پر پہنچے۔ آندھ سے دعوتِ سرور عالم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرے۔ اور تین بار **اے یا اللہ اے محمود** تا آخر پڑھے۔

### ایضاً

جب مقام **وَضَعْنِ صَبِيْعَكَ** پر پہنچے، غنا طلب کرے۔

### ایضاً

جب مقام **وَضَعْنِ صَبِيْعَكَ** پر پہنچے۔ زیادتی نعمت اور دفعِ قحط کے لئے اکہم یا قویب الحیوب اللہ اے تا آخر پڑھے۔

### ایضاً

جب مقام **فَكَوْ كُوْ اَذْکُوْ مِنْ اَحْسَنِ اَنْتَ** پر پہنچے۔ دونوں ہاتھ اٹھا کر غنا کے لئے دعا مانگے۔ پھر دونوں ہاتھ دونوں طرف بھجاردے۔

### ایضاً

جب مقام **جَعَلْتَنِيْ مِنْ فَعْلَتِ صَوْتِيْ** پر پہنچے۔ اس کلمہ کو بلند آواز سے پڑھے۔ اور **ثُمَّ يَا اللّٰہ** اور **سُبْحَانَ اللّٰہ** کے حصود فی کلّ فعلیہ یا اللہ اور **يَا اَعِزُّ وَ اَعْلٰى** پر پڑھے۔ اور درانی مطلق سے رزق چاہے۔ خدا چاہے تمام سختیوں سے رہائی پاتے۔ جب محل میں **خَلَقْتَ** پر پہنچے معلوم کرے۔ (کہ یہ یا بچوں! اشارہ ہے۔ اشارتِ اصول سے جہویرا دیا رکے نزدیک) جب معمول عمل کرے۔

### ایضاً

جب مقام **فَعْنِ عَمَّا احْسَنَ اَنْتَ** پر پہنچے۔ قضا سے کہیں اور غلامی

محرم اور محرم کے لیے یا مَنان دَا اِلَہِ سَکِن تَا اَکْوَثِ بَارِ پڑھے

### ایضاً

جب مقام دَا اِلَہِ سَکِن پڑھیں تمام حاجات کے لیے  
سُتَامِیں بارِ اسم یا کر جَعْلُ مَلِیّ مَحْرُوم تَا اَکْوَثِ پڑھے۔ اور ایک بار یا مَحْشُ  
یا کَلْبُوم یا اِیْ اِجِد یا اَکْوَث یا اِجِد یا اَکْوَث یا اِجِد پڑھے۔

### ایضاً

جب مقام قَبْلُکَ مِنْ جَوْرُکَ قَبْلُکَ فَصَلِّکَ پڑھیں حصولِ طلب  
کے لیے روزِ مار پڑھے۔ یا اَرْبَ جَوْرُکَ یا اَرْبَ عَشْرَکَ یا اَرْبَ عَشْرَکَ  
یا اَرْبَ عَشْرَکَ یا اَرْبَ عَشْرَکَ یا اَرْبَ عَشْرَکَ یا اَرْبَ عَشْرَکَ  
یا اَرْبَ عَشْرَکَ یا اَرْبَ عَشْرَکَ یا اَرْبَ عَشْرَکَ یا اَرْبَ عَشْرَکَ

### ایضاً

وامنع ہر کہ بعض نسخوں میں لفظ یا کَیْہ نہیں ہے۔ مگر حضرت امام ابو الحسن  
شاہ ولی سے نقل ہے کہ انھوں نے اس لفظ کو حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ  
سے عالم ربوبی میں دریافت کیا۔ حضرت اسد اللہ انصاری نے فرمایا کہ میں نے  
اس لفظ کو پڑھا ہے۔

### ایضاً

جب مقام اِنَّا کَلَمُکَ اَلْمَلِکَ پڑھیں تین بار نازل ہو کر  
حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ سے استمدادِ نبوت کرے۔ اگر قتل کا نیت ہے  
قرأت کرے تو میں بار پڑھے۔ لَا اَدْعِیْ اِلَیْکَ لَکَ سَبِیْتِ اِلَّا دَا اِلَہِ سَکِن۔ اور تین  
بار یہ کہے۔ مہمیت علی من بغی علی مآخِر۔

### ایضاً

جب مقام فَحَمَلْتَنِي بِأَحْسَنِ الْأَوْجُوہِ پڑھیں۔ تو کہے۔ اِلَہِ سَکِن  
اَلْصَّغِيرِ وَالْکَبِيرِ وَآمِنِہِ وَآمِنِہِ وَآمِنِہِ وَآمِنِہِ وَآمِنِہِ وَآمِنِہِ وَآمِنِہِ وَآمِنِہِ  
جب مقام یا اِلَہِ سَکِن پڑھیں۔ سب سے میں ہر اپنی حاجت طلب  
کرے۔ اور کہے۔ یا اَلْطَیْفُ اَلْغَفُورُ۔

### ایضاً

جب مقام مَنِیْ تَبْعُکَ پڑھیں۔ دفعِ اعداء کے لیے دُعا مہود پڑھ کر  
اسم یا قَاہِرُ ذَا الْبَطْرِش السَّیِّدُ دَا سَاتِ بَارِ قُرْآن کرے۔

### فائدہ

حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ اگر کسی سے

روزانہ وظیفہ نماز کے سنی کا ترک ہو جائے تو اس کے تدارک اور کفارت کے لئے سات بار یہ بیت پڑھے۔

### بیت

اَسْأَلُكَ اَوْ مَا كَانَ حَقًّا اَيُّ نَبِيٍّ  
كَطَوَّبِي كَلَمْ يَنْصُرْ مَعْرُوفِي

شیخ ابوالفضل کو مافی رحمۃ اللہ علیہ سے یہ بھی روایت ہے کہ یہ دوسرا بارہ ہزار سنیتیں رکھتی ہے۔ چھ ہزار دینی اور چھ ہزار دنیوی۔ جو کوئی چاشت کے وقت اس کی تلاوت کرے تمام مہمات اس کی سرانجام پائیں۔ اور اگر چالیس روز تک برابر روز تین بار پڑھے۔ ولایت کا مرتبہ پائے۔

### ایضاً

جو کوئی نبی اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرتی چاہے۔ یا نبیاء علیہم السلام میں سے کسی اور نبی کی کرتی چاہے۔ یا اولیاء میں سے کسی ولی کی یا قطار اور صالحین میں سے کسی صالح کی زیارت کرتی چاہے۔ تو کیا دن مرتبہ اس دعا کے سنی کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں ضرور زیارت کرے گا۔ امدان کی روایت سے مشرف ہو گا۔

### ایضاً

حضرت شیخ محمد صالح فرماتے ہیں کہ حضرت سلطان العارفين بایزید

بسطامی قدس اللہ سرہ العزیز فرماتے تھے کہ جب کوئی مجھ کو حاجت ہوتی۔ یا کوئی ہمہم درپیش ہوتی۔ تو جمعہ کے دن صبح کو دعا کے سنی پڑھتا۔ حق تعالیٰ اسی وقت مستجاب فرماتا۔ واضح ہو کہ ظاہر ہے۔ بجز اس حالت ابتلائی حضرت سلطان العارفين کا معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ حالت انتہائی اُن حضرت کی یہ تھی۔ اور یہ کیفیت بھی کہ جو خاطر شریف میں گزرتا تھا۔ اسی وقت ہو کر رہتا تھا۔ باقی خواص و فضائل اس اسناد کے وہی ہیں۔ جو شیخ علیار رحمۃ کے طریق سے خلافت ہے۔ اس واسطے لکھا جاتا ہے۔ کہ اگر کسی بزرگ کے سلسلہ میں اس طریق سے ہو۔ تو اسی طور سے پڑھے۔



## طریقہ دعوت و رضان سلسلہ قادریہ مجتبوی علیہ

ہر خاصیت کے لئے علیحدہ علیحدہ قرآن مقرر ہے۔ اور جس جگہ تعداد قرآن معین نہیں ہے۔ وہاں سات بار تکرار کی گئی ہے۔

واضح ہو کہ حضرت ابو الفضل کرائی نے طاہرین محمد سے انھوں نے تہمتی سے انھوں نے امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے اور انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور آپ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے اس طرح معلوم کیا ہے کہ جو کوئی اس جہز کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے۔ ہرگز کوئی دشمن یا سحر یا جادو۔ دیو۔ پری۔ اور چشم زخم اور مار و کٹر دم و شیر و گرگ اور بعد اُن کے کوئی چیز اُس پر قابو نہ پائے۔ اور سب سے امن میں ہے عامل اس کا تمام مخلوق میں عزیز ہو۔ اور سب اُس کے تابع رہوں۔

## ایضاً

واسطے دُعا اور دشمنی اور عقد اللسان اور نیند کی بندش کے لئے سات بار پڑھے۔

## ایضاً

جو کوئی اس دُعا کو پڑھے ایک بار۔ ایک سال کی عبادت کا ثواب پائے۔ اور جو کوئی دُعا بار پڑھے دس سال کی عبادت کا ثواب پائے۔ علیٰ ہذا القیاس

اور جس سال یہ دُعا پڑھے۔ اُس کے گناہ نہ لکھے جائیں۔

## ایضاً

جو کوئی دس شخصوں میں مفارقت چاہے اُس کو چاہئے کہ ایک ٹھکی خاک پر لائی قبر سے لائے۔ اور ایک بار اس جہز کو پڑھے کہ اس ٹھکی پر دم کے دوران دونوں میں سے ایک کے آستانہ میں گرے گا کہ وہ دُعا اس ٹھکی کو ڈال دے۔ خدا چاہے جلدی ہوگی۔

## ایضاً

اگر کوئی چاہے کہ دشمن کو ہلاک کرے تو اُس کو چاہیے کہ اکتائیس گندم بھاری کے لئے آدسین رات دن دُعا کے پانی یا تیل کے پانی میں رکھے اور اُس کے نیچے ایک چھری فولادی رکھے۔ اور اسی پوشیدہ جگہ رکھے کہ کسی کی نظر اُس پر نہ پڑے۔ اس کے بعد کچے دھاگے میں اُن سب دانوں کو پڑھتے۔ اور ایک ایک دانے پر جہز پڑھے۔ جب تمام ہو جائے کسی بے پیل درخت کی شاخ میں جو جانب مشرق سے خشک ہوئی ہو۔ لٹکا دے۔ اور جس تندہ ہو سکے۔ صدقہ دیوے۔ دشمن ہلاک ہوگا۔

## ایضاً

اگر کوئی چاہے کہ سلاطین روزگار اور امراء۔ کارگزار اور ہر معمولی بڑا میر

## ایضاً

اگر کوئی شخص قید خانہ میں آئی لیس بار اس جرن کو پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے خلاصی پائے۔

## ایضاً

اگر کوئی شخص صفت ایک ندری پڑھ کر سناپ۔ بچو یا کسی بھی نہری پڑھ جائوز۔ یا سب دیوانہ کے مزین پڑھ کر ہاتھ پھیرے۔ دم کرے اور دم شدہ پانی پلا دے۔ تو حق تعالیٰ کے حکم سے مزین اچھا ہو جائے۔

## ایضاً

اگر کسی کو سلطان نے جان سے مارنے کا حکم دیا ہو تو اس کو چاہیے کہ غسل کرے۔ اور پاک پڑے۔ اور ایک بار اس جرن کو پڑھے۔ اور کسی سے بات چیت نہ کرے۔ جب سلطان کے تدبیر و جلے تو یا حتمی یا حتمی ہو۔ یہ مصیبت استغیث پڑھے۔ خدا تعالیٰ کے حکم سے جان کی امان پائے۔

## ایضاً

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوئی ہو۔ اور معلوم نہ ہو کہ کون لے گیا ہے تو چاہیے کہ شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ الشمس

مطلع ہوں۔ تو اس کو لازم ہے کہ ششک و زعفران کو آب باران یا گلاب میں مل کر کے اس جرن کو پڑھتے۔ اور سوم بارہ میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے۔ اور اگر حفظ یاد کرے کوئی تیز نیر۔ شمشیر اس پر کاٹ نہ ہو۔ اگر اس کو کھجور بھاگے ہوئے کا نام لکھے۔ اور کسی درخت کے نیچے گاڑ دے تو بھاگا ہوا آجائے۔ اسی طرح اگر اپنے محبوب کے لئے کہے تو محبوب آجائے۔

## ایضاً

اگر کوئی اس کا عال شہد یا شربت یا نبات پر پڑھ کر دم کر دے اور کوئی شخص اپنے عیال و اطفال کو کھلائے۔ روز بروز دولت زیادہ ہو اور کبھی ان کے خاندان سے دولت نازل نہ ہو۔

## ایضاً

اگر کوئی شخص اپنے کام میں عاجز ہو اور کچھ تدبیریں نہ بن پڑتی ہوں تو اس کو چاہیے کہ شب جمعہ آدمی ملات کو آٹھے۔ اور دو رکعت نماز ادا کرے اور جو کچھ قرآن شریف سے یاد ہو پڑھے۔ اور نو بار دُود شریف حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجے۔ اس کے بعد تین بار اس جرن کو پڑھے۔ حق تعالیٰ اس کو فرحت بخشے۔ اور کار سازی فرمائے۔

ایک بار آدم کو دوسری رکعت میں ڈال دیا یعنی اور اللہ تعالیٰ نے ایک ایک بار اس کے بعد چار رکعتیں دیں۔ اور باوجود سوجائے۔ مال اور چور کو خواب میں دیکھے، اور اللہ تعالیٰ نے اس کے

### ایضاً

اگر کسی کو یہ ہمیشہ آئے تو چار شبہ و خبیثہ و جبر کوڑہ رکھے اور شبہ و خبیثہ کو دور رکھتے اور اس کے ساتھ کہ بعد دین یثیق اللہ یجعل لہ معزجاً و یزیدہ من حیث لا یحسب و من یشک علی اللہ فہو حسبه ان اللہ بالغ آموج قد جعل اللہ لیکل شیء حکماً و انما یحسب بار پر ہے۔ اور ایک بار اس چار کو پر ہے۔ اور بالہمارت سوجائے۔ خدا کے اپنے کام کی کشادگی خواب میں معلوم کرے۔

### ایضاً

جو کوئی اس چار کو کوڑہ کر اپنے گھر میں رکھے۔ چور۔ آب۔ آتش سب سے اس کا گھر امن میں ہے۔

### ایضاً

جو کوئی اس چار کو اپنے پاس رکھ کر رزائی میں جاتے۔ تیغ کی حاجت نہ ہو۔ اور دشمنوں کے دلی میں اس کی ہیبت ہو۔

### ایضاً

جو شخص اس کو رکھ کر ادا دیکھ کر اپنے بچے کو پلائے زمین ہو۔ اور حضور اہم کے دیوانے اس پر کشادہ ہوں۔

### ایضاً

جو کوئی اس کو رکھ کر اپنے سرانے رکھے اور اپنی بیوی سے با وضو بہتر ہو تو حق تعالیٰ اس کو فرزند نیک اور صالح عطا فرمائے۔

### ایضاً

اگر کوئی شخص بھاگا ہوا ہو۔ تو اس کے لئے یہ چار رکھ کر ایک شبہ میں رکھ کر دفن کرے۔ اور منہ اس کا موم سے بند کرے۔ اور کسی جگہ میں پتھر کے نیچے دبا کر خدا چاہے بھاگا ہوا آجاسے۔

### ایضاً

ہر قسم کے شرخادہ والے کو چالیس روز تک کسی کھانے کی خے پرندہ کر کے کھلائے۔ خدا چاہے تندرست ہو جائے۔

### ایضاً

اگر کسی کو ہم قوی پیش آئے تو اس کو چاہیے کہ غسل پاک کرے۔ اور کپڑے



برسہ مادر غلوہ میں خورد و خوراک کا بخور کرے۔ اور ہاتھ اپنا اس حذر پر رکھے اور  
شبیخ لائے۔ یعنی زبان اور دل سے کہے کہ بار خدایا اس کے طفیل اور برکت  
سے میری حاجت بر لا۔ حق تعالیٰ اُس کی تراد پوری کرے۔

### ایضاً

اگر کسی کا دشمن قوی ہو۔ اور اُس کے سبب سے خوفزدہ ہو تو اُس کو  
چلیے کہ اس حذر کو اٹھائیں بار پڑھے۔ اگر فرصت نہ ہو تو سات بار پڑھے۔  
کیسا ہی قوی دشمن ہو نیز ہو جائے گا۔

### ایضاً

اگر کوئی شخص قہر دار ہوگا۔ اور اس دعا سے یقینی کو پڑھے گا۔ قہر سے  
سبکدوش ہوگا۔

### ایضاً

اگر کوئی شخص معاصی اولاد ہے۔ اور اسباب معیشت سے تنگ  
ہے۔ تو چلیے کہ اس کو پانی پر دم کر کے پلائے۔ خدا چاہے۔ فراغت حاصل  
ہوگی۔

### ایضاً

اگر کوئی شخص شک و دغفران سے کھڑا ہے۔ اپنے سیدھے بازو پر باندھے۔

اور بادشاہ کے روبرو جائے۔ نہایت اعزاز پائے۔ اور کسی سے اگر  
بحث ہو۔ یا کسی نے دھوکا دیا ہو تو اُس کے بائیں ہاتھ کی جانب کھڑا ہو۔ خدا  
چاہے۔ فتح پائے۔

### ایضاً

اگر عین یعنی نامرد پر چالیس روز تک بار پڑھے۔ اور کھڑا اپنے پاؤں  
بھی رکھے۔ خدا چاہے مرد ہو جائے۔

### ایضاً

اگر اس حذر کو سورۃ فتح کے ساتھ لکھ کر نیزہ پر باندھے۔ اور دشمن  
کے مقابلہ میں جائے۔ دشمن کو ہزیمت ہو۔ اور اس کو فتح و ظفر حاصل ہو۔

### ایضاً

جب کسی بیمار کو اطباء نے جواب دے دیا ہو۔ اور اُن کے علاج  
سے اچھا نہ ہوتا ہو۔ تو اُس کو یہ حذر شک اور دغفران اور گلاب سے بنی  
کے برتن میں لکھ کر پلائے۔ خدا چاہے شفا ہو۔

### ایضاً

جو کوئی اس حذر کو شک و دغفران سے باطنارت لکھے۔ اور مضرہ یا گزشتہ

کی گردن میں ڈالے۔ خدا چاہے، شفا رہو۔

### ایضاً

اگر اس دماغ سے سبھی کو کھڑے کر دیں تو کئی آن میں نہ جھگے گا اور نہ غائب ہوگا۔

### ایضاً

اگر باوجود عورت تین جین تک اس کو کھڑے کر اپنے سر ہانے رکھے۔ اور باطلہاڑ اپنے غاوند کے پاس ہائے۔ صاحب محل ہو، اور نیک بچہ بنے۔

### ایضاً

جو کوئی اس کو اپنے پاس رکھے، دشمن اس کا مغلوب ہو۔

### ایضاً

جو کوئی تو سب سے مذق کے لئے اس کی (دماغ سے سیفی کی) ملاومت اختیار کرے  
خدا چاہے صاحب فراغت ہو۔

### ایضاً

جو کوئی اس حرد کو جنگل میں باکر تین بار پڑھے اور چہرے پدم کے ایک

دارتہ اپنے گرو کی بیٹی لے۔ اداس میں بیٹھے ہاتے اور پھر بے انتہا اس کو پڑھتا  
رہے۔ اور کہتا جائے کہ راجن اس حرد ہر ماہاں حاضر کرید (خدا کی قدرت سے  
بہت سے سانپ اس جگہ جمع ہو جائیں گے۔

### ایضاً

اگر کوئی چاہے کہ پرندوں کو جمع کرے۔ تو اس حرد کو پوست گرگ پکھڑ  
ہام خانہ پر ایک ڈھیرے میں باندھ دے۔ اور کہے کہ (حق حرد بیانی ہر پلیدی میں  
شوند) تو خدا تعالیٰ کے حکم سے تمام پرنداس جگہ جمع ہوں گے۔

### ایضاً

برائے عقدا لسان موس کی ایک ایسی شدت بنائے کہ تھو اس کا کھلا ہو پڑے  
اھنہ بان درست ہو۔ کسی خالی جگہ میں بیٹھ کر اس حرد کو پڑھنا شروع کرے۔  
جب مقام اشارات پہنچے تو ایک بال اس کے منہ کو دبا کر گرو دے۔ اور اس  
میں پھونک دے۔ خدا چاہے زبان بستہ ہو۔

### ایضاً

جو کوئی اس حرد کو اکتالیس بار پڑھے۔ مہتر حضرت علی اسلام اس کے پاس  
آئیں۔

## ایضاً

اگر کھانا چاہے کہ دشمن دوست ہو اس کو چاہیے کہ اس جزہ کو تین بار پڑھے  
اگر جب اشارت کی جگہ پہنچے۔ اسرار اشارت کو اپنی جگہ پہنچے اور دشمن  
کو دکھلائے۔ فوراً صلح کرے۔ اور دوست ہو جائے۔

## ایضاً

دعایت ہے کہ ایک بادشاہ حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ کی خدمت  
میں حاضر ہوا۔ اور کہا کہ بہت زیادہ یعنی سردار کا بیٹا ہوں۔ اور صاحب مال و منال ہوں  
اور ملک بہت رکھتا ہوں اور دشمن بہت رکھتا ہوں کہ میری ہلاکت کا قصہ کرتے  
ہیں اور میں ان کے دماغ کرنے سے سخت عاجز ہو رہا ہوں۔ ایک دن میں اسی  
تشریف میں ہو گیا۔ تو کوئی شخص مجھ سے کہتا ہے کہ امیر المؤمنین کے پاس جا۔ اور  
اس جزہ کو جو بغیر خدا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتایا ہے یہ لکھ۔ اس واسطے  
خدمت عالی میں حاضر ہوں۔ کہ آپ مجھ کو وہ جزہ سکھلا دیجئے تاکہ میں اس  
نہ سے نجات پاؤں۔ مجھ کو محرم دہمیر ہے۔ حضرت امیر المؤمنین نے اس کو سکھلا  
دیا۔ جب وہ اپنے گھر آیا۔ تو بڑی دیر نہ گزری تھی کہ اس کو خبر پہنچی کہ تیرا دشمن  
ہلاک ہو گیا۔ اس کو اس دعا کی برکت سے نجات ملی۔ اس جزہ کے پڑھنے والے  
کو لازم ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پڑھے تاکہ جلد کار برآری ہو۔

## ایضاً

جو کوئی کائناتیں روز تک ہر صبح کو مسلسل اس جزہ کو پڑھے۔ ولایت کے  
مرتبہ کو پہنچے۔

## ایضاً

اگر کوئی مرد کسی عورت پر عاشق ہو تین روز سے رکھے۔ اور افطار کے  
وقت منہ اس کے گھر کی طرف کرے اور اس جزہ کو پڑھے اور اس کے بعد اس دعا  
کو پڑھے۔ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ فُتِحْتُ بِکَ وَ اِنِّیْ فُتِحْتُ بِکَ فَاِنِّیْ فُتِحْتُ بِکَ فَاِنِّیْ فُتِحْتُ بِکَ فَاِنِّیْ فُتِحْتُ بِکَ  
بِرَحْمَتِکَ يَا رَحْمٰنُ الرَّحِیْمِ۔ خدا چاہے۔ وہ عورت اس کی طرف رجوع ہو۔

## ایضاً

سفر سے سلامت واپس آنے کے لئے اس دعا سے سفی کو جاتے وقت  
پڑھے۔

## ایضاً

برائے ہلاکت اعداء کے لئے سات جمعہ کی راتوں میں سات سات بار۔  
پڑھے۔



## ایضاً

پہلے سے بچے کے لئے یہ جرن پڑھے۔ اور اپنی اگلی پڑم کے چاروں طرف پھراے۔

## ایضاً

زہر خردہ کے لئے شک زعفران سے یہ جرن کھئے اور دھو کر پلائے۔  
خدا پاک ہے، خفا پلائے۔

## ایضاً

جس کے اولاد نہ ہوتی ہو اور مرد عظیم ہو تو اس جرن کو شک زعفران سے کھ کر پلائے اور کھ دو رکعت نماز پڑھ کر با وضو اپنی بیوی سے صحبت کے بعد چاہے، افزائے سعادت مند پیدا ہو۔

## ایضاً

جو کوئی اس جرن کو پڑھ کر اپنے منہ پر ہاتھ پھیرے گا۔ ہمیشہ با آبرو رہے گا۔

## ایضاً

اگر کوئی شخص کسی معرکہ میں جاتے۔ دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں

فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین بار پڑھے۔ اس کے بعد ایک دفعہ اس جرن کو پڑھے۔ اور اپنے سیدے ہاتھ پر دم کرے۔ پھر دوسری دفعہ پڑھے تو بائیں ہاتھ پر دم کرے۔ پھر تیسری دفعہ پڑھے اور اپنے منہ اور سینے پر پڑھ کر دم کرے۔ اور ہاتھ پھیرے۔ اور میدان جنگ میں جاتے۔ خدا چاہے کوئی زخم اس پر نہ آئے۔ اور دشمن کے دل میں اس کی طرف سے ہیبت ہو اور نہظر متصور اپنے گھر واپس آئے۔

## ایضاً

اگر کوئی ایسے دیوانہ اور خراب میں جا بھٹے کہ وہاں دانہ اپنی کچھ نہ ہو تو اس کو چاہئے کہ تیس رکعت کے دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد انوار سات سات بار پڑھے۔ اس کے بعد اس جرن کو پڑھے۔ اللہ تعالیٰ عزائے عیب سے آب و طعام پہنچائے گا۔

## ایضاً

اگر کوئی نفرین قاتر میں مبتلا ہو تو وہ اکتالیس روز تک صبح سے پہلے اٹھے اور غسل کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اربعہ الکریم ایک بار اور سورۃ اخلاص تین بار۔ سلام کے بعد درود شریف اور ایک بار جسز پڑھے اور نافہ نہ کرے۔ اگر نافہ ہو جائے تو پھر سر سے شروع کرے۔

اَيْضًا

دوبہ پہلا تقصیر کے سوج ڈوبتے وقت شہر سے باہر گئے۔ اور قتل کر کے اور پڑتے پاک پئے۔ اور مظلوم کو بے لگاتے۔ (اور آیت الکرسی اور چاروں قتل پئے اور اس نے اپنے ہر دم کے پھر فوراً کھت پڑے۔ اور فنا ہو کر بعد جو سورہ با آیات قرآنی یاد ہوں پڑھے۔ اور سلام کے بعد قتل آؤنچی تانا آخر پکاوار بلند پڑھے۔ اور کسی چیز کے نہ ڈرے اور وہ میں مشغول رہے۔ اور ایا کے کر پئے گرا اگر غولادی پھری سے ایک خط کھینچنے اور آیت الکرسی پڑھے اور اندھ بیٹھ کر پڑھنا شروع کرے۔ جو صورت ہولناک و دکھلائی دے اس سے ہرگز نہ ڈرے۔ اور نہ ان کی کسی بات کا جواب دے۔ جب اُن کا بادشاہ آئے اپنا مقصد بیان کرے اور اس سے عہدے۔

ایضاً

جس کسی کا لہو بار بند ہو گیا ہو اس کو چاہیے کہ عشاء کے بعد سات  
بار یا تین بار اس تردد کو آسمان کے نیچے بیٹھ کر پڑھے۔ پہلے دو رکعت پڑھے  
ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اذان چار بار پڑھے۔ بعد سلام کھڑا ہو اور ذکر  
کر دے یا یعنی سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ إِذَا سَأَلَكَ جِبَارَتِي عَنِّي  
قَالَ كَرِهْتَ أَجِبْ دَعَا الدَّاحِ إِذَا دَعَا فَلْيَسْتَجِبْ بَوَالِي وَالْمُؤْمِنُونَ  
فِي تَعْلَمُونَ رِشَّةً وَنَ يَا نَبِيَّائِي عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ يَدْعُو إِلَيْكَ رُسُلَاتِي بَارِئٌ

بیٹھ جاتے۔ اور نہ ننگا کر کے اس جرن کو لیا خطہ قلب پڑھنا شروع کرے۔  
 مستجاب ہو۔ چایا نیل شب سترا سی طرح پڑھے۔ اگر خدا خواست اس مدت  
 میں فتح نہ ہو۔ ترمین پتلے پڑھے کرے۔ خدا تعالیٰ کی ذات پاک سے اتید ہے  
 کہ دل تھیل ہو اور بدلہ مل جائے۔  
 نوٹ:۔ مقام اُنْكَ لَا تَخْفُفُ الْعِبَادَ پر غلطی پڑھے گا ذریعہ کیا یا بچکا  
 ہے۔ لہذا نادینی ذیل میں درج کیا جا رہا ہے۔

تہاد علی یہ ہے

نَادِ عَلِيًّا مَطْلَعُ الْعَجَائِبِ حَيْدُهُ عَوْنُكَ فِي الدُّوَابِ كُلِّ  
هَةٍ وَعِي سَيِّدِي عِظَمُكَ يَا اللَّهُ وَيُمْنُكَ يَا مُحَمَّدُ  
رَبُّكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ أَدْرِكُنِي فِي هَذِهِ السَّاعَةِ -

خاتم

عاملِ دعا سے سیفی کو چاہئے کہ ہر روز بعد اتمامِ وظیفہ دعائے سیفی اس خاتم کے

اعداد پر نظر ڈالا کرے۔ تاکہ کئی نتیجہ حاصل ہو۔ ۷۸۶

ملفوظات حضرت مولانا ابوالکلام آزاد

۱	۱۱	۲۲	۱۲	۱۸	۲۱	۲۵	۲۲	۱۲	۲۴
۵	۱۱	۱۳	۲۴	۲۱	۲۴	۲۵	۲۴	۲۱	۲۴
۱۱	۷	۱۱	۲۰	۱۲	۱۱	۷	۱۴	۱۴	۲۵
			۲۷	۲۱	۲۵	۲۵	۲۱	۲۱	۱۴
			۱۱	۸	۱۱	۱۳	۱۲	۱۹	۱۱
			۱۱	۲۳	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
			۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
			۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱

## یادداشت

ہم نے پہلی کئی مقام اشارات میں چہل اسمائے معظمہ سے ایک یادداشت  
اس پر جسے کیا تاکید طبع ہوئی ہے۔ لہذا چہل اسمائے معظمہ مفصل و مکمل درج  
ذیل ہیں۔

## چہل اسمائے معظمہ

### بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ

أَلْفَ مَرَّةٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبِهِمْ لَكَ وَسْطُكَ

قَضَرْتُمْ اللَّهُ وَفَتَحْتُمْ كَرِيمًا وَبَشَّرْتُمُ الْمُؤْمِنِينَ قَالَهُ خَلِيفَةُ

خَانِظَرٍ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

۱- سُبْحَنَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَذَوَابِ شَيْءٍ

وَرَأَيْتُكَ وَرَأَيْتُكَ سُبْحَنَكَ

۲- يَا اللَّهُ الْمَحْمُودُ فِي كُلِّ نَعَالٍ يَا اللَّهُ الْمَحْمُودُ

۳- يَا رَبِّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ

۴- يَا سُبْحَنَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَذَوَابِ شَيْءٍ

۵- يَا قَيُّوْمُ وَلَا يَمُوتُ شَيْءٌ مِنْ عِلْمِهِ وَلَا يَدْرُكُهُ حِفْظُهُ يَا قَيُّوْمُ

۶- يَا وَاحِدُ الْبَاقِي أَقْبَلْ كُلَّ شَيْءٍ وَوَاحِدُهُ يَا وَاحِدُ

۷- يَا دَاوُدُ يَا دَاوُدُ وَلَا تَدْرِكُكَ وَلَا تَدْرِكُكَ وَلَا تَدْرِكُكَ يَا دَاوُدُ

۸- يَا صَدِّقُ مَنْ عَمِلَ بِشَيْءٍ وَلَا تَقِيْ وَلَا تَقِيْ وَلَا تَقِيْ يَا صَدِّقُ

۹- يَا كَافِي الْمَوَاسِعِ يَا خَلْقُ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَدْرِكُكَ وَلَا تَدْرِكُكَ وَلَا تَدْرِكُكَ يَا كَافِي

۱۰- يَا كَافِي الْمَوَاسِعِ يَا خَلْقُ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَدْرِكُكَ وَلَا تَدْرِكُكَ وَلَا تَدْرِكُكَ يَا كَافِي

۱۱- يَا كَافِي الْمَوَاسِعِ يَا خَلْقُ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَدْرِكُكَ وَلَا تَدْرِكُكَ وَلَا تَدْرِكُكَ يَا كَافِي

۱۲- يَا كَافِي الْمَوَاسِعِ يَا خَلْقُ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَدْرِكُكَ وَلَا تَدْرِكُكَ وَلَا تَدْرِكُكَ يَا كَافِي

۱۳- يَا كَافِي الْمَوَاسِعِ يَا خَلْقُ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَدْرِكُكَ وَلَا تَدْرِكُكَ وَلَا تَدْرِكُكَ يَا كَافِي

۱۴- يَا كَافِي الْمَوَاسِعِ يَا خَلْقُ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَدْرِكُكَ وَلَا تَدْرِكُكَ وَلَا تَدْرِكُكَ يَا كَافِي

۱۵- يَا كَافِي الْمَوَاسِعِ يَا خَلْقُ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَدْرِكُكَ وَلَا تَدْرِكُكَ وَلَا تَدْرِكُكَ يَا كَافِي

۱۶- يَا كَافِي الْمَوَاسِعِ يَا خَلْقُ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَدْرِكُكَ وَلَا تَدْرِكُكَ وَلَا تَدْرِكُكَ يَا كَافِي

۱۷- يَا كَافِي الْمَوَاسِعِ يَا خَلْقُ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَدْرِكُكَ وَلَا تَدْرِكُكَ وَلَا تَدْرِكُكَ يَا كَافِي

۱۸- يَا كَافِي الْمَوَاسِعِ يَا خَلْقُ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَدْرِكُكَ وَلَا تَدْرِكُكَ وَلَا تَدْرِكُكَ يَا كَافِي

۱۹- يَا كَافِي الْمَوَاسِعِ يَا خَلْقُ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَدْرِكُكَ وَلَا تَدْرِكُكَ وَلَا تَدْرِكُكَ يَا كَافِي

۲۰- يَا كَافِي الْمَوَاسِعِ يَا خَلْقُ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَدْرِكُكَ وَلَا تَدْرِكُكَ وَلَا تَدْرِكُكَ يَا كَافِي

۲۱- يَا كَافِي الْمَوَاسِعِ يَا خَلْقُ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَدْرِكُكَ وَلَا تَدْرِكُكَ وَلَا تَدْرِكُكَ يَا كَافِي

۲۲- يَا كَافِي الْمَوَاسِعِ يَا خَلْقُ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَدْرِكُكَ وَلَا تَدْرِكُكَ وَلَا تَدْرِكُكَ يَا كَافِي



الغريب-

٢٢- يَا خَلِيقُ دَعَاكَ تَابَ تَلَا بِمَا دَلَّ عَلَى قِيَمَتِكَ خَلْقُهُ يَا خَلِيقُ

٢٣- يَا مُعِينُ مَا أَفَاءَ إِهْلَ الْبَرِّ الْخَلْقُ لَكَ عَوْنِهِمْ مِنْ عَنَانِهِمْ

يَا مُعِينُ-

٢٤- يَا حَمِيدُ الْفَعَالُ دَلَّتْ عَلَى حَمِيدِيَّتِكَ خَلْقُهُ بِطَفْعِهِ يَا حَمِيدُ

الفعال-

٢٥- يَا عَزِيزُ الْبَيْتِ عَلَى الْغَالِبِ عَلَى جَمِيعِ أُمُومٍ فَلَا تَقْضِ عِزَّكَ

يَا عَزِيزُ-

٢٦- يَا قَاهِرُ دَلَّتْ عَلَى قَاهِرِيَّتِكَ الْبَرِّ الْخَلْقُ بِإِنْقِصَامِهِ

يَا قَاهِرُ-

٢٧- يَا قَرِيبُ الْمُتَعَالَى قَوْيَ كُلِّ شَيْءٍ يَعْكُوزُ إِنْ تَعَالَى يَا

قَرِيبُ-

٢٨- يَا مُدِلُّ عَلَى جَبَابِ عَيْنَيْهِ بِقَهْرِ عَزِيزِ سُلْطَانِهِ يَا مُدِلُّ-

٢٩- يَا نُورُ كُلِّ شَيْءٍ دَعَا إِلَيْهِ أَنْتَ الَّذِي خَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُورِهِ

يَا نُورُ-

٣٠- يَا عَالِي الشَّامِخِ قَوْيَ كُلِّ شَيْءٍ يَعْكُوزُ إِنْ تَعَالَى يَا عَالِي

الشامخ-

٣١- يَا قَدُوسُ الظَّاهِرِ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ تَلَا تَقِيَّ يُعَادِلُهُ مِنْ جَنَابِهِ

خَلْقُهُ بِطَفْعِهِ يَا قَدُوسُ-

٣٢- يَا مُدِي الْبَرِّ يَا مُوِينُهُمَا بَيْنَ تَنَاقُلِهِمَا بِقُدْرَتِهِ يَا مُوِينُ-

٣٣- يَا جَلِيلُ الْمُتَكَبِّرِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ أَمْرُهُ وَالْعَقِيدَةُ

قُدْرَتُهُ يَا جَلِيلُ-

٣٤- يَا حَمِيدُ الْكَرَامِ كُلِّ تَنَاقُلِهِ وَتَجِدُهُ يَا حَمِيدُ-

٣٥- يَا كَرِيمُ الْعَفْوِ وَالْعَدْلُ أَنْتَ الَّذِي مَلَكَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلُهُ

يَا كَرِيمُ-

٣٦- يَا عَظِيمُ دَوْلَتِنَا الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجِيدِ وَالْكَرِيمِ يَا عَظِيمُ

يَرْبُوعُهُ يَا عَظِيمُ-

٣٧- يَا قَرِيبُ الْمُجِيبِ الْمَدِينِ دُونَ كُلِّ شَيْءٍ قَرِيبُهُ يَا قَرِيبُ

الْمُجِيبُ-

٣٨- يَا عَجِيبُ الْقَمَرِ كُلِّ يَنْطِقُ الْأَكْبَرِ بِكُلِّ الْأَوَّلِ وَتَسْنِيهِ

دُنْيَانِيهِ يَا عَجِيبُ-

٣٩- يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُلِّ كَرْبٍ وَتَجِيبِي عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَتُعَاوِزِي

كُلَّ شَيْءٍ يَا رَحْمَاتِي حِينَ تَنْقَطِعُ حِيلَتِي يَا غِيَاثِي-

٤٠- يَا إِلَهَ الْوَجْهِ جَلَالُهُ يَا إِلَهَ-

## اختتام حيل السماء عظام

اللَّهُمَّ أَنْ أَسْأَلَكَ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ الشَّرِيفَةِ الْكَرِيمَةِ  
أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَسْأَلَكَ أَيْمَانًا وَأَمَانًا بِقِيَمَتِهِ

عَفْوًا رَبِّهِ الْغَيْبُ وَأَزَلَّ خَيْرٌ مَّا كَانَ يُفَضِّلُكَ وَكَرَّمَكَ عَلَىٰ مَنَّهُمْ  
عَنْ شَرِّ مَا يَصْنَعُونَ وَرَبِّهِ إِلَىٰ خَيْرٍ مَّا كَانَ يُفَضِّلُكَ عَيْتُكَ - اللَّهُمَّ هَذَا  
الدُّعَاءُ مِنْكَ وَالْإِجَابَةُ هَذَا الْقَبُولُ مِنْكَ وَعَلَيْكَ التَّحَلُّاتُ  
وَلَا تَعُولُ وَلَا تَعُولُ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَنْ نَبِيِّ  
الْحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَكَاشَفَ الْغَمَّةَ مَحْتَدٍ وَاللَّهُ دَاخِعًا بِهِمْ  
وَرَبَّنَا يَا هُمَا جَعَلْتُمْ لَنَا هَذَا الدُّعَاءَ جَمِيعًا ۝

اگر دعائے سنی کے علاوہ دیگر حاجات کے لئے جہل اسمائے عظام پڑھنے ہوں۔ تو اس ترکیب سے پڑھیں۔

### ترکیب

اگر ہم یا کرامت سے شنبہ کو پیش آئے تو سُبْحَتُكَ سے تا یا عَج  
پانچ تہ بار پڑھے۔ اگر یک شنبہ یا جمعہ ہو تو یا قَبِيْطُہ سے یا باری تک  
پڑھے۔ اگر دو شنبہ ہو تو یا کَبِيْطُہ سے یا عَج تک۔ اگر سہ شنبہ ہو تو یا عَج  
سے یا نہ عَج تک۔ اگر چار شنبہ ہو تو یا تَام سے یا عَج تک یا اگر  
پنج شنبہ ہو تو یا عَج تک یا مَنَّا تک۔ اگر جمعہ ہو تو یا تَام سے یا  
جَبَل تک۔ اگر رات ہو تو یا تَحْمُوْہ سے یا عِیَاق تک یا پنج سو بار پڑھے  
اشارہ اللہ پر شکل یا ہم آسان ہو۔ اور جو کوئی کل جہل اسمائے عظام کو  
بیش عدد میں رکھے۔ بقدر ممکن تو کوئی حاجت نہ رہے۔

### جہل اسمائے عظام کے پچودہ مفرد اعمال فوائد

حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی اور حضرت پیران پیر شیخ علی قادری  
جیلانیؒ سے اور دیگر بزرگانِ سلف سے منقول ہے۔ کہ جہل اسمائے عظام  
اسمائے باری تعالیٰ سے ہیں۔ بنی نوع انسان کے ہر امجد حضرت آدم علیہ السلام  
سے لے کر خاتم النبیین رحیمہ اللعالمین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
تک جمیع انبیاء فرود آچہل اسمائے عظام کی دعوت دیتے چلے آئے ہیں۔  
کوئی بشر ایسا نہیں ہے جو ان اسماء کا محتاج نہ ہو۔ بوجہ ان کے کثیر خواص  
تاثرات عجیب کے اور مجملہ ارواح ملائکہ۔ جن وحش و حیوان و کل مخلوق  
اسمائے باری تعالیٰ کے مستحق اور تابعدار ہیں۔

حضرات شیوخؒ اور بزرگانِ سلف جہل اسمائے عظام کا ورد کرتے  
اور دعوت دیتے چلے آئے ہیں۔ اور اپنے سے گھمبی ان اسماء کو یاد نہیں کتے  
تھے۔ بلکہ جو کچھ کرامات و خرقی عادات بزرگانِ سلف سے مشہور ہیں۔  
بعضی اسماء کی بدولت ہیں۔ پس ہر شخص کو چاہیے کہ ہمیشہ بعد نماز فجر و عشاء  
کل جہل اسماء کا ورد رکھے۔ اگر ممکن ہو تو اکتالیس اکتالیس دفعہ رات و دن میں  
پڑھ لیا کرے۔ اگر مرشد کامل مل جائے تو جہل اسماء کے ایک ایک اسم کی  
تذکرۃ الگ الگ یا مکمل جہل اسماء کی دعوت جیسا کہ کتاب میں مفصل ملین ہو جائے  
اور مجموعی دعوت بھی درج ہے۔ تذکرۃ ادا کر کے دعوت دیں۔ تاکہ جس مقصد کے  
واسطے پڑھے گا۔ ردو اثر ہو کر کامیابی ہوگی۔ اشارہ اللہ تعالیٰ۔

## چند شرائط دعوت مجموعہ چیل اسمائے عظام

جب مال و روح ذیل اعمال میں سے کوئی عمل شروع کرے تو اقول اس کو چاہیے کہ اپنی جان کے تحقیر کوئی جائداد ملال فقر کو صدقہ کرے۔ یا بہتیت صدقہ بخت انعام سات پرندہ ہر قسم کے راکرے۔ ایک جائز اپنے سے دوسرے سنیے سے تیسرا دست راست سے۔ چوتھا دست چپ سے۔ پانچواں پشت سے۔ چھٹا سیدھے پاؤں سے۔ ساتواں بائیں پاؤں سے۔ ساتویں راکرے کہ اس صدقہ یا تصدق میں بزرگ عظیم ہے۔ ان چودہ اعمال کی سند ہر ایک امام اولیاء سے ہے۔ اور ہر ایک قرأت اور فعل سے مخصوص علیحدہ ملحدہ بیان کی جاتی ہے۔

## ۱۔ پہلا عمل

بقول شیخ الشیخ حضرت حماد دہان اور حضرت غوث علیہ السلام  
میرا ان محبتیں کے بعد بعد القادر جیلانیؒ و حضرت شیخ شہاب الدین  
شہرہ دہان

فرماتے ہیں کہ بعد از دم شرائط عامل خصوصاً اقلیت طعام چہار شنبہ کی شب کو غسل پاک کر کے ہمارے پاک و صاف پیئے۔ اور موطر جیلانیؒ کی اس سند کے ساتھ شروع کرے کہ بعد از صبح کاذب و بعد از فجر و وقت نوال و بعد از ظہر و عصر و عشاء و شام و قن و قن چالیس روز تک پڑھے۔ اگر اس پر ملاومت کرے گا شامہا

نبی اور کاشفات لایہی اس پر ظاہر ہوں گے۔ اور ارواح انبیاء۔ اور اولیاء اور صلحاء۔ اور اصفا۔ اس کی مصاحب ہوں۔ ملائکہ کے دلوں سے اکھاڑ پکڑے اور عنایت الہی کے جذبہ سے ایک مقام سے دوسرے مقام پر اور ایک محل سے دوسرے مال پر اور ایک کیفیت سے دوسری کیفیت میں ہر فی ماضی کرے اور یتحدوا اللہ سائیکہ و یتحدوا اللہ کے خطاب سے مخاطب ہوں۔ اور بقا باللہ میسر ہو۔ لیکن کبھی غور نہ ہوں۔ اور عیب اور غور میں سے استرا کرے اور اپنے کو سب سے کمتر تصور کرے۔ در نہ بیعت کا خوف ہے حضرت غوث الاعظمین میرا محبتیں سید عبدالقادر جیلانیؒ فرماتے ہیں کہ جب میں نے اس عمل کو کیا۔ پایا۔ کچھ پایا کہ میری عقل و فہم اس کے ادراک سے قاصر ہے مجھے امید و اتق ہے کہ جو کوئی اس طریقہ سے عمل کرے گا اس کے فوائد سے محروم نہ رہے گا۔ اصل یہ ہے کہ جس کو سعادت الہی نصیب ہوگی۔ وہی اس عمل کی توفیق پائے گا۔

## ۲۔ دوسرا عمل

بقول شیخ الشیخ جمال الملک والدین ابو محمد بن عبد اللہ  
مصری

اگر کوئی چاہے کہ اس کے دل کا قتل کشادہ ہو۔ اور شامہ سحر کے انوار سے متوقد ہو۔ تو اس عمل کو جو مفتاح القلوب کے نام سے موسوم ہے۔ اس طریقہ سے بحالائے کہ چالیس روز تک متوازی مجموعہ اسمائے عظام کو صبح کے وقت



نماز کے بعد چالیس بار ظہر کے بعد چالیس بار اور بعد نماز عشاء چالیس بار بارگاہ  
شریٰ لفظ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ قلت طعام میں زیادہ سہی کرے اور  
سولے چمکی روٹی کے اور کچھ نہ کھائے۔ اختلاط مردم اور کثرت خونی اور لایمی  
سے کمال پرہیز کرے۔ تاکہ تمام فوائد سے بہرہ مند ہو۔ اس طرح کی موافقت  
سے صاحب عمل پر عجیب و غریب آثار ظاہر ہوں گے۔ چاہئے کہ مفردہ  
ہو۔ ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔ جو کچھ اسرارہ غیبیات ظہور میں آئیں مان کر  
اصل کسی سے بیان نہ کرے۔

### ۳۔ تیسرا عمل

بقول حضرت خواجہ معروفہ رحمۃ اللہ علیہ

آپ جس پر زیادہ عنایت فرماتے تھے۔ اس کو اس عمل کی اجازت عطا  
فرمایا کرتے تھے۔ غالب کو چاہیے کہ معرعات شریٰ لفظ عامل و قلت طعام غرض  
حصول جذبہ حقیقی و تعریف حقیقی و رقی و درجات سبحانی و مخلوق باخلاق ربانی کی  
طریق سے موافقت کرے کہ بعد نماز فجر و وقت نوال و بعد نماز ظہر و میان ظہر و  
عصر و میان عصر و مغرب و بعد نماز مغرب و میان مغرب و عشاء اور بعد نماز  
عشاء سات سات بار پڑھے تمام مقاصد مذکورہ حق تعالیٰ کے فضل و  
کرم سے حاصل ہوں۔

نو

### ۴۔ چوتھا عمل

بقول حضرت خواجہ حبیب عجی

حضرت خواجہ حبیب عجی بروایت حضرت خواجہ حسن بصریؒ اور بروایت حضرت  
امیر المؤمنین علیؑ رحمہ اللہ و ہذا اور وہ بروایت حضرت رسالت پناہ محمدؐ صلی اللہ  
علیہ وسلم اس طرح فرماتے ہیں کہ بعد از نماز شریٰ لفظ عمل بغرض حصول مرتبہ ولایت  
و اطلاع بہ اسرار غیبیات اس طرح پڑھے کہ صبح کو نماز سے پہلے اور فجر کی  
نماز کے بعد چالیس مرتبہ اور بعد نوال و ادائے ظہر و میان ظہر و عصر و نماز عصر و  
میان عصر و مغرب و نماز مغرب و بین العشاءیں و عشاء دس دس بار پڑھے۔  
اگر اتنا بھی نہ ہو سکے تو پانچ پانچ بار لازمی پڑھ لے تاکہ ولایت کے مرتبہ  
کو پہنچے۔ اور ورنہ الالباب سے بہرہ ور نہ ہو۔

### ۵۔ پانچواں عمل!

بقول شیخ عبداللہ قرشیؒ

برائے تسخیر جن و انس مع شریٰ لفظ و خلوت چالیس روز تک متواتر اسمائے  
عظام و وقت صبح اور بعد نماز ظہر چالیس چالیس بار پڑھے۔ اور عشاء کے  
بعد چالیس بار سورۃ جن پڑھ کر شروع کرے۔ اگر ایک چلہ میں کام نہ بنے  
تو تین چلہ تک اس طرح عمل کرے، انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا۔ اور  
انوار عجائب و غرائب سے مطلع ہوگا۔ لیکن کسی سے بیان نہ کرے۔ اور جو

اگر کہ محبوب بہتر اور خودی ہو۔ مردانِ غیب کو حکم فرماتے۔ ہمیشہ مؤذوب رہے۔ اگر اس طریق پر رست کرے گا تو اب تفرقات و فیضات اس پر منقوش ہوں گے۔ اور امتہائے مزید بریزد عطا ہوں گی۔

### ۴۔ چھٹا عمل

اگر مجموعہ اسمائے عظام کو اکتالیس روز تک برابر اکتالیس مرتبہ پڑھے گا۔ کثرتِ شوق اور تفرقات ظاہری و باطنی حاصل ہوں گے۔

### ۵۔ ساتواں عمل

بقول حضرت خواجہ غریب اللہ دہلوی مدینہ منورہ کے چھ مرتبہ پڑھے اگر مجموعہ اسمائے عظام کو ہر روز بعد از نماز کے ایک ایک بار پڑھے۔ اور جمعہ کی نماز یا ظہر کے بعد اکتیس بار پڑھے اور روزِ تہ کی قرأت لگ پڑھے۔ اور اس پر رست کرے تو تہ کی نفس اور ضعفِ دل اور جمالی مروج حاصل ہو۔ اور انوار و اسرارِ ربانی اس پر ظاہر ہویدا ہوں۔

### ۸۔ آٹھواں عمل

اگر مجموعہ اسمائے عظام کو ہر روز طلوع آفتاب اور استوار اور غروب کے وقت پندرہ پندرہ مرتبہ اور جمعہ کو اسی وقت پینتالیس مرتبہ پڑھے اور اس پر رست کرے۔ تو تمام دوحوش اور طیور اور آدم جن و انس اور جمیع مخلوقات

اس کے مطیع و متحر ہوں۔ اور جو کچھ اس کے دل میں گزرے۔ خود اس کا ظہور ہو۔

### ۹۔ نواں عمل

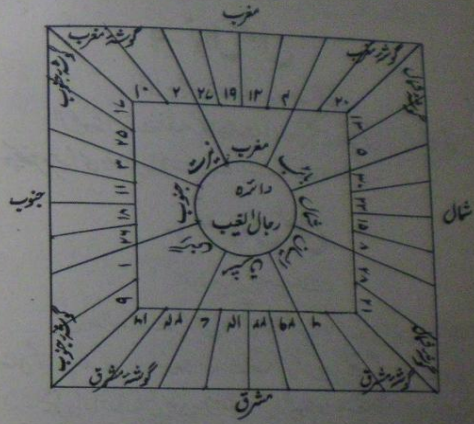
بقول حضرت بایں دیبسطانیؒ اگر مجموعہ اسمائے عظام کو اوقات مذکورہ پچیس پچیس مرتبہ اور جمعہ کو پچتر مرتبہ اسی وقت پر قرأت کرے۔ اپنے وقت کا خضر ہو۔

### ۱۰۔ دسواں عمل

بقول بزرگوارین سلف قتلِ اعدا کے لئے (کہ جس کا قتل خدا شرح جائز ہو) منسوب کا درخت خالی گھڑیں لگاتے۔ اور مجموعہ اسمائے عظام کو اس پر لکھتے۔ اگر جماعت ہو تو اڑتالیس بار اور اگر تین ہوں۔ تو اٹھائیس بار مجموعہ اسمائے عظام مع موکلات پڑھ کر اس درخت پر دم کرے۔ اور پڑھتے دم تک خود ملے اور رنگا سر رکھے۔ اور اس کے گرد ایک غضب کے ساتھ پھرے۔ اور دشمن کا تصور کر کے اس منسوب پر پائے۔ اور کہے کہ میں نے فلاں کو اللہ جل جلالہ کے قہر سے ہلاک کیا۔ تین یا سات روز تک اسی طریق سے عمل کرے۔ قوت ملے۔ گیا رھواں۔ تیرھواں اور چودھواں عمل قتلِ اعدا کیلئے ہے اس واسطے ایک بری کتھا لکھا گیا ہے۔



## نقشہ رجال الغیب



سلام رجال الغیب چہے بھی دین کیا جا چکا ہے۔ اب نقشہ رجال الغیب کے ساتھ  
بھی سلام لکھا جا رہا ہے۔ تاکہ داعی کو سہولت رہے۔

سَلَامٌ عَلَیْکُمْ رِجَالُ الْغَیْبِ

اَللّٰهُمَّ عَلَیْکُمْ بِرِجَالِ الْغَیْبِ دَیًّا اَنْ تَدَاجِ الْمَقْدَسَاتِ

اَللّٰهُمَّ عَلَیْکُمْ بِرِجَالِ الْغَیْبِ دَیًّا اَنْ تَدَاجِ الْمَقْدَسَاتِ  
تَجَسَّسًا وَدَیًّا اَنْ تَدَاجِ الْمَقْدَسَاتِ وَتَقَطِّعَ الْوَلَدَانِ  
اَمَّا دَیُّ فِیْ هَذَا الْاَمْرِ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ اَللّٰهُمَّ عَلَیْکُمْ بِرِجَالِ الْغَیْبِ دَیًّا  
بِحَقِّ سَیِّدِنَا وَرَبِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ اَجْمَعِیْنِ ۝

رجال الغیب کی طرف منہ کر کے سات دفعہ سلام پڑھے۔ اس کے بعد  
رجال الغیب پشت کی جانب یا بائیں جانب آویں۔ پھر جس عمل کی دعوت دینی ہو  
شرع کریں۔

اس کے خلاف اگر عامل کے سلسلے یا داتیں طرفہ رجال الغیب ہوں گے  
تو عمل کی تاثیر کو رجال الغیب سلب کر لیتے ہیں جس سے مائل کو جمعیت ہو  
جاتی ہے۔ اور عمل کی کوئی تاثیر نہیں رہتی۔ اور جس مقصد کے لئے عمل کیا جائے  
وہ بھی پیدا نہیں ہوتا۔ اس لئے ہر کام خواہ کسی اسم الہی یا کوئی دعا بخلاف جو سلسلہ  
دعا سلفی یا دوسرے شیعہ وغیرہ اور عملیات، تعویذات وغیرہ کچھ کے لئے بھی  
حکم اور قانون ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ رجال الغیب کی طرف منہ کر کے سلام  
دفعہ پڑھنے کے بعد اپنا عمل یا کام شروع کریں۔ وہ کام پورا ہوگا۔ اور عامل کی  
دعا برکتے گی۔

ماہ سعید منقلب خمس

جو لوگ ماہ سعید منقلب اور خمس کا خیال نہیں کرتے۔ جب چاہیں  
دعوت عمل شروع کر دیتے ہیں اور ناکامی کا منہ دیکھتے ہیں۔ اس لئے انتہائی ضروری



خیال کرے۔ ورنہ اگر حُصْب کا مَعلِمْ چوتھے ہفتے میں کرے گا تو بہانے مجاہد کے  
جُہْدِ اِیْمَان سے اس نئے سامنے والے نقشہ کے مطابق اپنے اعمال کی نسبت سے  
مہفتوں کا خیال رکھے۔

برائے رُوحِ جِبت و دعوت و سحر (جادو)

اگر آدمی نے دعائے یسعی کی دعوت کے لئے کسی مرد کا مل سے اجازت لی ہو۔ تو رجعت ہوتی ہی نہیں۔ اگر لڑکی صاحب عجز (مرد کا مل) سے اجازت لئے دعائے یسعی کو پڑھے تو رجعت کا اثر نظر و لائق رہتا ہے۔ کیونکہ وہ دعائے یسعی تاثیر کے لحاظ سے انتہائی سرع الامور ہے۔ اور اندازاً گوار کے تیز بہانے رجعت کے لئے اسامائے ذیل تک جاتے ہیں۔ جو شخص (یعنی امامی، مفسدانہ دعوت حزب الناجح۔ دعوت دعائے یسعی۔ دعوت جہل امامت نظام بلوگہ کی کسی شاخ) کی دعا کی دعوت دے۔ تو اس کو چاہئے کہ دربارِ دعوت اور بعد ازاں دعوت اللہ تعالیٰ کی دعوت دے۔ اس لئے دعا کرتے ہیں چھوڑ کر دے۔ کیونکہ یہ امام صاحبِ عظیم کا مرتبہ رکھتے ہیں۔ جس کی وجہ سے کبھی قسم کی کوئی رجعت نہیں ہوتی۔

اسما سے رَدِّ رجعت یہ ہیں!

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ عَلَيَّكَ يَا مُدَبِّرُ نَزَّلْتَ مِنَ الْقُرْآنِ  
مَا هُوَ إِلَّا وَرَحْمَةُ الْمُؤْمِنِينَ وَلَا تَزِدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا هَسَاءً ۝

ہے کہ براہِ مسجد میں عمل و فیرہ کی دعوت دی جاتے۔ اگر مقلب کے ہمینوں میں عمل شروع کریں۔ تو عمل کی تاثیر کراٹ ہو کر عامل پر رحمت طاری ہو کر دیا جائے یا بالکل کر دینے پڑے۔ جیسا کہ اگر آپ کے مشاہدے میں کسی مجاہد پر یہ مضبوطی ہو کہ اس کو نظر کرتے ہیں۔ یہ سب لوگ اپنی عقلی سے رحمت میں گرفتار ہو کر اپنے حلاس کو بیٹھتے ہیں۔

اگر جس مہینوں میں کسی اسم یا دعا کی دعوت شروع کی جائے۔ تو اس کا کوئی  
 اعتراض نہ کیا اس دعا کی کامیابی کا نہیں ہوتا۔ یہ دعوت یا عمل بالکل منقطع جاتا ہے  
 اس سے عمل کو دعوت جیسے وقت اور سیدھا کاغذ خیال کرتے ہوئے دعوت  
 دینی چاہیے۔ تاکہ کامیابی و کامرانی سے بھرا رہے ہو۔ اور عمل دعوت کے منقطع  
 کا اندیشہ نہ رہے۔

نقشہ ماہ قہری سعد منقلب محض

نہایت وسعت	محمد	ربیع الثانی	رجب	شوال
فوجیہ منتقلب	صعید	جمادی الاول	شعبان	ذی القعد
فوجیہ منتقلب	ربیع الاول	جمادی الثانی	رمضان	ذی الحجہ

عامل کے لئے یہ بھی بہت

نقشہ مہفتہ دارا اعمال

مردی ہے جسے طلب کیلئے	پہلا ہفتہ	حُب اور نفی ہر قسم کے
مثل یا دوست باغش و فیرہ	دوسرا ہفتہ	زبان ہندی کے لئے
گونا گونا گوارہ کے ہفتوں کا	تیسرا ہفتہ	ہندی کا بارہ خواب ہندی کیلئے
	چوتھا ہفتہ	علاوت و تیار کرنے کے لئے



نے غرض فرماتے ہیں۔ ہاں اس کی قرأت کی سند چونکہ شیخ علیہ الرحمۃ کے طریق سے مختلف ہے۔ اس واسطے اگر کسی بزرگ کے سلسلہ میں اس طریق ذیل سے ہر قرائی طور سے پڑھے۔

یہ جو طریقہ پہلے درج ہو چکا ہے۔ یہ طریقہ حضرت پیران پور شریف شیخ محمد عبدالقادر سیالانی رحمۃ اللہ علیہ سے چلا آ رہا ہے۔ اوس آپ کے سلسلہ قادریہ نقشبندیہ اور شہرہ جودہ کا طریقہ یہی ہے۔ جو پہلے دعاتے سیفی کی دعوت دینے کے سلسلے میں منکدر ہو چکا ہے۔

لہذا اب دوسرا طریقہ دعوت دعاتے سیفی بیان کیا جاتا ہے۔ جو دعوت مجددی گوالباری رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ہے۔ اور ان کے سلسلے کے علاوہ اکثر بزرگانِ پستیہ بھی اس طریق سے دعوت دیتے ہیں۔

### دوسرا طریقہ دعوت و اسناد قرأت دعا سیفی

سب سے پہلے نیت موافق شرع شریف کرے۔ اور اس نیت میں ربانی کافیا یہ بھی نہ ہو۔ بعدہ کی نیت کرے اور تین روزے رکھے۔ اپنی مردوں کی موافق خیال کرے دعوت اختیار کرے۔ غرض سے پہلے غسل پاک کرے اور کھنڈہ اوردگانہ سخت ادا سے فرض سکوت کرے۔ جیسا کہ دو گانہ ادا کرنے کا طریقہ پہلے درج ہو چکا ہے۔ اسی طرح ادا کرے۔ اثنائے قرأت میں اپنی مڑکھاپنے دل میں شکر خیال کرے۔ بعد ازاں چار رکعت نماز قضا سے حاجت پڑھے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آٹھ آیتوں کا پچیس بار پڑھے۔ اور سلام

پھر نے کے بعد منانوسے بار یا غیاثی عیند کل کذبو و تحبیبی عیند کل کذبو و متعاضد عیند کل کذبو و درجائی حوائی کشف طم حجبی پڑھے۔ اور سجدہ میں مبارک آہ و ناری کرتے ہوئے اپنی حاجت طلب کرے۔

اس کے بعد حصار حضرت امیر المؤمنین کہ جس کو شمس حضرت امیر بھی کہتے ہیں ایک چھری بالکل نئی پر جو کہ پہلے استعمال نہ ہوئی ہو) سات دفعہ پڑھ کر دعوت کی جگہ پر شمال کی طرف سے دائرہ بکھینچتے ہوئے مغرب کی طرف سے ہوتے ہوئے چھری کا سنہ (دھماکا) باہر رکھتے ہوئے نقطہ آمانہ پر چھری گاڑتے۔ حصار حضرت امیر المؤمنین یہ ہے:-

### حصار حضرت امیر المؤمنین (شمس حضرت امیر)

اَعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ فَيَرْزُقْ اِلٰى اللّٰهِ كَوْنَكَ عَلَى اللّٰهِ وَمَا  
اَلْتَصَمْتُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا كَوْنَكَ فِي اِلَّا بِاللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ  
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا تُفَوِّقُ اِلَّا بِاللّٰهِ تَحَصَّنْتُ بِذِي الْمُلْكِ وَ  
اَلْمَلَكُوتِ فَاعْتَصَمْتُ بِذِي الْحَيَاةِ وَ اَلْحَيَاةِ وَ ذُو الْوَلَدِ وَ كَوْنَكَ  
عَلَى الْحَيَاةِ اَلَّذِي لَا يَمُوتُ وَ حَلَّتْ فِي حَبْرِ اللّٰهِ وَ فِي حِفْظِ اللّٰهِ  
مِنْ كَثْرَةِ الْكَلْبَةِ اَتَجَمَّعُ عَيْنِي وَ حَقِّي كَلْبَةُ يَمِينٍ وَ يَحَقُّ خَمْسَتَيْنِ  
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

آخری دو گانہ سے پہلے تین بار پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں پر دم کر کے اپنے تمام اعضا پر پھیرے۔ پھر دعاتے معنی پڑھے۔ دعاتے معنی کا طریقہ مذکور یہ ہے:



## طریقہ زکوٰۃ دُعائے معنی

ہریت ادا کے شرائط کے ایک ہزار ایک مرتبہ ایسی جگہ پڑھے کہ کہاں پڑھنے والے کے سر اور کان کے درمیان کوئی شے مائل نہ ہو۔ ننگے سر ہو کر جب تک پڑھے۔

شروع کرنے سے قبل غسل اور وضو کامل کر کے خوشبو لگائے۔ اور بخور ملگا کر دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ اور دونوں رکعت میں سورۃ اذ احکاء کہو اللہ ستر بار پڑھے۔ اور بعد از سلام یہ دُعا سات بار یا ستر بار پڑھے۔

## دُعا یہ ہے

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ذَاكَ اللَّهُ الْوَاحِدُ اللَّهُ الْأَكْبَرُ  
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ إِذَا اسْتَلَمَكَ  
عَبْدُكَ عَنِّي خَلْقِي تَرْتِيبًا حَبِيبَ دَعْوَةٍ الدَّاعِ إِذَا دَعَاكَ  
فَلَيْسَتْ جَبِينِي وَالْيَوْمُ تَوَاتَى لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ يَا غِيَاثِي  
عِنْدَ كُلِّ كَرْبٍ وَمَعَادِي عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَتَجِيَّتِي عِنْدَ كُلِّ  
دَعْوَةٍ وَتَوَلِيَّتِي عِنْدَ كُلِّ حَقِّهِ قَرِيبًا حَبِيبًا حَبِيبًا  
تَنْقِطِعُ خِلَافِي يَا غِيَاثِي۔

یہ دُعا سات بار یا ستر بار پڑھنے کے بعد سر بر نہ کر کے دُعا تہنیتی شروع کرے۔ اور بعد ادا کے شرائط ایام قرآن کے ہر روز جس قدر ہو سکے

بعد از نماز فجر پڑھے۔ لیکن، پڑھنے کے ہر روز دُعا تہنیتی (دُعوت دُعائے معنی) کے بعد سر بر نہ کر کے ایک مرتبہ روزانہ پڑھے۔ اور صرف دُعا تہنیتی کے بعد سر بر نہ کر کے دُعا دُعائے معنی پڑھے۔ اور دوسری صورت یہ ہے کہ بعد از فجر دوبارہ بعد نماز فجر دوبارہ بعد نماز عصر دوبارہ بعد نماز مغرب دوبارہ بعد نماز عشاء تین بار دُعا تہنیتی دُعا تہنیتی کے پڑھے۔ اس کے پڑھنے میں بہت فائدہ ہے میں غرض دُعا تہنیتی بہتر ہے۔ ہر امر کے واسطے اکبر اعظم ہے۔ اور اس کی اسناد میں لکھا ہے کہ جو اس دُعا کو تعداد سے پڑھے تو پرہیز گوشت اور دوسری لذتوں کا مفرور ہے۔ بعد ادا کے تعداد کے پچھ پرہیز نہیں۔

خواجہ اویس قرنی فرماتے ہیں کہ اس دُعا کا ہمیشہ ورد رکھنے والا مرتبہ کمال ادا کیا ن کمال کو پہنچتا ہے اور کل بلیات سے محفوظ رہتا ہے۔ اور شفاعت نبی کریم سے شرف ہو گا۔ اور دیارِ خدا نصیب ہو گا۔ اور جو بلا ناغہ ہر فریضہ کے بعد ورد رکھے، جلد فتنی ہو۔ اور جو شخص تین بار یا سات بار یا تیس روز تک تین بار پڑھے، غنائے دارین اس کو عطا ہو۔

نوٹ :- دُعا تہنیتی کے لئے چھار حضرت امیر المؤمنین کے بعد دُعا تہنیتی شروع کرے اور ایک بار پڑھے۔ دُعا تہنیتی پڑھنے سے قبل دُعا بالادعا پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے صرف دُعا تہنیتی پڑھے۔ لہذا دوسرے طریق کے مطابق دُعا تہنیتی دُعا تہنیتی کے لئے ترتیب اس طرح سے ہے۔

اکبر اعظم پر ملا نظر فرمائیں۔

## ترتیب دعوتِ سنی طریقت دوم!

(حضرت غوث محمد گویا کی)

دعوتِ شرافت کے بعد حصارِ اربعہ میں حضرت علی رحمہ اللہ سے پہلے کرنا چاہئے  
پھر دعائے سنی۔ چونکہ دعائے سنی، دعائے عام، دعائے اعتصام، پھر اہل شریعت یا  
معتزلیں، مختصہ طائرناہلی، دعائے کاشف، امر اعتصام، وصلِ صغیر ایک  
ایک بار پڑھے، بعد اس طریقہ پہلے بتایا جا چکا ہے۔ ان تمام کے بعد دعائے سنی  
شرع کرے۔ دعائے سنی کے بعد مناجات۔ دعائے اعتصام۔ اضممار روزینہ  
پڑھے۔ اور آخر میں قائم دعائے سنی پر نظر پھرائے۔

یہ تمام ادویہ اس کتاب میں درج کر دی ہیں۔ تاکہ عامل کو کسی قسم کی پریشانی  
نہ ہو۔

۴

## دعائے سنی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ	شرح اللہ کے نام سے	جو رحمن	اللہ رحیم کر دے	اے اللہ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	محمّد علی اللہ علیہ وسلم کے	اور اہل کمال محمد علی اللہ علیہ وسلم کے	دعوتِ صحیحہ اور	
وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ	محمّد علی اللہ علیہ وسلم کے	اور اہل کمال محمد علی اللہ علیہ وسلم کے	دعوتِ صحیحہ اور	
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ	اور برکات و سلام بھیج	اور ساتھ تیرے	مدد چاہتا ہوں	
فَاَغْنِنِيْ	پس مدد کر میری	اور تجھ پر میں نے توکل کیا	پس کافی ہو مجھ کو	
وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ	پس مدد کر میری	اور تجھ پر میں نے توکل کیا	پس کافی ہو مجھ کو	
فَاَكْفِنِيْ	پس مدد کر میری	اور تجھ پر میں نے توکل کیا	پس کافی ہو مجھ کو	
اَلْهَمَاتِ	پس مدد کر میری	اور تجھ پر میں نے توکل کیا	پس کافی ہو مجھ کو	
مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا	پس مدد کر میری	اور تجھ پر میں نے توکل کیا	پس کافی ہو مجھ کو	
	پس مدد کر میری	اور تجھ پر میں نے توکل کیا	پس کافی ہو مجھ کو	



وَالْآخِرَةِ يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اور آخرت کے لئے مہربان دنیا اور آخرت کے

وَيَا رَحِيمَهُمَا أَنَا عَبْدُكَ يَا بَايَكُ

اور اے رحم کرنے والے میں تیرا بندہ تیرے دروازے پر ہوں

فَقِيرُكَ يَا بَايَكُ سَائِدُكَ يَا بَايَكُ

بے محتاج تیرے دروازے پر ہوں سائل ہوں تیرے دروازے کا

ذَلِيلُكَ يَا بَايَكُ أَسِيرُكَ يَا بَايَكُ

تیرے دروازے پر انکساری کرنے والا ہوں قیدی ہوں تیرے دروازے کا

ضَعِيفُكَ يَا بَايَكُ مُسْكِينُكَ يَا بَايَكُ

کمزور ہوں تیرے دروازے پر آیا ہوں تیرے دروازے کا مسکین ہوں

ضَيْفُكَ يَا بَايَكُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

مہمان ہوں تیرے دروازے کا اے رب العالمین!

الطَّالِعُ بِبَايَكُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ

تیرے دروازے پر طلوع کرنے والا ہوں اے غوثِ مسکینوں کے

مَهْمُومُكَ يَا بَايَكُ يَا كَاشِفَ كُرْبٍ

مشکل میں گھر کر آیا ہوں تیرے دروازے پر اے کھینچنے والے مصیبت زدہ کی

الْمَكْرُوبِينَ عَاصِيكَ يَا بَايَكُ

مصیبت کے گنہگار تیرے دروازے پر آیا ہوں

يَا طَالِبَ الْبَكَارِيِّنَ الْمُقَدَّرِ بِبَايَكُ

اے طلب کرنے والے بیکاریوں کے اقرار کرتا ہوں میں تیرے دروازے پر

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ الْخَاطِي بِبَايَكُ

اے رحم کرنے والے مہربان خطا کار ہوں تیرے دروازے پر آیا ہوں

يَا غَافِرَ الْمَذْنِبِينَ الْمُعْتَرِفُ بِبَايَكُ

اے گناہگاروں کے بخشنے والے تیرے دروازے پر اعتراف کرتا ہوں



يَا مَرْبِّ الْعَالَمِينَ الطَّالِبُ بِبَايِكَ  
اے مالکین کے رب: تیرے در کا طلبگار ہوں۔

يَا مَأْكُلَ الطَّالِبِينَ الْمُسَيُّ بِبَايِكَ  
اے کھنے والے طلب کرنے والوں کے گنہگار ہوں تیرے در پہ

الْبَاسُ بِبَايِكَ الْغَاشِعُ بِبَايِكَ  
سیر ہو والا ہوں تیرے در پہ غشوع کرنے والا ہوں تیرے در پر

وَارْحَنِي يَا مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ  
اودھم کر مجھ پر اے میرے مولا اے میرے مولا تُو

الْغَافِرُ وَأَنَا الْمُسَيُّ وَهَلْ يَرْحَمُ  
بخشنے والا ہے اودھیں گنہگار ہوں اودھ کون رحم کر سکتا ہے

الْمُسَيُّ إِلَّا الْغَافِرُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ  
گنہگار پر سونے بخشنے والا ہے اے میرے مولا اے میرے مولا

أَنْتَ الرَّبُّ وَأَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ يَرْحَمُ  
تُو پلنے والا ہے اودھیں تیرا بندہ ہوں اودھ کون رحم کرے گا

الْعَبْدُ إِلَّا الرَّبُّ مَوْلَايَ مَوْلَايَ  
بندے پر سوائے رب کے اے میرے مولا اے میرے مولا!

أَنْتَ الْمَلِكُ وَأَنَا الْمَسْلُوكُ وَهَلْ  
تُو بادشاہ ہے اودھ میں رعایا ہوں اودھ کون

يَرْحَمُ الْمَسْلُوكُ إِلَّا الْمَلِكُ  
رحم کرے گا رعایا پر سوائے بادشاہ کے

مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْعَزِيزُ وَأَنَا  
اے بڑے مولا اے میرے مولا تُو غالب ہے اودھیں

الذَّئِيلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّئِيلُ إِلَّا  
کمتر ہوں اودھ کون رحم کرے گا کمتر پر سوائے

الْعَزِيزُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْقَوِيُّ

غالب کے لئے میرے مولا لئے میرے مولا اور صاحب قوت ہے

وَأَنَا الضَّعِيفُ وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيفُ

آہد میں ناقواں ہوں آہد کون رحم کرے گا ناقواں پر

إِلَّا الْقَوِيُّ مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْكَرِيمُ

سوائے طاقتور کے لئے میرے مولا لئے میرے مولا تو سخی ہے

وَأَنَا الْكَلِيمُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْكَلِيمُ إِلَّا

آہد میں بخیل ہوں آہد کون رحم کرے گا بخیل پر سوائے

الْكَرِيمُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الرَّزَّاقُ

سخی کے لئے میرے مولا لئے میرے مولا تو بہت رزق دے والا ہے

وَأَنَا الْمَرْزُوقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوقُ

آہد میں رزق مجھے والا ہوں آہد کون رحم کرے گا رزق لینے والے پر

إِلَّا الرَّزَّاقُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اللَّهُمَّ

سوائے رزق دینے والے کے لئے میرے مولا لئے میرے مولا اے میرے اللہ

أَنْتَ الْعَزِيزُ وَأَنَا الدَّلِيلُ وَأَنْتَ

تو غالب ہے آہد میں گمراہ ہوں آہد تو

الْغَفُورُ وَأَنَا الْمَذْنِبُ وَأَنْتَ الْقَوِيُّ

بخشنے والا ہے آہد میں گنہگار ہوں اور تو صاحب قوت ہے

وَأَنَا الضَّعِيفُ أَسْأَلُكَ إِلَهِي الْأَمَانَ

آہد میں ناقواں ہوں اے میرے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں حفاظت

الْأَمَانَ فِي ظُلْمَةِ الْقُبُورِ وَضِيقَهَا

حفاظت کا قبر کے اندھیرے اور تنگی میں

إِلَهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ عِنْدَ سَوَالِ مِنْكَ

اے میرے اللہ حفاظت حفاظت وقت سوال میں سے

وَنَكِيرٍ وَهَيَّبَتُهُمَا إِلَهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ

اور نیکر کے اور ان دونوں کے خوف کا اے میرے اللہ حفاظت حفاظت

عِنْدَ وَحْشَةِ الْقُبُورِ وَشَدَّتْهَا إِلَهِي

قبر میں تنہائی کے وقت اور اسکی سختی کو اے میرے اللہ

الْأَمَانَ الْأَمَانَ فِي يَوْمٍ كَانَ مَقْدَرُهُ

حفاظت حفاظت اس دن میں جس کی مقدار

خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَهِي الْأَمَانَ

پچاس ہزار سال ہوگی اے میرے اللہ حفاظت

الْأَمَانَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَصَبَغَ

حفاظت جس دن پھونکا جائے گا صور میں پس تہنوش ہوگا

مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا

جو ہے جو کوئی آسمانوں میں اور جو کوئی زمین میں ہے مگر

مَنْ شَاءَ اللَّهُ إِلَهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ

جسے اللہ چاہے گا اے میرے اللہ حفاظت حفاظت

يَوْمَ زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زَلْزَالَهَا إِلَهِي

جس دن ہلائی جائے گی زمین ہلایا جانا اس کا اے میرے اللہ

الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ كَشَفْتُ السَّمَاءُ

حفاظت حفاظت جس دن چھٹ جائے گا آسمان

بِالْغَمَامِ إِلَهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ

ساتھ بادلوں کے اے میرے اللہ حفاظت حفاظت اس دن

تَطْوَى السَّمَاءُ كَطَيِّ السَّجْلِ لِلْكِتَابِ

پہٹ لیں گے آسمانوں کو جیسے پڑی پڑتا ہے دفاتر کو

إِلَهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ تُبَدَّلُ

اے میرے اللہ حفاظت حفاظت اس دن بدل جائیگی



الْأَرْضُ	غَيْرِ الْأَرْضِ	وَالسَّمَوَاتِ
زمین یعنی	موجودہ زمین نہ ہوگی	اور آسمانوں کو بھی جلا جائیگا
وَبَرَزُوا	لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ	إِلَهِی
اٹھائے ہوئے تھے	اللہ واحد	اور تہا کہیں
الْأَمَانِ	الْأَمَانِ	يَوْمَ يُنْظَرُ الْأَمْرُ
حفاظت	حفاظت	اُس دن دیکھ لے گا انسان
مَا قَدَّمَتْ يَدَاہُ	وَيَقُولُ الْكَافِرُ	
جو آگے بڑھا اُس کے ہاتھوں نے	اور کہے گا	کافر
يَلْبِثُنِي	كُنْتُ تَرَابًا	إِلَهِی الْأَمَانِ
میرے انوس	میں مٹی ہوتا	اللہ میرا
الْأَمَانِ	يَوْمَ يُنَادِي	مِنْ بَطْنَانِ
حفاظت	اُس دن ندا ہوگی	عرش کے نیچے

الْعَرْشِ	أَيْنَ الْعَاصُونَ	وَأَيْنَ
سے	کہاں ہیں گنہگار	اور کہاں ہیں
الْمُذْنِبُونَ	وَأَيْنَ الْخٰسِرُونَ	هَلَكُوا
غلطی کرنے والے	اور کہاں ہیں خسارہ پانے والے	سب آگ
إِلَى الْحِسَابِ	إِلَهِی أَنْتَ تَعْلَمُ	سِرِّی
طرف حساب کی	اے میرے اللہ تو جانتا ہے	میرے پوشیدہ
وَعَلَانِيَتِي	فَأَقْبِلْ مَعْذِرَتِي	وَتَعْلَمُ
اور میرے ظاہر کو	پس قبول کر میری معذرت کو	اور تو جانتا ہے
حَاجَتِي	فَاعْطِنِي سَوَالِي	يَا اِلهَ
میری ضروریات کو	پس عطا کر مجھ کو میرا سوال	اے انوس
مِنْ كَثْرَةِ الذُّنُوبِ	وَالْعَصِيَانِ	
گناہوں کی کثرت سے	اور نافرمانیوں سے	

اِهْ مِنْ نَفْسِ الْمَطْرُودِ اِهْ مِنْ نَفْسِ

ہائے افسوس راہ سے ہوتے (دھتکے سے) ہائے افسوس خواہش

الْبَطْبُورِ الْهَوَى اِهْ مِنْ الْهَوَى

کے پیچھے لگنے والے نفس سے ہائے افسوس خواہشات سے

اِهْ مِنْ الْهَوَى اغْنِنِي يَا مَغِيثٌ عِنْدَ

ہائے افسوس خواہشات سے اے فریاد رس میری فریاد کو پہنچ وقت

تَغْيِيرِ حَالِي اِلٰهِي اِنِّي عَبْدُكَ الْمَذْنِبِ

میری حالت بدلنے کا اے پروردگار جیک میں بندہ تیرا گنہگار

الْمُجْرِمِ الْمَخْطِیْ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

مجرم خطا کرنے والا ہوں بچا ہم کو آگ سے

يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ اَللّٰهُمَّ

اے بچانے والے اے بچانے والے اے بچانے والے اے اللہ

اِنْ تَرَحَّمْنِيْ فَانْتَ اَهْلٌ وَلَنْ تُعَذِّبَنِيْ

اگر رحم کرے تو مجھ پر پس تو ہی رحم کرے گا تو مجھ کو عذاب سے

فَاَنَا اَهْلٌ فَارْحَمْنِيْ يَا اَهْلَ التَّقْوَى

پس میں اہل سکالات ہوں پس تو رحم کر مجھ پر اے تقویٰ والے

وَيَا اَهْلَ السَّعْفَةِ يَا رَحِمَ الرَّحِيْمِيْنَ

اور اے بخشش والے اے رحم کرنے والے مہربان!

وَيَا خَيْرَ الْغَفِرِيْنَ وَحَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ

اور اے بہترین بخشش کرنے والے اور کافی ہے اللہ مجھ کو اور بہترین

الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ

کار ساز ہے بہترین مولا ہے اور بہترین مددگار ہے

وَصَلِّ اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ

اور درود بھیجے اللہ اہل بہترین مخلوق محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَالِلهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ

آپ کے آل اور اصحاب تمام پر اپنی رحمت کے ساتھ

يَا رَحِمَ الدَّاحِسِينَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ

اے رحیم کرنے والے مہربان اے پالنے والے تمام جہان کے

يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ

اے پالنے والے تمام جہان کے

جوشن سیفی

اِعْتَصَمْتُ بِذِي الْعِزَّةِ وَالْعِظَمَةِ

پکڑا ہے میں نے عزت والے اور عظمت والے

وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْإِلَهِيَّةِ وَ

اور آہستہ والے اور قدرت والے اور آکھشتیت والے اور

الْكِبَرِيَاءِ وَالْجَبَالِ وَالْجَلَالِ

بڑائی والے اور خوبصورتی والے اور جلالت والے

وَالْجَبَرُوتِ كَوَكَلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي

اور جبروت والے کو توکل (مجاہدہ) کیا میں نے اسی پر ایسے زندہ کے

لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا

جو سوتا نہیں اور نہ مرے گا کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں

إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ كَوَكَلْتُ وَهُوَ

کوئی معبود سوائے اُس کے اسی پر مجھ پروردہ کیا میں نے اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

رب ہے عرش عظیم کا



کراس کو بھی تین مرتبہ یا سات مرتبہ پڑھ کر  
عامل کو چاہئے کہ بتیلیوں پر دم کے تمام اعضا پر پڑے

پھر دعائے تادیر پڑھے۔

دعائے تادیر ہے :-

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ  
الْقَوِيِّ الْعَبَّارِ الْبَاقِي الْقَيُّومِ يَا مُعِينُ اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ  
أَنْتَ عَزَّوَجَلَّ أَسْتَغِيثُ بِكَ وَأَنْتَ لَا تَخْلِفُ الْمِعْدَةَ۔

دعائے علو کے بعد دعائے اعتصام پڑھے۔

دعائے اعتصام کے بعد چاندن ٹل یا معقذ تین تین بار پڑھ کر  
ایک بتیلیوں پر دم کے تمام اعضا پر پڑھے۔ اس کے بعد دعائے طاہر پڑھے

دعائے طاہر یہ ہے :-

أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّوْمِعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اللَّهُمَّ  
طَهِّرْ كُلِّي مِنَ الشَّكِّ وَالْقَوْلِ وَالْوَيْهِ وَتَمِيزِ لِسَانِي  
بِالدُّعَا الْعَتِيدِ وَالْإِسْنَاءِ۔

اس کے بعد

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَكُوتُ وَتَعَاثَبَ  
الْعَصْرَانُ وَتَكَرَّرَ الْعَبْدَانِ وَاسْتَصْعَبَ الْعَمَلُ قَدَّانِ  
بَلَدِي نَبِيَّنَا مُحَمَّدٍ مِمَّا اتَّجَمَتْهُ الرِّضْوَانِ۔ اللَّهُمَّ  
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلُ صَلَوَاتِكَ بِعَدَدِ مَعْلُومَاتِكَ وَ

عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔  
اس دعائے طاہر کے بعد دعائے کاشف پڑھے۔

دعائے کاشف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ قَوِّمْ هَؤُلَاءِ الْكُفَّ  
عَيْنِي وَتَوَقَّعْ رِزْقِي بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغْنِيكَ يَا ذَا جَمِّ اللَّهِ  
وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ الْخَفِيِّ وَأَمْلِكْ عَذْرَتِي بِرَحْمَتِكَ  
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

دعائے کاشف کے بعد امر اعتصام پڑھے۔

امر اعتصام یہ ہے :-

حَصَّنْتُ نَفْسِي بِالتَّوَكُّلِ الْقَتِيدِ وَرَفَعْتُ عَنِ الشُّوْءِ يَدِي  
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

امر اعتصام کے بعد وصل مغیر پڑھے۔

وصل مغیر یہ ہے :-

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا إِلَهِي ذِلَّةَ جَمِيعِ  
الْمَوْجُودَاتِ مِنَ الْمَعْقُولَاتِ وَالْمَخْشُوعَاتِ يَا ذَا هَيْبِ  
الْقَوِيِّ وَالْعُقُولِ وَخَفَاةِ سَاهِيَاتِ الْأَرْكَانِ وَالْأَصُولِ  
يَا ذَا جِبِّ الْوُجُودِ يَا ذَا كَيْفِ الْجُودِ يَا ذَا عَمَلِ الْقُلُوبِ  
وَالْأَرْوَاحِ يَا ذَا جَاوِلِ الصُّوَرِ وَالْأَشْيَاءِ يَا تَوَارِثَ الْأَنْوَارِ

وَمَدَّ يَدَهُ إِلَى دَقَائِمِ أَنْتَ الَّذِي لَا أَدْرِي لَكَ أَذَلَّ قَبْلَكَ وَ  
 أَنْتَ الْأَعَزُّ الَّذِي لَا أَحَدٌ بَعْدَكَ الْمَلَكُ لَكَ سَمَاعٌ يَحْفَظُ  
 عَنْ أَدَمَائِكَ جَلَالِكَ وَالْإِنْسَانُ الْكَافِرُ كَوْنٌ قَاصِرُونَ  
 عَنْ مَعْرِفَةِ كَمَالِ ذَاتِكَ اللَّهُمَّ خَلِّصْنَا عَنِ الْعَلَاثِ  
 الدَّيْنِيَّةِ الْبِغْمَانِيَّةِ وَتَحَنَّنْ عَلَيْنَا يَا الرَّحِيمُ الظَّلَامِيَّةِ  
 أَسْرِبْ إِلَى أَمْرِ قَاصِرٍ شَوَارِبِ الْأَوْبَارِكِ وَأَقْضِ عَلَى  
 نَفْسِي يَا بَارِي أَفْهَرِكَ الْعَقْلُ قَطْرَةً مِنْ قَطَرَاتِ  
 حُبِّكَ مَلَكُوتِكَ وَالنَّفْسُ شَعْلَةً مِنْ شَعَلَاتِ نَارِ حُبِّكَ  
 ذَاتِكَ ذَاتِ تَبَاطُحٍ تَقْبِضُ مِنْهُ جَوَاهِرُ رَوْحَانِيَّةِ  
 لَا مَحْلِيَّتَكَ وَلَا مَحْجِرَةً وَلَا مَنْقُصَةً وَلَا مُتَّصِلَةً  
 مَعَنَا عَنْ الْأَحْيَانِ وَالْأَبَدِ وَمَبْلَاةٍ عَنِ الْوَصْلِ وَالْبَيْنِ  
 تَسْبَحَانَ الَّذِي لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَلَا تُشَبِّهُهُ الْأَشْكَالُ  
 تَكُ الْحَمْدُ وَالْقَنَاءُ وَمِنْكَ الْبُخْتُ وَالْعَطَاءُ وَرَبُّكَ  
 الْعَبْدُ وَالْبَقَاءُ تَسْبَحَانَ الَّذِي يَبْدُوهُ مَلَكُوتٌ كُلُّ شَيْءٍ  
 فِي الْبُيُوتِ وَجَمْعُونَ -

اس وصل سیر کے بعد دعاے سنی پڑھے۔ دعا سنی کے بعد مناجات  
 پڑھے۔

مناجات اور تمام اوجیس یہ ہیں :-

يَا مَنْ إِذَا دَلِمَ الْعَبْدُ فِي لَيْلَةٍ مُظْلِمَةٍ مِنْ حَيْدَرٍ

سَهْوٍ وَكَفَّ يَجِدُ صَرِيحًا يَصْرِخُ مِنْ دَلِيٍّ حَوِيٍّ  
 وَجَدَ يَا رَبِّ مِنْ مَمْنُونِكَ صَرِيحًا يُفِيدُنَا دَوْلِيًّا  
 يُطْلِبُهُ حَقِيقًا يُنْجِيهِ مِنْ ضَلَالِيٍّ آمُرُهُ وَنَجْرُحُهُ  
 يَا مَالِكَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ -

### ایضاً

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَائِكَةُ وَكَعَاكِبُ  
 الْأَنْصَارِ وَتَكَرَّرَ زَيْجُ يَدَايَ قَاصِرِيهِ الْفَرْدَانِ  
 يَلْعَنُ مَرُوحَ نَيْبَتِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الشَّجِيَّةِ وَالرَّضْوَانِ اللَّهُمَّ  
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلُ صَلَاتِكَ بَعْدَ مَمْلُوكِيَّتِكَ  
 وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ  
 وَبَرَكَاتُهُ -

### ایضاً

أَشْفَا أَرْصَاتِنَا صَلَاتُكَ أَسْأَلُكَ كُنْ تَبَيَّنْكُمْ وَ  
 الْخَيْرُونَ الْأَظْهَرُ لَكَ لَا تَظْهَرُ هَذَا هَوَشِ دَرْشِ  
 طَوْحِي طَاسِ أَلَا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ -

### ایضاً

اللَّهُمَّ إِنِّي لَا أَحْسَنُ قَدِيمًا مِنَ التَّوْبَةِ وَبِرِّي بِأَخِي

الْقَدَّارُ يَا ذَا ذِيكَ الْعَالَمِينَ يَا حَقَّيْ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ  
يَا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَا سَيِّدَ الْوَسْطِيِّينَ يَا قَامَ الْبَلَاءِ وَالْإِكْرَامِ  
يَا مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ يَا مَالِكِ الْمَلِكِ مَرْبِيَّ يَا حَسْبُ  
الْقَدَّارُ يَا حَقَّيْ يَا حَقَّيْ يَا حَقَّيْ يَا حَقَّيْ يَا حَقَّيْ  
الْحَقُّونَ -

### ایضاً - ناد علی

نَادِ عَلِيًّا مَنْظُومًا اقْتَبَايَ حَيْدَهُ عَوْنًا لَكَ فِي الْحَوَائِجِ  
يَا حَقَّيْ يَا حَقَّيْ يَا حَقَّيْ يَا حَقَّيْ يَا حَقَّيْ  
يَا حَقَّيْ يَا حَقَّيْ يَا حَقَّيْ يَا حَقَّيْ يَا حَقَّيْ  
هَذَا وَ الشَّعْتُ -

### ایضاً

يَا غِيَاثَ جَمْعٍ كُلِّ كَرْبٍ وَ تَحْتِجِي حَيْدَهُ عَوْنًا لَكَ فِي الْحَوَائِجِ  
يَا حَقَّيْ يَا حَقَّيْ يَا حَقَّيْ يَا حَقَّيْ يَا حَقَّيْ

### ایضاً

يَا حَقَّيْ يَا حَقَّيْ يَا حَقَّيْ يَا حَقَّيْ يَا حَقَّيْ  
يَا حَقَّيْ يَا حَقَّيْ يَا حَقَّيْ يَا حَقَّيْ يَا حَقَّيْ

الْمُسْتَضِيئِينَ كَوْنَهُمْ هَمِّنَا مَا كَشَفَتْ كَمِّنَا مَا هَمَلَتْ  
أَعْنَانَا -  
مناجات کے بہت سے اختتام پڑے۔ دوسرے اختتام کے بعد  
ہر روز اضمار پڑتا ہے۔

### اضمار روزینہ

ہر دن ایک تسبیح یعنی سو مرتبہ پڑے۔

### یَوْمَ الْبَنَاتِ (ہفتہ)

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

### یَوْمَ الْأَخَذِ (اتوار)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَلَدُ الْمَعْنَى الشَّيْخِ ۝

### یَوْمَ الْإِثْنَيْنِ (پیر)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْغَزِيْرُ الْقَبِيْلُ يَا حَقَّيْ يَا حَقَّيْ

### یَوْمَ الثَّلَاثَةِ (منگل)

أَلَمْ تَعْصِ مَنْ يَحْكُمُ فَوَعَدْنِي إِنَّ كَذِبًا وَ سَيِّئًا لَسْلِمًا كَذِبًا



یَوْمَ الْأَزْكَى (برہ)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَالِمُ الْغُيُوبِ

یَوْمَ الْاِخْتِيس (جمعات)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

یَوْمَ الْجُمُعَةِ (جمعة المبارک)

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَرَامَةُ اللَّهِ

الْكَرَامَةُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْغُيُوبِ

ۛ

شجرہ شریف بطریق واسطہ خواجگان قادریہ مجددیہ

اَسْمَاءُ بِاللَّهِ الشَّيْخِ الْمَدِينِ مِنَ الْقَائِلِينَ الرَّحِيمَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْاِيَّاتُ اَوَّلِيَّاتُ اللَّهِ لَا تَحْوِي عَلَى شَيْءٍ وَلَا تَحْوِي عَلَى شَيْءٍ وَلَا تَحْوِي عَلَى شَيْءٍ

اَسْمَاءُ بِاللَّهِ الشَّيْخِ الْمَدِينِ مِنَ الْقَائِلِينَ الرَّحِيمَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْاِيَّاتُ اَوَّلِيَّاتُ اللَّهِ لَا تَحْوِي عَلَى شَيْءٍ وَلَا تَحْوِي عَلَى شَيْءٍ وَلَا تَحْوِي عَلَى شَيْءٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْاِيَّاتُ اَوَّلِيَّاتُ اللَّهِ لَا تَحْوِي عَلَى شَيْءٍ وَلَا تَحْوِي عَلَى شَيْءٍ وَلَا تَحْوِي عَلَى شَيْءٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْاِيَّاتُ اَوَّلِيَّاتُ اللَّهِ لَا تَحْوِي عَلَى شَيْءٍ وَلَا تَحْوِي عَلَى شَيْءٍ وَلَا تَحْوِي عَلَى شَيْءٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْاِيَّاتُ اَوَّلِيَّاتُ اللَّهِ لَا تَحْوِي عَلَى شَيْءٍ وَلَا تَحْوِي عَلَى شَيْءٍ وَلَا تَحْوِي عَلَى شَيْءٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْاِيَّاتُ اَوَّلِيَّاتُ اللَّهِ لَا تَحْوِي عَلَى شَيْءٍ وَلَا تَحْوِي عَلَى شَيْءٍ وَلَا تَحْوِي عَلَى شَيْءٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْاِيَّاتُ اَوَّلِيَّاتُ اللَّهِ لَا تَحْوِي عَلَى شَيْءٍ وَلَا تَحْوِي عَلَى شَيْءٍ وَلَا تَحْوِي عَلَى شَيْءٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

محبت تہذیب بھاری سنی و ائمہ کی عطا ہوتی ہے واسطے  
خواجه گان حسن بھری پیشوا کے واسطے  
شکل کشائے مرغی شیر خدا کے واسطے  
یہین منزل محمد مصطفیٰ کے واسطے  
آل اولیاء علیہ السلام احمد مجتبیٰ کے واسطے  
اور علیہ طیب ہو یاں پر آخری کھار واسطے  
مرشدان دینی پاک مصطفیٰ کے واسطے  
محبت تہذیب بھاری سنی و ائمہ کی عطا ہوتی ہے  
خواجه گان حسن بھری پیشوا کے واسطے  
شکل کشائے مرغی شیر خدا کے واسطے  
یہین منزل محمد مصطفیٰ کے واسطے  
آل اولیاء علیہ السلام احمد مجتبیٰ کے واسطے  
اور علیہ طیب ہو یاں پر آخری کھار واسطے  
مرشدان دینی پاک مصطفیٰ کے واسطے  
تیسری آرام محمد کو امت داسے ہو عطا  
کر دے مار ملوئے عیساں کی یہ ستیاب  
خواجه گان قادی نور الوری کے واسطے

## التجارب بدگاہ خدا

سر قبول برکت ان نالوں کی یاد میری بزرگوار  
میر دل رکھو دانا ڈاکر بزرگ اسم ذات  
نیکوں سے دور یا دریا عیساں غرق ہوں  
اے خدا مجھ کو تہی دستی کی کھفت سے بچا  
میرے ہر دشمن کو مجھ پر اے خدا رام بنا  
یا ابھی کا شیطان سے مجھ کو دور رکھو  
یاد رہی مجھ سے کراہتی خدا کے واسطے  
یاد رہی رحمت باریک دہا کے واسطے  
اے خدا مجھ کو تہی دستی کی کھفت سے بچا  
میرے ہر دشمن کو مجھ پر اے خدا رام بنا  
یا ابھی کا شیطان سے مجھ کو دور رکھو  
یاد رہی مجھ سے کراہتی خدا کے واسطے

قبریں آرام مجھ کو امت داسے ہو عطا  
اے خدا حضرت محمد مصطفیٰ کے واسطے

آمین۔ آمین۔ آمین

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ خَلِيقِهِ مُحَمَّدٍ دَالِمٍ وَاصْفَاءِ  
أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

## دُعائے عاشورہ

جو کوئی عاشورہ کے دن شتر بار خدائی اللہ دے دے اللہ کو کینے دے اللہ التوئی  
وَدَعَا النَّصِيحُ پڑھے گا، حق تعالیٰ اس کو بخش دے گا۔

دعا میری ہے

مترجم کہتا ہے

۲۲۹

نقشِ دُعائے سیفی

١٤٥١٨	١٤٥٢١	١٤٥٢٥	١٤٥١١
١٤٥٢٣	١٤٥١٢	١٤٥١٤	١٤٥١٢
١٤٥١٣	١٤٥٢٤	١٤٥١٩	١٤٥١٤
١٤٥٢٠	١٤٥١٥	١٤٥١٣	١٤٥٢٤



یہ نقش کرم حضرت علی اکرم اللہ وجہہ سے منقول ہے۔ جن آسمینا بحر  
و فیروا ام العشیان آسمین کو ہلاک کئے۔ دشمن کو زیر کرنے میں اپنی نظر آپ ہے  
جس شخص کے پاس ہو کسی قسم کا مادی و دنیوی اثر نہ کرے۔

— — — — —

### نوٹ

سراج النکاحین۔ سراج العارین۔ سراج العارین۔ سراج العارین۔ سراج العارین۔  
پیر سید محمد علی شاہ عرفہ نور اللہ شاہ۔ قادر کے چشتی  
شہر و دکن۔ نقش بندہ۔ سرکار کی نادر و نایاب تصنیفات  
"دعوت حق" و "صلح حق" ضیاء القلوب ہے۔ دہلے جرجہ البصر  
محرر جمالیات شمع مجربہ (عملیات) اور معدن شفا سادات  
دینی جوہر نظر عام ہوا جگہ ہے۔ (و) زیر نظر کتاب ہے۔  
"دہلے" سے جرجہ معزز قارئین کرام کی خدمت سے پیش ہے۔

منگوانے کا پتہ :-

محبوب ستر، پیلی پہاڑ روڈ۔ بستی عبداللہ،  
دیپال پور، ضلع اوکاڑہ